

Vol III  
No 20



Friday  
8th January, 1954

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

## PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

### CONTENTS

	PAGE
Business of the House	2007—2010
The Hyderabad Granting of Pattedari Rights of Unoccupied Government Lands Bill 1953 (Leave to introduce not granted)	2010—2016
Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953 (Bill not taken up)	2016—2018
Resolution re forcible dispossession of lands from bona fide Muslims after Police Action (Voted down)	2018—2020
Statement by Dr Chenna Reddy re food situation in Hyderabad State	2020—2027

Note:—1 In this Part a star [\*] at the beginning of a speech denotes confirmation not received.

2 The page Nos. of this book should have started with page 1107 to keep continuity with the previous number, but have erroneously started with 2007 hence pages 1107 to 2006 may be treated as blank.



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

FRIDAY THE 8TH JANUARY 1954

*The House met at Half Past Two of the Clock*

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR.]

## Business of the House

*Mr. Speaker:* Shri K. Anantha Reddy has given notice of a short notice question. He is not present in the House. Let us proceed to other business.

سری سید حبیب (حیدرآباد سی) سبلی ولنس کے مکس (۸۳) کے صحت گر کوئی سولہویں جمع ہوئے کی وجہ سے ان اسٹارڈ (unstarred) ہو جائے تو ایسا جواب سبلی (Table) پر رکھا جانا چاہئے اگر وہ جواب سبلی پر نہ رکھا گیا ہو اور کسی جم ہو جائے تو کیا اومی نوع کا سوال علیحدہ طور پر کیا جاسکتا ہے نا ہیں

مسٹر اسپیکر سوال نہ ہے کہ

If it is not placed the very day

سری سید حبیب: جواب نہ اوہں دن سبلی پر رکھا گیا نہ اسمبلی جم ہوئے تک جواب آنا اس سبب سکرٹری صاحب نے کہا کہ کئی سولہ کے جواب ہیں آئے ہیں سبب اسمبلی جم ہوئے کے بعد جواب آئیں تو ایسے سولہ کے سبلی کا عمل ہوگا کیونکہ ولنس میں ( shall lay forthwith ) لکھا گیا ہے

*Mr. Speaker:* It will be treated as an unstarred question and rules governing unstarred questions shall apply to it.

سری سید حبیب اس کے باوجود میں میں ( shall lay forthwith ) کے الفاظ ہیں

مسٹر اسپیکر وہ نواک صافہ کی حرے لیکن اگر کوئی پرنسپل (Particular) حرے ہو انکو سری کرنا ہوگا

Whether it was placed on the table of the House that very day or not whether it was placed at all—I have to



مسٹر اسپیکر میں نے یہ سمجھا تو یہی دیا تھا کہ آپ کے حوفاں حرہ میں سامع ہوئے ہیں وہ عام کردہ گئے نوٹیفکیشن ( Notifications ) قواعد یا قانون سامع کرنے کا کام لجنسٹو اسمبلی کے برس کے درجہ ہو سکتا ہے

آئی بی کے سیکرٹری — گورنمنٹ بزنس پروپوزل پر سوچ رہی ہے۔ انجینئر مینا دیوالا کہتے ہیں کہ کسی بھی سٹڈ کی اگلی کے لیے اگلی برس نہیں ہے اور اسے کوئی خاص پروپوزل بھی ان کے سامنے نہیں ہے کہ اگلی کے لیے اگلی برس ہے۔

Mr. Speaker I believe the Chief Minister will say something about this. A proposal was made to him and I was informed that it is not possible to comply with the proposal.

آئی بی کے سیکرٹری — مینا دیوالا کہتے ہیں کہ اگلی کے لیے اگلی برس ہے۔

مسٹر اسپیکر نارلمب میں ہیں ہیں میں نے مائیکرو صاحب سے پوچھا تھا کہ ان کے لیے کہا کہ گورنمنٹ برس میں ہر لمب کے کام کو برائی ( Priority ) کی ہے تاکہ وہ جلد ہی عام دیا جاسکے۔ نارلمب صاحب نے کہا کہ برس میں ہے سادہ جلد ہی صاحب کے بارے میں ہے حالات کا اظہار فرمائیے

جسٹس مسٹر ( سرکاری رام کس رائے ) میں صاحب سے میں سمجھ رہا تھا کہ اس بارے میں کچھ عرض نہ کروں لیکن مجھے کہا ہے برا۔ اب یہ ہے کہ اس بارے میں غور ہوا ہے لیکن جس کام کے دسواڑوں کی وجہ سے ہم اسے مول نہ کر سکتے دوسری برس جس کا کہ سری وائیٹ راوے کہا ہے کہ ہمارے پاس لجنسٹو اسمبلی کا اس کام ہے کہ اس کے لیے ایک علیحدہ برس رکھا جائے۔ سمجھ نہ ہوگا کہ اس کے کو دسواڑوں میں معطل رکھا ہوگا۔ اس لیے کسی علیحدہ برس کی ضرورت محسوس نہیں کی جارہی ہے۔ لہذا یہ ہو سکتا ہے کہ موجودہ گورنمنٹ برس میں کچھ سب سے کام کے لیے اسے قابل بنانا چاہے کہ وہ کام دوسرے ہو رہا ہے۔ کسی قدر حلقہ اہم پاس کے سب کو سب کے کام کی وراثت کے وقت اسے غور کر سکتے

مسٹر اسپیکر میں نے یہ بھی سمجھا تو میں نے کہا کہ سولاب حلقہ طبع کر کے دے جائے

سرکاری رام کس رائے اسمبلی کے کام کو برائی ( Priority ) نوٹیفکیشن ہے کہ سب سے سب ( Bills ) ۲۴ گھنٹوں کے اندر چلے جائے

مسٹر اسپیکر بس ( Bills ) کو برائی دیا الگ کر دے اور ہمارے پاس کا کام حلقہ جیسا الگ کر دے

سرکاری رام کس رائے میں نے گورنمنٹ برس کو اسے احکام دے دی ہے کہ اسمبلی کے کام کو اب برائی ( Top priority ) دے دے

श्री बड़ी की वेशपाठ — जिस तरह के वायदे तो हमारे सामने फई बार मिल गये हैं। जिस वक्त गुप्त गोपिनी गंगारैखड़ी जो बोलते हैं, अक्सरी वाद आती है कि गन्तुमद सिध बायदे ही कुरती रहती है। जमी तक तो हम बिछले वेशान के भी रिपोद नहीं मिले हैं। और अब तो बजद भी इन्डिय के लिए ला रहा है बुसीम पूरा वक्त चला जायगा। वजद वेशान तक तो पड़ल वेशान के भी रिपोद नहीं मिलेगे और जिस वेशान के भी नहीं मिलेगा। सिध बायदे काफी नहीं बलिक मसिनरी खाना का भी अंतजाम करना बायिग।

شرعیاتی رام کشن راؤ مجھے خود اسکا احساس ہے، فاب رامبرنی محسن کاغذ پر  
 میرے کاسول میں ہے، ایک عملاکو میس کی جارہی ہے لیکن میں ۴ وعدہ میں کرومیکا  
 کہ اس میں کی نرو ڈانگس آرسل ممبرن کو نکسٹ میں ( Next session )  
 میں ملے گی ہم نے نسسی دل ریکلارڈای کلارڈکس کیا ہے، لمبی لمبی ہروں  
 ہوں ہیں میں سمجھا ہوں کہ بٹ کے کام کے درسر ( Pressure ) کی وجہ سے  
 مارچ تک اسکو پورا میں کیا جاسکا، ہر حال کسی طرح مجبور ہو ہی ہڈس  
 ( Temporarily/hands ) لیکر جس حد تک ممکن ہو اسکے جلد ( کابھی کو میس )  
 کیا جائیگا۔

**The Hyderabad Granting of Pattedari rights of Unoccupied Government Lands Bill 1953**

*Mr. Speaker* Shri K Venkatrama Rao will now move the motion for leave of the House to introduce The Hyderabad Granting of Pattedari Rights of unoccupied Government Lands Bill 1958

*Shri K Venkatrama Rao* I beg leave of the House to introduce the Hyderabad Granting of Pattedari Rights of unoccupied Government Lands Bill 1953

*Mr Speaker* Motion moved

شرعی سسٹم راؤ واگھارے (ملنگہ) - رپورٹس پر معری صورت جاری نہی  
 مسٹر اسپیکر نکلان آفسل ل (Non official Bill) ۱۱۱ ملے اسکو  
 محم ہوجائے دھیر سری کے وی رام راؤ اہل دل سے معنی صورت کرنی

سری کے وٹکٹ رام راؤ (حاکمینور) میں اسکو روہ میں جزا والے علم میں لانا چاہا ہوں کہ میں نے اس میں کیا ناورنس (Provisions) رکھے ہیں آرمی میں سے جانے ہیں کہ ہمارے ایٹم میں نیپوک خارج کھانا گاہراں اراضیاں ہیں جسکی نسب حکومت کی جانب سے بعض گھسٹ اور مراسلے جاری کیے گئے ہیں اور ایک حد تک یہ ملنا گیا ہے کہ حاکمینور نیپوکہ ہوتا خارج کھانا ہے معصومہ بشری ہو یا بیروں ان پر ممبر کا داخلہ سے ۱۹۴۹ء سے پہلے کے جمعہ ملی کے کاغذات میں ہو

اسی صورت میں ان مقصد کے متعلق نہ کیا جائے اور ان میں لوگوں کے نام نہ اراضیاں نہ کر دی جائیں اس کے باوجود ہمارا یہ رویہ کاغذی ہے کہ اسے اراضیاں برائے مالگاری داخل کر کے مالگاری کے ساتھ شامل جمعہ اور ناواں کے نام سے فائنس سے وصول کیا جائے۔ مالگاری کا مانع کیا دس گنا ناواں عائد کیا جاتا ہے اس کے معافی کیلئے ان لوگوں کو معاوضہ کر کے دئے ہیں اور جب کبھی مسروہاں نے ہیں نہ ان کے پاس معافی کیلئے درجواں میں کسی کر دیں ہیں تحصیل اور ڈویژن سے حکومت کے ان احکام کے باوجود جمعہ میں اس کے عمل میں کیا جاتا اور اس طرح سوائے جمعہ ورنہ ان کے نام سے کافی رقم وصول کی جاتی ہے۔ اس کے صرف مذکور کی حد تک توسیع کر کے کیلئے اس بل میں رکھا ہے حکومت کے نام لیا ہے کہ مسہ ۱۹۵۰ ع کے فیصلے برقرار رکھے جائیں ایک زمانہ تھا جس کے اس وقت کے حکومت کے خلاف ایک حد و حد جاری تھی اس وجہ سے اسی حد میں ہوئی ہیں اور ان میں لگلائٹر (Legalise) کر دیا گیا ہے اسے یہ ہے لوگ ہیں جو مسہ ۱۹۵۰ ع کے بعد نہیں فائنس ہوئے ہیں اور اسے بھی لوگ ہیں جس کا مقصد رہا ہے حال آ رہا ہے لیکن ان کے نام نہ ہیں ہوائے اس کے علاوہ ایک اور حصہ جس لوگوں کے فیصلے میں اسی اراضیاں ہیں وہ کوئی دئے دئے نہ دار ہیں میں نہ لند ہنگ (Land hunger) سے بھر چھوئے چھوئے کھار خرض لٹائے اور بعض مقامات پر حقوق و غیرہ اسی اراضیاں پر فائنس ہیں ان اراضیاں پر اپنا سرمایہ بھی لگا دیا ہے لیکن ان پر محکمہ جنگلات نہ تحصیل سے متعلق کا مطالبہ ہوا ہے۔ اسلئے میں نے اس قانون میں نہ رکھا ہے کہ جس لوگوں کے اسے حصہ ہیں وہ علی حالہ برقرار رہیں اور ان لوگوں کے نام نہ کا عمل ہوگا اس مقصد سے نہ بل لانا گیا ہے اس بل میں (Unoccupied Government land) کی تعریف میں نے نہ رکھی ہے

**Kharaj Khata Paramboke Gairan Forest lands reserved or unreserved river bed lands**

دریاؤں کے کنارے میں جو اراضیاں عارضی طور پر رکھی ہیں ان کو بھی میں نے شامل کیا ہے۔ اس کے بعد آکٹ (Occupant) کی تعریف میں میں نے نہ رکھا ہے کہ وہی شخص جو اراضی پر مسلسل دو سال سے حصہ رکھا ہو ناؤ ڈیفینس (Definitions) وہی ہیں جو قانون مالگاری میں ہیں۔ جس کا میں نے جملے عرصہ کیا ہے۔ جنوری ۱۹۵۶ ع سے ۲ مارچ ۱۹۵۲ ع کے دوران میں کوئی شخص کسی اراضی پر مسلسل دو سال کا سب کا ہوو باوجود اس کے کہ کوئی اور قانون ناگسی مانع ہوو۔ جس میں اراضی کا پلہ دار بننے کا مسکن ہے۔ میں نے جملہ ۲۱ مارچ ۱۹۵۲ ع کی تاریخ اسلئے رکھی ہے کہ اس تاریخ کو تحصیل و وجود میں آئی اور نہ پورے حیدر آباد کیلئے ایک اہم تاریخی واقعہ ہے۔ اس سے لوگوں میں یہ تصور پیدا ہوگا کہ

پبلک گورنمنٹ آف نا لیسلٹڈ آرے کے بعد جسے نہ رعایت کی گئی اس طرح میں نے  
۲ مارچ ۱۹۹۲ ع کی رجسٹری افسر کو ملاحظہ رکھیں ہوئے نہ خارج رکھے

میں نے میں ایک پراویز (Proviso) بھی ایڈ (add) کیا  
ہے کہ ۲ ٹیکس کی نا ۲ ٹیکس کی راند فیصد کی صورت میں پہلے کا عمل ہوگا نہ  
لمٹ (Limit) ٹیکس ہولڈنگ کی حد تک آئے۔ اور اسے ہی لوگ حوالی میں  
پہلے فیصد میں رکھے ہیں ان کے نام پر نہ کیے جاسکے اس طرح ٹری ریمانڈ والوں کیلئے  
میں رعایت کی گنجائش میں نے جس رکھی ہے

ٹری سکس پروسیجرل (Procedural) میں ایک رجسٹر میں کیا جائیگا اور  
اس سلسلے میں سپریم کورٹ کی اور اسے فائنل کا رجسٹر میں کیا جائیگا اگر کوئی  
عذر دی ہو تو ایک جیسے کی مدت میں رجوع ہو جائیگا کسی کو عذر ہونے کی صورت  
میں میں نے ٹیکس دفعہ کیلئے رکھا ہے عموماً محصولات میں کاٹلی اور سسٹم کی وجہ سے  
کارروائیاں پوری رہی ہیں اس سے بچانے کیلئے میں نے یہ رکھا ہے کہ لارسی طور ۳۰ ع کی  
جمع بندی تک حتمی عملیات اس سے متعلق ہونے چاہیں اتنے عذر کی صورت میں  
مائلگرازی کی کارروائیوں کے پروسیجر کے لحاظ سے مراجعہ حاکم وغیرہ کی کارروائیاں ہونگی  
میں نے نہ بھی رکھا ہے کہ دوران محکمات میں ان فیصلوں کو نہ ہانا چاہیگا آخری  
دفعہ میں نے یہ رکھا ہے کہ اس قانون کے تحت عطف کے سلسلے میں رہائی یا دسلاوری  
سہاوت پس کی جاسکتی ہے

نہ اس بل کے مختصر روپ میں حکومت میں نے ہاؤس کے سامنے رکھا ہے جو  
رمضان فارم الفیصلہ میں، جسکی قسم کے متعلق حکومت کے پاس کوئی پالیسی نہیں ہے  
اور عموماً جب کبھی مسٹر دورے پر جاتے ہیں یا مال کے عہدہ دار دورے پر جاتے  
ہیں وہیں مالے ان راضیات کے لیے جھپٹے یا دے جاتے ہیں اور اس میں ایک طرح کا  
براج ہے تمام آرڈر میں جاتے ہیں کہ یہ وہ آندھرا کے ریویو مسٹر نے کہا ہے کہ  
کیس ہ ٹیکس فارم الفیصلہ میں دھماکتی ہے لیکن وہاں و ایک پالیسی ہانا چاہیے  
ہیں تاکہ اس پالیسی کے لحاظ سے کسی طرح اور کسی میں کسی کو دھماکتی

*Mr Speaker* The hon Member has to make a brief  
statement. He should not make any lengthy speech

شری کے ویکٹ رام رائے جرحال میں ہارے میں حکومت کے پاس پالیسی نہیں  
ہے میں نے اس پالیسی کو رٹلی (Roughly) حکومت کے سامنے رکھا ہے اور  
یہ حکومت کی گنجائش کے تحت بھی ہے صرف خارج آگے بڑھائی گئی ہے کوئی لیا  
پروسیجر نہیں ہے میں اس میں اپیل کرنا ہوں کہ میرے اس بل کو انویڈنٹس کرنے  
کی اجازت دے۔



سری بی رام کشن راؤ سر میں اس بل کی تالیف کرنے پر مجبور ہوں آرٹریل  
میں جنہوں نے اس بل کو سنس کیا ہے فرمانا کہ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ سرکاری  
زمین پر ناخار مصوں کو حاکم فر دنا جائے اس میں شک نہیں کہ انہوں نے سب  
ناخار مصوں کو حاکم قرار دینے کی عہد کی بلکہ انکے تراویرو کے ذریعہ اس کی  
کو سنس کی ہے کہ ناخار مصوں کے حق کو ۲ ہیکڑی نا ۲ ہیکڑی کی حد تک  
محدود رکھا جائے اگر کسی نے ۲ ہیکڑی و ۲ ہیکڑی کی حد تک ناخار  
مصدق کرنا ہو تو اس کے لیے معافی ہے لیکن دوسرے لوگوں کے لیے و حاکم ہوگا  
اسطرح کی شرط کے ساتھ انہوں نے عہد کی نہیں ہے اس کے سبب اس عکس  
نہ رہیں کو دیکھا ہے نک ماہ و بریل بر دے ہیں کہ اکا بل کو سب  
کے سرکولرس (Circulars) و احکام اور پالیسی کے مطابق ہے مگر  
ہاں ہے وہ اسی صورت میں نکا بل عہد ضروری ہے کیونکہ گوئٹلے نکا حو  
احکام دے ہیں جو اسی مانی ہے مکے لہذا اس کوئی ہی ناہ ہیں ہے مکے لیے  
قانون کی بھی ضرورت نہیں لیکن اگر اس سے بھل ہے و در صل ایک پالیسی کا  
سوال ہے کہ کہاں کیا کرنا چاہیے حکومت نے اس مسئلے میں اس طو مسلسل  
لاوی ولس کے مانی ہے دو دن سرکولرس و نوٹو ڈپارٹمنٹ سے دے دی گئے ہیں  
سمبر ۴۸ و ۱۹۵۳ ع کا ایک زمانہ ضرور چا جسکے پولس انکس کے بعد ملری  
گورنمنٹ کا ریم (Regime) شروع ہوا تو ابتدا میں لوگوں نے انہو نام  
(Enthusiasm) میں حوس حو پیدا ہوا تھا اس میں آرٹریل میں سے حواس  
بل کے موور ہیں اعاز لیکر گورنمنٹ کی رساں پر مصہ کرنا اسطرح کے  
(راہ ساتھ کے) بریل میں سے اعاز دے تھے و مجھے معلوم ہے  
کہ بلنگل میں حو کانگریس کسی کے برسدب تھے اسے بوجھے و اصول سے ہی  
کہا کہ حلو کچھ ای کا سب کو لو دیکھا جائیگا سطر عہد بر عمل ضرور ہو  
لیکن اسکو روکنے کی ضرورت نہیں اسکا کو اصول فر دنا چا کیا کہ جس  
اس وجہ سے کہ لوگوں کے پاس رساں ہیں اسلٹس پل (Land less people)  
کو رسوئہ گارن نا خارج رکھانہ قسم کی گورنمنٹ کی رساں پر مصہ کرلے کی  
اعاز دھلے نا اسے حوصے ہیں انکو والڈ (Vahdate) کا جائے  
میں قسم کے مصوں کو حاکم فر دنا جائے نوٹری سمجھ میں ہیں آنا کہ ڈسپنس  
کا کما حسر ہوگا آرٹریل میں ۲ مایچ ۱۹۵۳ ع کی ایک آرٹریل (Arbitrary)  
نارغ دے ہیں ۱۹۴۶ ع میں کیا نارغ بھی کیا حالات تھے کہ ۲ مایچ ۱۹۵۳ ع  
کو پولس انکس کی ویسی ہی ان سرمی نا کوئی اور حاکم نہیں ہیں سمجھ سکا  
سمبر ۱۹۴۸ ع میں حو پولس انکس ہوا

وہی وہی وہی وہی — سب بکات بکات کی مبارک دھرمات وہی وہی ۔

سری وی ڈی دیشپانڈے اس وقت آئی سارک حکومت نہ تھی

سرکاری رام کشن راؤ فابل سازکناد حکومت اپن وہم جی نہیں فابل سازکناد حکومت صرف ۶ ارج سنہ ۱۹۵۲ ع کو آئی انریبل ممبر کا نہ مطلب ہے ۔ لیکن اس سے چلے جان پر پبل گورنمنٹ ( Civil Government ) نہیں جو گورنمنٹ نہیں وہ اچھی گورنمنٹ نہیں جس کے بعض اربنل ممبرس نہ بھی کہیں کہ آج سے چہر گورنٹ اس زمانہ میں ہی اویں وہ بالکل سری ( Certainty ) نہیں لاند آرڈر ران جاری تھا اسکے داوجود ناچار مضے ہوئے تو میں میں سمجھا کہ اس میں کوئی صول ہے اب رہا نالیسی کا سوال کہ لسنڈس لوگوں کو میں کسی طرح سے دلائی جاسکتی ہے ؟ اسکی حد تک کل ہی ہم نے جو قانون نامس کیا اس میں ایک سر لائی گئی ہے اب رہا کہ گورنمنٹ کی جو رساں میں کا ان برسوک خارج رکھا ہے ۔ برس سے راند دھرائی کا زمانہ چھوڑے سے معلیٰ تو اسکے لیے ہم نے اسم بل لاوی رولس کے درمہ سروری احکام دے میں اور اکی عمل ہو رہی ہے لیست ممبرس ( Latest figures ) کے لحاظ سے میں کہہ سکتا ہوں کہ ایک لاکھ اکر کے قرب قرب ( گنسہ سرمدہ میں ہے ۹ ہزار ناں کا تھا ) در کے طور پر میں کہہ رہا ہوں ایک لاکھ اکر رساں عرض اور دوسرے لسنڈس پرس میں بضم ہوں میں اس کے لیے بھی ہم نے در ( Priority ) رکھی ہے ۔ سرکولر جاری کیا گیا ہے اور اس عمل ہو رہا ہے ۔ اسکے حد اگر اس پالیسی کو دھرانا ہے تو اس بل کی ضرورت میں ہے ۔ اس میں تو نہ ہے کہ ناچار ہوں کو ناچار قرار دا جائے اسنا تو میں ہو سکتا ۔ سرکولر میں ہم نے نہ رکھا ہے کہ اس لوگوں کے پاس چلے سے میں ہے اور وہ رساں مضہ کرلیے میں ( میں نہ کہ سکتا ہوں کہ اسے ہی لوگوں نے ناچار مضے کیے میں جسکے اس چلے ۔ میں ہے ) تو انکو نہ رکھا جائے ناچار مضے میں نہ رکھے والے میں لوگوں نے کیے عرض ہوں ناکیں اور ہوں ان لوگوں کے دو مضے برابر حال رکھے گئے میں ۔ سرکوا کے درمہ نہ حکم دا گیا ہے کہ اکی جو کچھ نہیں میں ہے اسکا اسامبٹ ( Assignment ) ہو ۔ لاکسی اب سٹ براس ( upset price ) لیسے کے انکا مضہ جاری رکھا جائے ۔ اور اگر کوئی بل ہواڑی ہے اسکے پاس چلے کی میں موجود ہوئے ہوئے لاند آرڈر میں کچھ گڑھ ہوئے کی وجہ سے جہانہ مارکر مضہ کرلنا ہے تو اسپر ناواند و صول کیا گیا ہے

لیکن اسکے ساتھ ایک دوسرا حکم ہمارے پاس نہ بھی موجود ہے کہ کوئی عریں نا ساک ورڈ کلاس کا کوئی شخص نا اسے لوگ جسکے پاس میں ہیں ہے اور وہ چھوٹی چھوٹی رسیلٹ پر مضہ کرلیے ہوں تو انکا مضہ رہے دنا چلے اور ان سے کوئی پراس ( Price ) بھی نہ لعلے سربطکہ وہ ان رساں بر کلس کرے رہے ہوں ۔

نسری مکمل ہم نے ۴ سالہ ہے کہ پھوڑی جب زمیں رکھے والے ہیں اور  
اپوں نے پھوڑی جب اور زمیں پر حصہ کرنا ہے ناچار طریقہ یہ ہی کہوں نہ سہی ہو اسی  
زمین کی مالکگاری کی سولہ گنا اب سٹ ٹرانس دیکر حصہ کا حاسکا ہے سرپرستہ وہ  
زمین اس قسم کی ہو کہ مصلہ ہوئے کی وجہ سے اسکی جا رہ حصہ کی زمین کی فائدہ سد  
زرع کے لئے اسکی ضرورت ہے

اس طریقہ پر ہم نے ورے قواعد معزز کئے ہیں اسلئے اس قانون کی ضرورت ہیں ہے  
میں اسکو مانا ہیں کہ ۲ مارچ سے ۱۹۵۲ ع تک جس لوگوں نے ناچار حصے کر لئے  
ہیں انکے حصوں کو حاصر قرار دنا جائے

فاریٹ کی رسا کے لئے ہم نے ۴ رکھا ہے کہ اگر فاریٹ کی رسا پر حصہ  
کر لئے اور کاسٹ کر رہے ہیں و اسکو بھی حال رکھا جائے سے ۱۹۵۹ ع کے عد کوئی  
ایسی صورت نہ بھی درحساب دے ہو فور اسکی احاطہ ملی اسلئے حکومت اس جس  
کے لئے نار ہیں ہے کہ ناچار حصوں کو حاصر قرار دنا جائے جو دل پس کنا گیا ہے  
میں اسکو تسلیم کرنے کے لئے نار ہیں ہوں اگر حکم رو سوڈا ریٹ کے احکام کا  
سٹ برسٹ معصدا حاصل ہیں ہو رہا ہے لیکن پھر بھی جہاں کہیں ممکن ۴ اطلاع ملی کہ  
زمین نہ رکھے والی رعایا کو حقوں میں مل رہے ہیں اور انکے حصوں کو رگولرائز  
( Regularise ) کنا حاسکا ہے لیکن انکو رگولرائز نہ کرے ہوئے ولج  
آفسرے ناوان وغیرہ فام کنا ہے جو حکومت نے اسکی اصلاح کردی ہو اسکے کد کوئی  
قانون تجدیدگی ہو عھدا ارکوا سی تمام صورتوں میں حصہ کرنے کے لئے حکم  
دنا گیا ہے اس وجہ سے میں اس قسم کے قانون کی ضرورت ہیں مانا اسلئے میں اسکو کرنا  
ہوں کہ اس نل کو واپس لیا جائے گا اگر ضرورت ہو تو اسکو حسمعی کرنے کے لئے  
حکومت خود لٹ ریوسو کوڈ ( Land Revenue Code ) میں فرم کرنے  
کی احاطہ دنگی اس وجہ سے میں گزارش کرنا ہوں کہ اس نل کو واپس لیا جائے ۔

شری کے ونکٹ رام راڈی میں نل ملک کو درنا ڈھائے کے لئے ہے اسلئے نہ  
کہنے کی کوسس کی جا رہی ہے کہ ۶ مارچ سے ۱۹۵۲ ع کو ہی ۴ حکومت وجود میں  
آں ۲ مارچ کو کھا گیا ہے اگر پھوری دہر کے لئے ہی ٹرنل لدر آف دی ہاور  
نہ مان لیں کہ انکی حکومت وجود میں آئے کے عد ہی سے کرنا چاہئے ہیں جو بھی  
اضرا میں ہیں سے ۱۹۵۹ ع کے عد بھی اسے جب سے چھوٹے چھوٹے کاسکار  
اور ہر جس موجود ہیں جس پر برادر سبب کی جا رہی ہے اور ان پر قانون حکلات  
کے تحت اور دیگر طریقوں سے تعلقات حلائے جا رہے ہیں سراسر ہو رہی ہیں ۴  
صرف نہ بلکہ اسکے ساتھ ساتھ جہاں تک بھی معاملہ چھ گیا ہے کہ متداخل نہا کے  
تعلقات ان رکھے جا رہے ہیں جس پر لوگوں نے ہرا دیر ہرا روپہ حرج کنا ہے ۔

اسکا ہرہ اسطرح اور اوس طرف کے آنر بل معریں کو ہوجکا ہے میں یہ ہیں کہیا ور یہ  
یہ میرے بل کا مسما ہے کہ سمیل میں اراضیات و زمینیں کے حابی میں اراضیات  
پر اسکا زمینیں میں انکو تسلیم کرلینا جائے اس سے بڑھکر کوئی حرج نہیں ہے۔ سہ ۱۹۶۹ ع  
سے قبل بھی حوی الواعفی فاضل میں اور سرکاری زمین ادا کرے رہے ہیں لیکن موقع  
کے پسل ہوا روئے کسی قسم کے وسائد دیے ہیں اور یہ اسکا عمل کھیا وں میں  
کھا ہے اراضی کرے کے سلسلہ میں زمین میں اندراج جو و اس میں کسی طرح  
نہی عمل میں ہو سکا اگر وسائد میں ہیں تو وسائد مالگرازی کو حکومت مانے  
کے لیے ہمارے ہیں اس قسم کے کامپلیکسڈ رائلنس (Complicated problems)  
آ رہے ہیں اور سدب سے رہے ہیں ان تمام حروں کو حکومت کی درسی  
( ) میں لانا میرا مقصد نہا جب حکومت کا یہ مسما ہے  
کہ اب جو موجودہ لوگ فاضل میں ان سے جھسا مقصد ہے و میں اس میں کوئی  
معمے ہیں مانا جس شخص کے پاس زمین ہے اس سے جھس کر کوئی اور شخص کو  
دیکھنے تو اس میں کوئی مطلب نہیں ہے کیا اب اس اصول سے سعی میں کہ گائے کو  
مار کر چھل دن دی جائے۔ لیدر آف دی ہاؤس میں اسل کرنا ہوں کہ موجودہ فاضل  
کے حویوں میں اسکا نلداں کر کے بعد میں ہوں ن دے پھرے کی کوئی ضرورت نہیں

میں مکرر غور کے لیے اسل کرے ہوئے اسل ہر رحم کرنا ہوں

Mr Speaker The question is

Leave be granted to introduce the Hyderabad Granting  
of Pattedani Rights of unoccupied Government Lands Bill,  
1953

The motion was negatived

### Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker I would like to inform the House that L A  
Bill No XXXI of 1953 the Hyderabad Public Servants  
(Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953 which was  
introduced on 10th December 1953 has not yet been taken up  
It is a very short Bill containing two clauses only which are

1 (1) This Act may be called the Hyderabad Public  
Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953

(2) It shall come into force at once



*Resolution re Forcible  
dispossession of lands  
from bonafide Muslims  
after Police Action*

*Mr Speaker* We shall take it up at 5.30 or 6 in the evening, if it would be possible

*Shri V D Deshpande* I do not think it would be possible

*Mr Speaker* In that case, we shall take up the resolution

**Resolution re forcible dispossession of lands from  
Bonafied Muslims after Police action**

श्री श्री बी देशपांडे—कमल जिसके कि ऑनरेबल मेंबरान जिसपर अपनी तकरीर शुरू करे में वह मन करना चाहता हू कि हर सेसन में हमें तय्यबा हाता आ रहा है कि अकाथ रेजोल्यूशन से ज्यादा रेजोल्यूशन हायूस में डिसकस ( Discuss ) नहीं होते । और अब्बाम के प्रोब्लम्स ( Problems ) क्या है जिस पर विचार नहीं होता । हम चाहते हैं कि ज्यादा से ज्यादा नॉन आफिशियल रेजोल्यूशन हायूस में डिसकस हो सके ताकि जनता की राय क्या है वह ट्रेजरी बेंचस ( Treasury Benches ) को मालूम हो सके । जिस लिय मंजूर करना चाहता हू कि वाम तीर पर यह ब्यापरेक्षण हो कि दो या तीन घंटा तक ही हर नॉन आफिशियल रेजोल्यूशन पर बहस हो । आज तक जो कुछ ठुवा मुझे बारे में मैं कुछ नहीं कहना चाहता लेकिन जिसके बाद हम किसी तरह से चले । अभी जिस रेजोल्यूशन पर बहस चल रही है उसके ऊपर भी अब दिन तक बहस हो चुकी ह और जिसके बाद जो रेजोल्यूशन है वह फूड प्राइस सेस ( Food prices ) पर ह और यह ज्यादा बहस है जिसलिय आज साइपार के बाव मुस पर बहस करने का अगर हायूस को चौका मिल जाय तो मुनासिब होगा । जिस लिय मं यह प्रपोज ( Propose ) करता हू कि जिस पर का डिसकसन ( discussion ) क्लोज ( Close ) कर दिया जाय । ट्रेजरी बेंचस से कोई बोलना चाहते तो बोल सकते हैं । बाव में मुल्कर आफ दि रेजोल्यूशन जबाब देंग और उसके बाद हम दूसरा रेजोल्यूशन से सकते हैं ।

*Mr Speaker* If the hon Member moves a closure motion, it is for the members to decide

شری بی رام کشن راؤ - میں سمجھا ہوں کہ آرٹنل لیڈر آف دی ایورس کا مطلب یہ ہیں کہ کلورموس ہو گیا جائے۔ بلکہ وہ نہ سمجھتے ( Suggest ) کر رہے ہیں کہ اس ریسولوشن پر ڈسکشن کم کیا جائے تاکہ دوسرے ریسولوشن بھی لے لیے جائیں۔

مسٹر اسپیکر - لیکن یہ چر و آرٹنل سمیں کے احیاء میں ہے۔

شری بی رام کشن راؤ - اسلئے وہی سمجھ کر رہے ہیں۔

श्री श्री बी देशपांडे—साडे चार बजे तक अगर हम जिसको खतम कर सके तो बाव के बाद में हम दूसरा रेजोल्यूशन से सकतेगे ।

شرکی - رام کس وائے۔ میرا حال نہ ہے کہ آئرنل سمر حو سرر کر رہے ہیں  
وہ ہم ہوئے کے بعد سسٹر سمسٹہ کو جواب کا موقع دنا چاہے اور اس کے بعد  
آئرنل موور جواب دیں نوٹیک ہوگا۔ مجھے دیگر رنریولوسس برعہ کرنے کے لیے  
کوئی عذر نہیں ہوگا۔

شی شہرناض ماہمہراج ماہمہارے۔—میسٹر سٹیگر سر، پٹیک ٹیڈر آف پی ہاؤس اور  
سٹیگر آف اپوجیوان دونوں مستطیک ہے کہ جس پر بھس جاری مصلح کی کام ایشلیپی ہاؤس  
کا وپادا سمای ن سٹے ہوا بیک سے سبڈو میں م اپنا اپنا ستم کرتا ہا۔

مات باری میں جس پرستای پر مے بھس کر رہا ہا۔ اوم جانیب کے مہیروی ن رےجوسپوشن  
لاپا ہے اوسکا جو بکسٹ ہے اور جین لاپی پر بیٹی ہے اور جینکا مٹکمان سبببھ  
ہوا ہا اوس ہر تک ہم جکر ہمدرہی رکھتے ہیں۔ لیکین سبببھ یہ ہے کہ کتا گارنمٹنے  
جس کے بارے میں کھل کیا ہا اور جو کھل کیا ہا جس بھر ناکاکی ہے کہ کٹر جس  
جانیب کے مہیروی کے پاس یہ سسٹا لاکر اوسکے جریبے ایشلیپی تکمیل کرانی جاپ۔ مے سمکھ  
تا ہا کہ گارنمٹنے نے ایشلیپی بھر کاکی سوچا ہے اور لاکا کھپ سبببھ کھل ہا اور کر رہی ہے۔  
گارنمٹنے کی اوس مہیرونی ہا اور اوسکی جانیب سے ہر سٹر سے ایشلیپی جی ایشلیپی کی اوسکو سب  
امسٹ میں لاپا جی رہا ہا۔ اب دو تین سال کے پہلے جو ہاٹا یہی بھ جس سبببھ نہیں ہے اور  
بھ نارنل سٹریک پر جی بھٹی ہے۔ مے سامنے کھل لاک واکھا پےا آنا۔ مے سٹھلیک کے کئی  
پےا جی کے نام سے وکایک کی تکمیل کرنے کا کام کامیٹی کی طرف سے چل رہا ہا۔ اوس پےا  
کے وکیفہ کی رکم لاکر اب ہم اوسکے پر پر پٹوے تو جس رکم کی تکمیل کرنے والی کامیٹی  
کے سامنے اب مے سٹھمان دوسٹ نے آکر کھا کہ جس پےا کو رکم دین کا اپنے تھ کر  
کیا ہا اوس پےا نے اب اوسٹا رھمان گامی کاکس کے نکاسانی کر لی ہے اور اب اوسکو اوس  
بکھا بھی پےا ہو گیا ہے بھ اب بھٹاٹا ہے۔ اسی بھٹاٹا سے ہے کہ پہلے اسی ہاٹا ن رھن  
کی بھٹ سے ہم ایش پر نکاسانی کرکے پہلے کی ہاٹا کی کھ سے ایش سٹلے کی جس سمای ہل  
نہی کر سکتے۔ پہلے کی ہاٹا کی بھٹ ناٹھبھار یہی، اوس بکھ ن بھٹاٹا  
کے مستطیک ہے۔ آج بھی کھا کھا ایشکے نیسٹ بھٹاٹا کرنے کی بکھٹ ہے بھ بھ کیا  
جانا پائیہے۔ لیکین گارنمٹنے اوسکی جانیب سبببھ یہ رھتی ہے۔ مے مے ایشر سٹسٹکٹ کے ہر  
تک اب ککھا آبی جی یہی وہی بھٹا پر تکمیل دو ہوا۔ تین دن کے بھٹاٹا بھٹاٹ  
کی طرف سے ہٹے ہا۔ ایشلیپی نیسٹ سبببھ جاری ہٹے ہا کامیٹی مٹکرے کی جی ہے اور اوسکی  
تکمیل بھی سٹان کے باڈ پھرا رچ کے بھر ہونانی ہے۔ اب گارنمٹنے یہ کھ بھٹا رہی  
ہے، پےا اور تین تکمیل کر رھتی ہے تو مے نہیں سمکھتا کہ جس سمای بھ رےجوسپوشن لاکر  
کوکی اور سٹاٹ سٹسٹ پرا ہو سکتا ہے۔ ایشلیپی مے ایشرل دوسٹ سے پراپنا ککھا کہ یہ  
جس رےجوسپوشن کی واپس لے۔





“దువ్వారాజీ నువ్వారామ నువ్వీరునుకొను నేను నీవరీతివంగ  
అవ్వారాజీ నువ్వారామ నువ్వీరునుకొను నేను నీవరీతివంగ

అను ఎవ్వరూలే! తెచ్చినట్లుగా సామాజిక సమకారము చేయుట గొప్పకారు అంకారే! సమకారము చేయుట గొప్ప కానీ ఇప్పుడు చూస్తున్నదేమంటే ఎన్నో అశాస్త్రసాహసము చేయబడ్డాయి మరియు జాతి, మత వర్ణభేదములేని రాజ్యము ఏమో! గాను తెచ్చారు ఇటువంటి జాతి మత వర్ణభేదము లేని రాజ్యము లో ఇటువంటి అవ్యాయములు ఒకసేవాయంటే దీనిని సుగంధి శ్రద్ధ సహించాలి మా అక్కాల్లా, వందేమాతర, లోటు ఘోషియార్క్ రుసువార అనేకముంది తురక ఘోషమును పట్టుకొని కాల్చి ఎవరూ లవేముంది ప్రేమను అశాస్త్రసాహసము చేశారు కాంట్రీ, బ్రాహ్మణము చేయుచున్నది ఒక కమిటీని ఆ కమిటీలో ఎవ్వరూమంది తురకలను తీసుకోమునీ ఉన్నది ఎవరి ఆకలిని వారు తెచ్చుచున్నవో గాని ఇతరులు తెచ్చుచున్నవో గాను అందు చేత ఎవ్వరూమంది తురకలను కమిటీలో పేస్తే వారి కష్టమును తెచ్చుకోగలరు మాకు ఒక తరగారు ఉండేవారు అతడు సాతా దీర్ఘశిరో సోదరు అప్పుడప్పుడు గింజలు ఇప్పుడే వాళ్ళను. గింజలు ఇప్పుడా కష్టములకునే ఉండేవారు “లిప్సా ఉపవాసము, నెకసోయవా ఉపవాసము” అని అంటూండేవారు లిప్సా ఉపవాసము ఎక్కడ అంటే—కానీ అప్పుడు వాళ్ళ ఒకటి కలిసిపోయింది నిజము సహజ సహజము కాలంలో పేరు నిర్మల తేలులోని ఉప్పులను ప్రార్థన ఒక రోజు, సాయంత్రం ఒక రోజు ఇప్పుడారు ఆ ఒక రోజును తిరకభూమిని ఎలా ప్రస్తుత, తిర్మిరకువారానా అలాగే ఉన్నది అలాగే లిప్సా ఉపవాసము తిరకసోయవా ఉపవాసముగానే ఉన్నది అయితే ఇప్పుడు ఎక్కడైతే ఇళ్ళు ఘోషియార్క్ వాస్తో, ఎక్కడైతే కష్ట పడ్డారో, ఎవరియొక్క అప్పులు తోడుకుంటున్నారో, ఎవరి భూములు తీ అమూలం పడ్డాయో వారిని గురించి ఒక్కరూ చేయక వారికి పేరు కలిగించవలసియున్నది కాంట్రీ మనము పరమ సాక్షాత్తున గానీ మరొకరుని వాళ్ళములు ఏమీ వారు తెచ్చినట్లు ఎవరుకోవాలి “ఆ వర్ణమువారు యా వర్ణమువారు పేర్లెళ్ళ చేయకవచ్చును, అందరు అని అప్పుని తిరకవచ్చును” అని తెచ్చినందువల్ల కాథం లేదు కాంట్రీ పేరిం ఎవరి భూములైతే అమూలం పడ్డాయో ఎవరికైతే అవ్యాయం జరిగిందో, వారికి వ్యాయం జరిగిందాని వారిని సుగంధి శ్రద్ధ సహించే వారకు యా కిల్యూచ సు ( Resolution ) పేరితము అమూలం పడి తీసుకు పుస్తరి అతిమ ప్రేమ

مسٹر فارغوم انڈی ہسپتالشن (سہی دگھر راؤ ندو) مسٹر ایسیکرمہ - جو قرار داد جاور کے مابین میں ہوئی ہے اس میں سے پہلے نورے ایک دن تک عہد ہوئی ہے اور آج بھی دو ہفتے ہیں - اس قرار داد میں جو مطالبہ کیا گیا ہے اس مطالبہ سے کسی قدر ہٹ کر یہ سی جی میں جہاں کی گئی ہیں - عام طور پر وہی ہسپتالشن (Reliability) کا مسئلہ بھی جہاں رہو عہد لانا کا ادھر سے اور ادھر سے کسی آئین میں سے لے کر اچھے حالات کا اظہار کیا - میں اس قرار داد کے پیچھے جو اسپرٹ (Spirit) ہے اس سے معنی عہد اور جاور کے مابین

۴ بھی کہہ سکا ہوں کہ ایک وہ جبکہ حیدر آباد انسٹرٹ ( Integrate ) میں ہوا تھا دوسرے میں سبھی میں کنگا یا اس وقت میں نے بھی اس زمانے کے معتدلوں کے سامنے ۴ مطالبہ رکھا تھا میں ۴ سمجھتا تھا کہ ہارمل روسٹر ( Normal procedure ) کے تحت بندھلوں کے خلاف رابطہ کے تحت کارروائی کرے کے ۴ ورکرز و ظاہر ہے کہ عمل کے ساتھ انصاف میں مل سکے گا اس لحاظ سے میں نے خود ۴ مطالبہ کیا تھا لیکن جب انسٹرٹس ہوگا اور دوسرے جہاں سے سبھی ہوگا واسکے بعد اس مسئلہ کی بوجہ اور اسکے حل سے سبھی میں نے اپنے اوں دوسروں سے کافی حد تک جو اس مسئلہ سے دلچسپی رکھے ہیں ح ری ہلسس کمیٹی ( Rehabilitation Committee ) کے حوازاں میں ان میں سے اکثر علی حال مباحث ہر سر اور وہ لوگ جو اس بارے میں کافی معلومات رکھے ہیں اوں سے میں نے بات بات کی بعد میں ہم میں متحدہ نہ جہے اسکی بنا رکوس کر رہے ہیں قرار داد میں ایک انسٹرٹ کمیٹی کے نام کا مطالبہ کیا گیا ہے ور نہ خواہی کی گئی ہے کہ اوں کی وجہ ہوڈسری ( Judiciary ) ہو تاکہ کمیٹی وہاں جا کر درباب کرے اور وہیں مسئلہ صادر کرے جو لوگ قانونی پسہ کرتے ہیں یا قانونی معلومات رکھے ہیں و جانے میں کہ ہم کوئی عمل اس طرح کا نہیں کر سکتے سرل گورنمنٹ کے حوالے نہیں ہواں و صواب جہاں اعد میں ان کے خلاف نہ کوئی بل جہاں لاسکے ہیں اور نہ کوئی کام حکومت کی طرف سے کر سکتے ہیں اصلے کہ ہم کو دوسرے ادارے میں حوکم کرنا ہے کرنا ہوگا اگر کوئی ہوڈسری احیازات رکھے والا کمیٹی سرکار کے حاکم ۴ احیازات دے جائیں کہ و مسئلہ کرے تو ۴ رابطہ کے خلاف ہوگا ہائیکورٹ نے متعدد فیصلے کیے ہیں کہ اس قسم کے احیازات میں دے جائیں اگر اس قسم کا احیازات کمیٹی کو دنا جائے تو ممکن ہے کہ ہائیکورٹ اس کو رد کر دے ان پہلوؤں پر غور کر کے ہم نے حوالہ جہاں احیازات کے وہ ۴ ہے کہ باخبر بندھلوں کے مسئلہ میں ہمارے پاس عیان آباد اور بندر کے سبھی سے کمیٹیوں نے نا کافی مواد جمع کیا تھا اصلے کلکٹروں سے کہا گیا کہ وہ بر ہجکر فرمیں میں سمجھو ۴ کراڈس اور سمجھو ۴ ہو جائے کے بعد مصرے کی واپسی کی کارروائی کرنی حاجت ۴ طرفہ بڑی حد تک کثافت رہا نہ رہا جو سو مقدمات کے مسئلہ سوسائو اسے کسی میں جس کے بارے میں کلکٹر کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ ۴ اسے کسی میں جس کے سبھی تعلیمی طور پر ۴ رائے میں فام کی حاکمیت کہ ۴ باخبر مصرے میں نا ہم اپنی جہاں میں کی جا رہی ہے اب صرف ( ۳۲ ) مقدمات اسے باقی ہیں حکم مسئلہ میں ہوا ہے اس سے آئندہ اشارہ ہوگا کہ جب سے مقدمات کا تصدیق ہوگا ہے اس میں سبب ہیں کہ عیان آباد کے معاملہ میں بندر میں کام کم ہوا ہے لیکن اب وہاں بھی کام شروع ہوگا ہے ۴ ملا عبد الباقی صاحب حوالہ دے اس

بارے میں کافی دلچسپی سے کام کر رہے ہیں وہ لسٹرکٹ جج بھی رہ چکے ہیں انکو اس کام کے لیے انسپل اینڈکٹ معزز کا گیا ہے اور انکے ہم کام کرنے کے لیے انسپل افسر کو معزز کا گیا ہے ۔ چلے ہو کلکٹروں کے ذریعہ باخار حصوں کو رجسٹر کر کے کوئس کی جانگی اور اسکے بعد ناں آفسس کے ذریعہ اگر ان ذرائع سے کام پوری طرح ہو سکے تو ہم نے یہ طے کیا ہے کہ ری ہسٹنس کمیٹی (Rehabilitation Committee) کے ذریعہ مصارف برداشت کر کے مقدمات چلائے جائیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ انکی توجہ نہیں آسکی میں سمجھتا ہوں کہ دوسرے املاک سے حیدر خیلہ جو سکائس ای ہیں وہ کم ہیں پھر بھی یہ ہیں کہا جائیگا کہ اسی سکائناں بالکل ہیں میں اس سلسلہ میں بھی وہی عمل کیا جائیگا جو بندر نا عیان آباد کے لیے کیا گیا ہے خاص اینٹارپی کو معزز کرنے کا جو مطالبہ کیا گیا ہے اگر اس عمل کا حائل ہو اس میں باخار اس وجہ سے ہوگی کہ کئی موصاف بعلفون اور املاک میں یہ مقدمات ہیں جہاں جہاں اس قسم کے مقدمات ہیں اس قسم کو پھر کو کام کرنا ہوگا جس میں باخار کا اندیشہ ہے اسلئے مطلب بھی ہوگا کہ جہاں جہاں مقدمات ہیں اویسی صلح کی عدالت میں اسے مقدمات دائر ہوں اس سے فاصلہ جاب پری سے ہو سکتی ہے اس کام کی تکمیل کے لیے اسے لوگوں کا معزز کا گیا ہے جو اس بارے میں دلچسپی رکھتے ہیں یہی طریقہ قانون اور رابطہ کے تحت سبب سمجھا جائیگا ہے میں پھر یہ واضح کر دیا جاتا ہوں کہ میں اس فرار داد کی لسٹرکٹ سے بالکل معفی ہوں اور اس بارے میں کافی ہمدردی کے ساتھ سوچنے کے لیے گورنمنٹ بھی باز ہے میں آدہل میں سے کہوں گا کہ جب وہ اپنی اپنی کالسی موسس (Constituencies) میں جائیں وہاں اس بارے میں جو معلومات ہوں ان سے مجھے واقف کرا میں نا سکریٹری ری ہسٹنس کمیٹی کو مطلع کریں اسکے بعد اگر ضرورت ہو تو عدالت کے ذریعہ نا اسظامی طور پر حصہ جاب و اس دلائے کی گورنمنٹ کو سس کریگی ان الفاظ کے ساتھ میں سپور آف دی رولوس سے درخواست کریں گا کہ اعداد کمس کے لیے جو رولوس انہوں نے پس کیا ہے اسے نرس (Press) میں نہ کریں

شری ڈاچی شیکر راؤ (مادل آباد) سپر انسکریبر اوس جانب کے انٹرل میں سے اور سسٹر متعلقے جو دلائل پری اس فرار داد کو و اس لیے کے لیے سس کرتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ان میں کوئی خاص فوب ہائی جاتی ہے تمام ممبرن سے کے بعد اسکا معلوم ہوا ہے کہ اس لسٹرکٹ کو جو اس فرار داد کے نتیجے کا رہا ہے انٹرل میں سے ابھی سمجھے ہیں اور یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ نہ نہ عوایان اب بھی باقی ہیں اور اس کو دلوں کیا ہے کہ حصہ ہائے نا جا رہا ہے بھی باقی ہیں موابی ہیں اور ان کی ابتدائ ضروری ہے لیکن ان کا حال یہ ہے کہ کمس کی ضرورت نہیں ہے اور جو طریقہ کار احباب



گورنمنٹ کا کام اب تک کس حد تک ہوا ہے اس کی وضاحت کی  
جے۔ جی۔ سی۔ ۱۹۵۳ ع تک گورنمنٹ نے کہیں سے کہے اعداد و شمار ادا کیے مگر  
باجا میں زمینوں اور سواؤں کے اعداد و شمار میں اسے کسی صاحب کے اس کے بارے میں  
کچھ نہیں کہا مجھے معلوم ہے کہ اس میں کچھ ڈیپارٹمنٹ (Statistical  
Department) کی جانب سے ضلع میں کچھ لوگ اس کام کیلئے مقرر کیے گئے  
ہیں لیکن دوسرے ضلعوں میں اب تک اسے کوئی انتظام نہیں ہوا ہے۔ جی۔ سی۔  
ہوایں میں نہیں بلکہ درکار ہے۔ جب کہیں کوئی دی انداز آدمی وہاں جاتا ہے وہ  
درخواستیں دیتی ہیں۔ مگر انکے کچھ میں نہیں جاتا کہ وہ کسی کے مکان تک نہ آ سکیں  
بعض کے مکانوں تک اس کی اسلئے کہ وہاں کے ایجنٹوں (Influential) لوگ  
ان پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ اسلئے وہ جہاں جاتے ہیں اسے اس کی صورت میں نہ سمجھتا کہ ان کی  
کا پیسہ کی حاجت ہے میں سمجھتا ہوں کہ غلط ہے

نفاذ کے سلسلے میں بھی مجھے نہ عرض کرنا ہے کہ جس سے لوگ لٹ جاتے ہیں  
انہیں نفاذ دینا بھی نا وہاں میں نفاذ کی وصول کی جا رہی ہے۔ ان کے مکانوں اور  
موسموں کا عراج کیا جا رہا ہے۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم نفاذ واپس کر کے کیلئے ہو  
سارے لیکن اس سال فعلی اچھی ہوئی ہے اسلئے واپس کی مدت میں توسیع کی  
جائے لیکن اسے عور نہیں کیا جانا اور واپس کیلئے ظلم کیا جا رہا ہے

جس کی یہ قسم کیلئے ممکن ہے گورنمنٹ کے حساب سے کافی پیسہ خرچ کیا گیا ہو  
لیکن جب تک کہ اگر ان محکمات کو دیکھا جائے جہاں مکانوں کے حساب عاید  
ہو گئے تھے تو معلوم ہوگا کہ کیا حالت ہے۔ مجھے تو کہیں بھی اسے مکانوں پر کسی  
نظر نہیں آئے۔ ڈھوکی ایک موضع ہے جہاں اسے سارے ۸۰ مکان ہیں۔ میں نے  
دیکھا وہاں تو مجھے کسی ایک مکان پر بھی نہ بسن نظر نہیں آئے۔ اسی حالت میں  
کہ کہا کہ حکومت جس طرح کام کر رہی ہے وہ کافی ہے نا کافی ہو جائیگا میں نہیں سمجھتا  
کہ صحیح ہوگا

اس سے پہلے بھی بار بار کاری کیلئے ایک کمیٹی ہے ۸ لوگوں پر مشتمل بنائی  
گئی تھی ان لوگوں نے اس بارے میں رپورٹ حاصل کیا اسے لوگوں کی (ایک ممبر  
بنائے ہوئے) اسی ممبر ہے۔ اس ممبر کے بموجب صرف ۱۱۰۰ آدمیوں کو  
مقبضہ دلایا گیا ہے اس سے زیادہ باخا میں مقیم ہیں۔ ہمارے گئے اور اہل مالکوں کو ان کے  
مکانوں و جائداد واپس نہیں ہوئی۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ انکس سے پہلے ہی  
لوگوں کے کاسٹروں پر مظالم ڈھا کر ان کی رسات پر دسی جوں لی بھی اور رسات نا  
مکانوں پر مقبضہ کر لیا تھا ان جائدادوں پر دوبارہ مقبضہ کر لیا گیا ہو تو وہ مقبضہ ہانا  
جائے۔ اسے معقول کیلئے میں نہیں کہہ رہا ہوں۔ اسے جہاں جس طرح ظلم ہوا

میں جہاں مطالب ڈھائے گئے ہیں جہاں حاضر مالکوں سے رستہ بنا سکتا ہے جسے گئے ہیں ان مصلوب کو ہانا جائے چھوٹے چھوٹے کاسکاروں کے رستہ پر بھی ناچار مصلوب کرنا ہے۔ جسے ناچار فاضل کو ہائے کی ضرورت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کمیشن قائم کرے جسے سلیس ہیں وہیں کر رہی ہے کہ ہر ایک سے جس قدر کام کما ہے وہاں جائیداد اور معلوم ہو جائیگا کہ وہ کس سے حکومت کی نا اہلی اور نا کار ک دگی اب ہوگی جسے ممکن ہے انریبل ممبر آری ہائوس کمیشن بنانا نہ چاہے ہوں تو یہ اور حشر ہے۔ ورنہ جب سے کمیشن کا مطالبہ کیا اور بھاری ہوئی ہے۔ کیونکہ ہر تمام حشریں موجود ہیں ورنہ بے خود دیکھا ہے۔ اودھر کے آریل ممبر نہیں ہو سکتا ہے جسے لیکن جو کہ ان پر ناری کا وہ ہے اسے و مخالف کرتے ہیں لیکن جب سے وہ ہے کہ سطح کے مفاہیم کو فائدہ پہنچانا کوئی ہی بات نہیں ہے۔ میں و دھر کے رستہ ممبر سے ہی اپیل کرتا ہوں کہ میں اعلیٰ کام میں ناری کے وہ ہے کہ کرے ہوئے اس فرزدگی ناسد کریں میں نہ اپیل کرتے ہوئے یہی اثر ہم کرنا ہوں

Mr Deputy Speaker Does the hon member want his resolution to be put to vote ?

Shri Daya Shankar Rao Yes Sir

Mr Deputy Speaker The Question

سری دایا شکر راؤ ووٹ نہ رکھتے ہیں جسے میں ایک ور حشر میں کر رہا تھا ہوں مگر انریبل ممبر اس ریولوشن میں کسی قسم کا سڈسٹ کرنا چاہے میں تو میں ہو کر کرے کیلئے نار ہوں کم کم ورنہ اس سے (ways and means) درناہ کرے کیلئے کمیشن ابویس کرے انریبل ممبر نار ہوں تو مجھے نہ ہوں ہے ۔ مسٹر ڈپٹی اسپیکر میں جو کچھ کہا تھا وہاں جسے کہہ چکے ہیں میں ووٹ پر رکھا ہوں

میر کی معصومہ سنگ (سا علی ٹڈ) اسسٹنٹ جو کہ میں یہی اس سے کسی میں نہیں جو ناچار مصلوب جائے سے متعلق نام ہوئی تھی

مسٹر ڈپٹی اسپیکر لیکن اب اس ریولوشن پر کچھ کہنے کا موقع نہیں ہے ۔

میر کی معصومہ سنگ مگر میں سمجھتی ہوں انریبل ممبر صاحب اس حد تک ہوں کر لکھتے کہ کمیشن کی ہائے ہر ایک کسی ہی جائے اور ریولوشن کو اس طرح کرنا چاہے کہ

*Resolution re\* Forcible dis  
possession of lands from bona  
fide Muslims after Police  
Action*

8th January 1954 2027

Requests the Rehabilitation Committee to appoint a Committee to investigate such cases of unlawful possession and suggest ways and means of returning them to their law full owners

آرڈرل ممبر سر جو کر دیکھے ہیں

*Shri D G Bindu* That has already been done

*Sri Masuma Begum* I am not in favour of a Commission but if the

*Shri D G Bindu* What I mean to say is the Committee is already functioning

*Mr Deputy Speaker* The question is

This Assembly is of opinion that in the wake of the police action in several places of Hyderabad State the suppressed feelings of certain sections of the people ran high leading to forcible dispossession of rightfully owned lands of even bonafide Muslim peasants and other Muslims this situation has created great hardship to considerable sections of poorer Muslims and their dependants for whom it has been difficult to get justice through normal procedure and channels

In the interest of development of the State on secular basis and with a view to doing justice and creating better conditions of security and confidence in the minority community this Assembly recommends to the Government of Hyderabad to appoint a Commission consisting of official and non official members including the members of the minority community empowering them to investigate into all the regrettable events wherever necessary in relation to the background of the problems prior to the Police Action and give as far as possible decisions on spot providing immediate relief to the sufferers on just basis and suggest ways and means for redress in other cases

The motion was negatived

*Shri Dayi Shanker Rao* I demand a division sir

The House then divided

Ayes—55

Noes—75

The Motion was negatived

*The Deputy Speaker* We shall now take up the next resolution in the list

[Mr Speaker in the Chair]

बी चूली बी चैलावाड—अध्यक्ष महोदय यह जो दूसरा रेजोल्यूशन हाउस के सामने है बीलीज ( Chulies ) टमरिन ( Tamalind ) और पल्लेस् ( Pulces ) के जो भाव बढ रहे ह मुझे बारे में ह । जब यह रेजोल्यूशन लाया गया था तब हालत कुछ और थ । यह जो भाव बढ रहे हे मुझे अलग अलग पहलू पर आज गौर करने की जरूरत ह । दरमियाँ न हालात में कुछ सबदीलिया भी हुमी ह । फूड प्राबलम ( Food Problem ) के समाप पद्धतियों पर गौर करने की जरूरत है । जिस लिय में आन्टरेबल लिबर बॉक बी हाउस से यह परस्तास करना चाहता हू की बहुत सिफ़ अिधी ह्यतक पहुँच न करते हुये समाप फूड प्राबलम पर गौर किया जाय तो ज्यादा अच्छा होगा । अभी हाल ही में गन्हनमट बॉक ब्रिबीयान कोस ग्रेन ( Coarse grain ) को डिक्ंट्रोल ( Decontrol ) कर दिया ह जिन सब बातों पर गौर होने की जरूरत ह । जिस लिये मैं यह पटकास करता हू कि जिस प्रस्ताव के बजाय आमतौर पर फूड व लिटी के बारे में बहुत होगी तो अच्छा होगा । यदि यह जिसकथन सिफ़ रेजोल्यूशन के ह्यतक ही पहुँच न हो तो मुनासिब हीगा असा मैं समझता हू ।

سری فی رام کشن راؤ ڈیولپمنٹ نو صرف حلر اور سرڈ کے لئے تھا لیکن بریل  
لٹر ف دی اپورٹس کی خواہش یہ ہے کہ اس میدان کو ذرا وسیع کر کے حائل گہوں  
اور دوسری حائلوں کے لئے بھی محسّن کر کے مجھے اس میں کوئی حائل ہے  
مسٹر اسپیکر وہ اکسرا میں نا ہے

سری فی رام کشن راؤ ( the principle of *quodam generis* ) کا اگر  
ایئرپورٹس کا حائل ہو اسکے لحاظ سے نہ ہر اکسرا میں ہیں آسکی اس میں  
پیرنڈ اور حلر کے مابین کوئی حائل حل ہو سکی ہے  
( ہمارے پاس ادرک کی اواریں آتی ہیں )

ہاں ہمارے پاس وغیرہ اسی طرح اویں ( Onion ) ہوگا گارلیک  
( Garlic ) آسکی ہے لیکن اس سے ترہکر بیج میدان میں ہیں ہو سکا تھا ۔ لیکن  
فوڈ سٹورس پر حائل ہونا بھک ہی ہے تاکہ حکومت کے پاس جو بھی مواد ہے  
وہ حائل کے سامنے رکھا جائے اور ہر ورگے بوٹے سے بھی اس سے واس ہو سکی ہے  
میں نے فوڈ سٹورس کے سامنے یہ کہہ دیا کہ وہ حائل کے سامنے سارے واعبات رکھ سکتے ہیں۔



The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

[The House re assembled after recess at Half Past Five of the Clock]

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

### Statement by Dr Chenna Reddy re Food Situation In Hyderabad State

میں اس کے بارے میں ( Food Situation ) کے مسئلہ میں  
کے سلسلہ میں میں نے یاد میں سمجھا ہوں کہ فوڈ اینڈ سیلابی سسٹم تمام وعات  
ہاؤس کے سامنے رکھی تاکہ ہاؤس کو یہ ہر چھک طور پر سمجھ میں آسکے کہ ہاؤس  
کا ہے؟ گورنمنٹ کی جانب سے کیا کیا گناہے اور گورنمنٹ کے کیا کیا گناہے  
اس کے بعد میں سمجھا ہوں کہ معزز رکن کو عام کی سہولت کو میں نے میں سہولت  
ہوگی ۔ اس سے ٹکس میں بھی سہولت ہوگی اور رہیں ( Repetition )  
میں چوگا ٹکس کے سلسلہ میں آئیں میں نے سری ایک ہی درخواست دہی  
کہ وہ اسے کرسٹم ( Criticism ) کو کرسٹم کو کرسٹم  
( Constructive criticism ) کی حد تک محدود رکھی کہ یہ سلسلہ چھک  
طور پر حل ہو سکے اور فوڈ سسٹم چلے اس میں دیکھ

\* ہر سٹار فوڈ ، سیلابی اینڈ اگر بکچر ( ڈاکٹر چارلڈی ) میں اس کے  
میں اس کو ایک لمحہ موقع سمجھا ہوں کہ فوڈ سسٹم کے سلسلہ میں اس رولوں کے  
اس کو ( Scope ) کے علاوہ ہوا بکچر ہاؤس کے سامنے رکھی کہ اس کے  
اس لیے کہ سارے سسٹم کو اس رولوں کے درجہ ایک دفعہ میں ہاؤس کے درجہ

Mr Speaker There is no resolution as yet It has not  
been moved

\* ڈاکٹر چارلڈی رولوں کے علاوہ جو موقع دنا گیا ہے اس کو بھک  
اس وجہ سے سمجھا ہوں کہ پورا سسٹم ہاؤس کے سامنے آئے گا اور اس کے درجہ عوام  
کو بھی پوری مصلحت معلوم ہو سکی گی دوسری چیز یہ کہ بھک ہاؤس کو کرسٹم ہوگا  
اور آئیں میں اس میں بھک ہاؤس کے گورنمنٹ اور سیلابی ڈاکٹر اس کا نوٹ کر  
مروزی کارروائی کر رہی اس میں عورتوں کی اور عمل کرنے کی کوئی کر رہی گندہ  
دو سال میں حدرآباد میں سارے ہندوستان کے ساتھ ساتھ عوامی صورت حال میں کافی  
بدلتا ہو رہی ہے بدلتا ان معنوں میں کہ بھک ہاؤس اور عمل و عمل پر جو  
پابندیاں ہیں دھرتی دھرتی اکو کم کرنے کی طرف سیرل گورنمنٹ اور بھک ہاؤس  
کی گورنمنٹ رجوع ہوتی ہے حدرآباد میں بھی ہم اس قسم کی کافی بدلتا کر رہے

۱  
عقدان صورت ال کے سلسلہ میں چلے میں اس چلو سے سعلی معصلاوت عرض کرنا چاہ  
ہوں جو عام طور پر حائل حوار ورگسہوں سے نعلی رکھا ہے دوسرا جو چلو ہے ور  
اوس کی جو حیرن میں و عداہی اجناس کے اس رمرہ میں آئی ہیں جس میں اسلی ہار  
مرح وغیرہ میں ہیں

حائل کی حد تک میں ہاور کے ساتھ نہ رص کرنا چاہا ہوں کہ حد راناد میں  
گورنمنٹ رابر کسو رص سے وصول کرنی رہی اور ناہر گورنمنٹ ف انڈا کے درجہ سرورڈ  
( Imported ) ناہر اب اسس سے اسورب کر کے ہان کے راسد رنار  
میں رسیگ کی دوا و اور میں پر میں سانس ( Fair Price Shops ) کے درجہ  
بسم کرنی رہی ہے حد راناد کے صلاح ورنگل وغیرہ میں علی روانہ ۲ اوس اور  
اسکے بعد ۳ اوس میں سجن دے سکے ہیں ا کو ساند ٹھا کر ۴ اور حرمی ۵ اوس  
ک ہم دے ہیں بعد میں اسکو ڈی راسڈ ( Denotined ) کر د  
گا اس وب حد راناد میں رسیگ ہے اور اس کو ۶ کو ۷ اوس سے لکر ۸ اوس تک  
ٹھا د گا ہے حد رادی جو بھی ضرور اب میں ایکے لیے عام طور ر حور  
( مرما ایک لاکھ ہلے ) و اہ آب تک ( Off take ) ہا ہا ہا اس وب  
میں ہا ہا اصلاح اور موامعات میں کہیں ہا ہلے اور کہیں ہا لے دے ہا ہے  
میں موومنٹ ( Movement ) کی حوانندان نہیں ہا ا کو دور کر کے  
پورے اصلاح میں حہان لوی کے کلکس ( Collection ) کا کام حو حانا ہے  
پورے اصلاح میں فرلی ( Freely ) سعل کرنے کی احارب دنگی ہے  
اسکی وجہ سے ۹ حوموں میں کمی ہوئی ہے ور اسکی دسائی نہیں سسا زیاد امان  
ہوگئی ہے مر ہواڑہ میں حہان حائل کی ہند وار ہیں ہے وہاں ہم چند سوہاروں  
کو اسکی احارب دے کہ بعلوں سے لانی نو سکل سی ہو جائی بھی اسکی بسم اور  
مروجہ رر کسول ہیں کر سکیے بھی ہم نے انک طرح مناسب سمجھا کہ کو اربو سو سواسر  
جو ہر رعلہ میں ناکار کے نام سے ہیں وہاں کے آفسروں کی رکنڈس ہا ر انکو  
سروری ہندار کا کرنا دنا ہا ہے نا کہ حہان ہا حائل کی ہندوار ہیں ہے وہاں ہا حائل لانا ہا ہے  
مچھے اموس ہے کہ اسکا حسندر فائدہ ہو سکا ہا وہاں کی کو اربو سو سواسر کے  
آفسرس اسکو اس ڈھک سے ہیں کہے مگر اسکے سولے سہائی ڈارمنٹ کے پاس کوئی اور  
طرقہ نہ ہا کہ ان اصلاح میں حہان ہندوار ہیں ہوئی اسکو سلائی کرنی

اب اس وب سلائی ڈارمنٹ کو حو برو کو ریسٹ ( Procurement )  
کرنا ہے ہرلے بسم سے وصول کرنے کا کام جاری ہے وصول کرنے کی حد تک گنسہ  
سال سہ ۱۹۵۲ ۱۹۵۳ ع کا میں ذکر کرنا ہوں حکہ کراس ( Crops )  
ساہر ہوئے نارس دہر سے ہوئے کی وجہ سے اسندر کراس سا رہوئے کہ ہارارو کو ریسٹ  
حہان سہ ۱۹۵۱ ۱۹۵۲ ع میں اسی ہرار ہا ہوا اسکے معالہہ میں سہ ۱۹۵۳ ۵۲ ع

میں ۳ لکس ہزار بن ہوا ورگورنمنٹ ف اینڈا سے ۳ لکس ۲ ہزار ۸۰۰ ہزار  
ن کا ہم کو مانگے لیکن ۳ ہزار ۸۰۰ مانگا لیکن اسکے بعد ۳ ہزار ۸۰۰ نہیں لے سکی  
ضرورت ہیں عوامی اچ ہارا حوالہ دیا ہے ۸ ہزار ۸۰۰ کے حوالہ کی قسم کے  
مسلطہ میں ایک حرم میں نہ عرصہ کرنا چاہا ہوں کہ حورسد اینڈا میں وہاں لائسنس  
سات کا طریقہ جاری کیا گیا لائسنس سات کا مطلب یہ ہے کہ ر ب رکھتے ہوئے حیدرآباد  
ورسکندرناد کے شہروں میں حوالہ لانا اور وہاں کے رس کارڈس پر حوالہ تقسیم کرنا  
ہم نے گنسنہ اگست ۱۹۵۳ ع سے اس طریقہ کو رنج کیا اسکی وجہ سہولت نہ ہے  
کہ جب سے راس سامنے سے کوئی دنا پڑتا ہے کئی جگہوں سے نہ سکا سکی ضرورت کی گئی  
کہ باہر حوالہ ملتا ہے ورگورنمنٹ کے حوالہ سامنے میں ان سے حوالہ ملتا ہے  
سکی کوالٹی میں کافی فرق ہے اس حرم پر کافی سوچ جاری کرنے اور اویسہ گیس کرنے کے  
بعد ڈائٹس میں سچہ نہ بچتا و میں غاوری کے سامنے رکھا ہوں اویسہ رائے میں  
حیکہ حوالہ پر راس دیا ملیگ (Milling) اور پالسیگ (Polishing)  
پر ہاسدیان رکھنے کا حصہ کیا گیا تھا اس میں ایک یومعداد کا ناسٹ تھا اور دوسرے  
سورس (Nutrition) کا ناسٹ اف ویو (Point of view) تھا  
وٹاس میں ۱۰ لکھ کرنے کی خاطر اس کا اسطام کیا گیا تھا کئی مرتبہ نہ محسوس کیا گیا  
کہ راس سامنے سے حوالہ دے جائے میں اوں پر پھر بھی فکر (Colour) کی وجہ  
سے اعتراضات کیے جاتے ہیں میں اپنی معلومات کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ کسوسر میں  
(Consumers) بھی راس سامنے سے حوالہ حاصل کرنے کے بعد اوسکی  
ملنگ کرنے اور بعد ہو جائے کے بعد اوسکو نکالے میں اس کی وجہ سے اوسکی کوالٹی  
(Quantity) پر اثر پڑتا ہے۔ چلے ہم بعد پالسیگ اور ملیگ کے حوالہ  
لے بھی اوس کا اوبارہ (۶۹) بریسٹ انا تھا لیکن ڈائٹسٹ نے جانچ کی تو معلوم ہوا کہ  
موری طرح ملیگ اور پالسیگ کرنے کے بعد (مطلعی طور پر دو ٹکڑے ہیں رکھ سکتا  
انداز ٹکڑے رکھ سکتا ہوں) ۶ حصہ اوبارہ ہوتا ہے یعنی یومصدی حوالہ کی مقدار  
میں کمی ہو جاتی ہے چونکہ انعام سے میں ملانیکل ڈاکٹر بھی ہوں وٹاس میں کی  
ضرورت کو محسوس کرنا ہوں اوسکے علاوہ عام طور پر لوگوں کو حوالہ کی کوالٹی کی  
بھی شکایت بھی اوسکو دور کرنے کے لیے ہم نے نہ سبب سمجھا کہ پالسیگ نہ  
رسرکس کو نکال دنا چاہیے کیونکہ اگر پالسیگ کی جائے تو کوالٹی کے معلوم  
عام طور پر حوالہ سکتا ہے وہ دور ہو سکتی ہے ۸ صحیح ہے کہ اساکرے سے (۶۹)  
مصد کی بجائے اوبارہ (۶) بریسٹ ہو جائیگا اور بعد رکھ ہوئے کی وجہ سے مسون میں  
ربادی ہوگی اس لحاظ سے بھی ہم نے سوچا مگر کوالٹی کی شکایت تو دور ہو سکتی  
بھی جب سٹرل گورنمنٹ کے فوڈ سسر سری رفیع احمد بلوائی جہاں آئے تو اوں سے  
اور ڈائٹسٹ جرنل آف فوڈ سری کرسنا سوامی سے ڈسکس کیا اجوں نے اس پر رہا سیدی  
ظاہر کی چنانچہ اس پر ہارا ڈھارمنٹ اور ساس ڈھارمنٹ عورکر رہا ہے مجھے اسد

ہے کہ بہت جلد اس کا حصہ ہو جائیگا لیکن اس عمل سے نہ مطلب اُٹا سکتے ہیں کہ  
حیدرآباد گورنمنٹ کا عرصہ فصول میں اضافہ کرنا ہے اس سال سے ہم اچھا حوالہ  
دے سکتے ہیں اس سال حیدرآباد میں اچھی ماریں ہوئے کی وجہ سے اور چاہا ہی طریقہ  
کاشت کو اسمال کرنے کی وجہ سے فصلیں اچھی ہوئیں اور بروم ہاروسٹ (Harvest)  
ہوا سارٹ رم ہائیڈ (Shorttempaddy) مسلسل ماریں ہوئے کی وجہ سے  
میں ماریں ہوئی لیکن لاگ رم ہائیڈ سے ماریں ہیں اور سطح کے طور پر  
میں کہہ سکتا ہوں کہ اس سال فصلیں اچھی رہیں اور بروکوریٹ عمل کی اور سری  
سے جاری ہے اس لیے میرا اندازہ ہے اور مجھے اسد ہے کہ ہم کو اس میں گورنمنٹ اضافہ  
نا دوسرے اسسٹس سے حوالہ اسورٹ کرنے کی نوبت نہیں ملے گی اس حوالہ میں کسی  
میں بروکوریٹ رٹ اور اسو ریس (Issue rates) میں حوالہ ہونا ہے  
میں پر اصرار کیا گیا ہے اس لیے اس وقت اُٹا سکتا ہوں کہ بروکوریٹ اور اسو ریس  
میں فرو ہوئے کے کہا وحوہا ہیں باہر سے حوالہ ہم اسورٹ کرنے میں سلا  
جاسا ہے نا ہندوستان سے باہر کے علاقوں سے و (۲) روپہ فی من کے حساب سے ہم  
کو حوالہ لیا ہوتا ہے اس طرح اوڑیسہ اور و بی (۳) روپہ فی من کے حساب سے  
لیا جاتا ہے اسی طرح مدھہ پردیس سے لیا جائے تو ۱۶ سے لیکر ۲ روپہ فی من  
تک ہوتا ہے اس کے لیے ٹرانسپورٹ چارجس بھی دئے پڑتے ہیں۔ اس لیے بروکوریٹ  
رہب و اسو ریس میں فرو ہونا تھا اس میں ہم کو باہر سے حوالہ اسورٹ کرنے  
کی ضرورت نہیں رہی ان لیے مجھے اسد ہے کہ نالینگ نر سیرکس نکالنے کے  
بعد چلے گئے ہیں اس سے ہم عوام کو حوالہ دے سکتے ہیں اس وقت حوالہ ہمارے  
ہاں موجود ہے وہ (۸) ہزار من ہے اور ابھی بروکوریٹ جاری ہے ڈسٹرکٹ  
کو وقع ہے کہ حوالہ کے ہم تک بروکوریٹ کا کام مکمل ہو جائیگا ہمارا ڈسٹرکٹ  
(۲) ہزار من کا ہے ماہانہ حوالہ ہمارے کسی صورت میں نہیں زیادہ ہیں ہوگا  
اس طرح اسد ہے کہ ہم (۲) ہزار من وصول کر لے سکتے ہیں۔ اس وقت تو ( ) مہینوں  
کا اساک موجود ہے حوالہ کے مسئلہ میں بروکوریٹ نصفہ کرنا ہوگا تو اس کے  
سماں غور کر سکتے ہیں اُٹا بھی عرصہ کرنا چاہا ہوں کہ حیدرآباد میں اس ساپ  
سسم کی وجہ سے حوالہ کی کوالٹی اور فصول میں فرو سانا جاتا ہے اوپر میں حوالہ کے  
سماں رکھا چاہا ہوں حیدرآباد اور سیکٹر آباد میں چونکہ اس سماں کے ذریعہ  
صافطہ حوالہ تقسیم کیا جاتا ہے اس لیے اس کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی لہٰذا کی وصول  
کے زمانے میں موومینٹس (Movements) پر حوالہ سیرکس نہیں وہ ہم پھر  
سے ثابت کیے ہیں اسکی وجہ سے شروع شروع میں مسئلہ ہوئی اور فصول میں  
اضافہ ہوا لیکن گورنمنٹ دو فصول میں اس کا نصفہ کیا گیا کہ اسکی ضرورت نہیں ہے  
بروکوریٹ اچھا ہو رہا تھا اس وجہ سے موومینٹس پر حوالہ ساندان نہیں ہوں کو دور  
کردنا تھا بعض جگہ آفسیل اور نا آفسیل لوگوں کے حالات کے لحاظ سے لہٰذا کی

وصولی کے وقت بھی ان ناندیوں کو کال دیا۔ سلا اور گل بعلہ کمال اور دو سے  
بعلوں میں بھی اس قسم کا کام کیا گیا اس لئے سووٹ فری ہو جانے کی وجہ سے  
میں دھیرے دھیرے کم ہوئی جا رہی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حوالہ کی  
حد تک کوئی کمی نہیں ہے۔

حوار کی حد تک میں کہہ سکتا ہوں کہ ڈی کنٹرول (Decontrol) سے پہلے  
تک اس میں بھی ناندیاں نہیں اور اس سلسلے کے درجہ ۴ میں کی جاتی تھیں گرسہ  
سال حوالہ کی حد تک کرایا اچھے بچے اور پٹائی کی حد تک حوالہ بھی سہ ۹۵۲ ع  
میں ہمارے گوداموں میں جو حوالہ بھی وہ (۳) میں بھی حوالہ سال کے  
سروے میں ان حوالہ میں جن میں اس میں (Lean months) کہا جاتا  
ہے اور جس میں حوالہ کی ضرورت ہوتی ہے ہم نے کافی مقدار میں حوالہ سلائی کی اس  
باب کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے کہ فلاں میں کس قدر کارے اور کس قدر ضرورت ہے  
اس قسم کی ناندیوں کو برعکس کر کے ہم نے کافی مقدار میں حوالہ سلائی کی گرسہ  
سال سہ ۹۵۲ ع کے احرام ہمارے پاس کے منگرس کے لحاظ سے سلائی (Paddy)  
کا کافی اسٹاک موجود تھا اور حوالہ کی کمی نہیں تھی جا رہی تھی اس لئے  
حد در حد و سکندر آباد میں اس کو ڈی راس (Deration) کیا گیا اور ہم نے ۴  
سمجھا کہ لیسکو اس سلسلے کے درجہ سلائی کرنے کی ضرورت ہے اس لئے حوالہ سے  
ہم نے اسکی سلائی بند کر دی دو دن پہلے میں نے سمجھا کہ حوالہ سلائی بند کر دی گئی تھی  
جب اس میں سہ سے سروے ہوئے و حوالہ اس میں سہوں میں سہوں پہنا ہوئی تھی  
حد در حد اور سکندر آباد میں بھی سہوں بند ہوئی سروے ہو گئی حوالہ نہر  
ہم نے اس کے درجہ اسکی سلائی سروے کر دی گرسہ حوالہ میں سے برابر ۴  
دن پہلے میں آ رہا ہے کہ میں میں زیادتی ہو گئی ہے اس لحاظ سے پہلے کی دوکان  
پانچ پہلے حوالہ دینے کی بجائے اس میں اضافہ کیا گیا اور آخر میں تو ۴ ملے کیا گیا  
کہ جس کسی دوکان پر جس مقدار میں حوالہ کی ضرورت ہو اسی مقدار دے جائے اس  
کے سہ کے طور پر آج کل مارکٹ کے حوالہ میں وہ میں حوالہ کے سامنے رکھا  
جا رہا ہوں پہلے حوالہ کی کمی سے کم ۳ روپہ اور زیادہ سے زیادہ (۳۵) روپہ  
کی پہلے اس کے مقابلہ میں ۴ روپہ اسورنس (Issues) (۳) روپہ  
کی پہلے میں تھی پہلی حوالہ ہم (۳) روپہ کی پہلے کے حساب سے دیتے ہیں  
اسی طرح سے حوالہ کی کمی سے کم (۳۵) روپہ اور زیادہ سے زیادہ (۴۵) روپہ  
حوالہ میں اور ماہوری کی کمی سے کم (۳۵) روپہ اور زیادہ سے زیادہ (۴۵) روپہ  
لکھی حد در حد و سکندر آباد میں اس کی دوکان پر حوالہ دینے کی وجہ سے ۴ میں کم  
ہو گئی تھی گرسہ ۴ میں حد در حد کے مختلف اصناف سے میرے پاس سوسائٹ  
پورٹس آ رہی ہیں اور اس حوالہ کے آرٹیکل میں بھی رپورٹ دی ہے کہ میں  
میں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے ڈپارٹمنٹ نے اسے عہدہ داروں کو آرڈر جاری کرنے کے

*Statement by  
Dr Chenna Reddy re Food  
situation in Hyderabad State*

جہاں کہیں اس قسم سے فصلوں میں اضافہ ہو رہا ہے وہاں ہی اس سہولت فائدہ کے  
حاکم حواری کی یہ قسم کا انتظام کیا جائے گا۔ کل ماہیوں میں سے ایک آریل میں  
میں مسئلہ میں میرے اس آئے بھی وہ وعدہ ہے کہ اس میں سے جو کچھ اس کا ایک  
بار ہوئے ہارویس کے زمانہ میں سبب کی نارس ہوئے کی وجہ سے فصلوں کو کافی  
بیمار چھا۔ خاصہ سبب طور رکسانوں سے بروکسورس کرنے کا جو طریقہ تھا  
ڈپارٹمنٹ نے اومکو نہ کر دیا اور اس کے بجائے کوکسورس مارکس میں اتباع لائے ہیں  
اور جو لائسنس ہولڈرز ہیں ان سے ۲۵ فیصد ۱۰ فیصد اضافہ میں وہاں  
کے حالات کے لحاظ سے بھی کر کے وصول کی جا رہی ہے اس میں دو سہولتوں کے  
اندرو کوکسورس نہ رہیں ہوسکا کیونکہ فصلیں خراب ہوئے کی وجہ سے مارکٹ میں  
کل حواری میں سبکی اس لحاظ سے ۱۰ لائی ڈپارٹمنٹ نے ۸ ملے کاکہ روکسورس نہ  
کر دیا جائے اور بعد میں جب فصلوں میں اضافہ ہو وہاں اس سہولت کے درجہ ۱ کی  
قسم کا انتظام کیا جائے اور میں ہارویس کو ۱۰ فیصد دینا چاہتا ہوں کہ جہاں کہیں  
نہی اسکی ضرورت ہوگی فوراً رو نہ کر دیا جائیگی اس وقت اسکا میں (۱۰) ہزار سہو  
موجود ہے جہاں کہیں ۸ ملے ہو نا آریل میں سپورٹ کر کے بنائے وہاں ہور  
نہ رہا اس سہولت فائدہ کے حواری قسم کی جانگی

گرسہ ہسہ گورنمنٹ آف انڈیا نے کورس گرس ( Coarse grains ) کے  
بارے میں اپنی پالیسی کے مسئلہ میں نہ ملے کاکہ اس سبب موٹ نہی ایک  
اسٹ سے دوسرے سبب میں حواری لحاظ نہ ہو ناندی میں اوس کو رجاس کر دیا  
حدوآباد اور مدھہ رڈس ۸ ڈو اسے اسس میں جو ۱۰ لے ہندوسان میں حواری  
کے لیے سہولت مانے جاتے ہیں لیکن گرسہ سال اگر جیکہ ہارے کراس مدھہ رڈس  
کے کراس سے اچھے رہے لیکن حدوآباد گورنمنٹ اسکی سہولت کو اٹھانے کے معانی  
راتے میں دی بھی بلکہ ۸ لے کاکہ اس سال ۸ ناندی رجاس کرنا سہولت  
میں اس میں گورنمنٹ آف انڈیا اس مسئلہ کو اپنے طور پر سوج رہی ہے برس میں  
حواسورس سے ہیں ان کے لحاظ سے اس سال سارے ہندوسان میں کسٹ کے رقبہ میں  
دوہلیں انکی اضافہ ہوا اس سبب ۱۰ ملے ۸ سہولت سمجھا کہ اسکی ناندی کو کال دیا جائے  
میں سمجھا ہوں کہ اس حد کا فائدہ حدوآباد کو ہوگا کیونکہ اس سال ہارے ہاں حواری  
کی فصلیں خراب ہیں انہی حال میں سری رقبہ حیدرآباد آئے ہیں اول سے ڈکس  
کے بعد معلوم ہو کہ مدھہ رڈس میں پہلی حواری کا رٹ ( Rate ) سبب روہہ  
کلڈاری میں ہے اور مدھہ حواری ۸ روہہ میں سے حساب ہے وہاں کے کاسکاروں  
کو کافی قسمی دلائے کا سوال تھا اس طرح سے پابندی کو رجاس کرنے کی وجہ سے  
وہاں کے کاسکاروں کو کافی قسمی ملے کا اضافہ نہ ہوگا اور انکے ساتھ ساتھ ان  
لایسنس کے سے بھی ۸ فائدہ مند اس ہوا جہاں حواری کی فصلیں خراب نہیں جسی جو  
حواری کے معاملہ میں ایک ڈسٹ سبٹ ( Deficit State ) ہے اومکو

نول میں لانے کی گھاس پیدا ہونی اس طرح وہاں بھی ہر براس ر حوار دستیاب ہو سکے گی ان مابوں کو لحاظ رکھتے ہوئے میں گورنمنٹ آف انڈیا کے مطالبہ کو حقوں میں مدد کہہ سکتا کہ انکی اس قسم سے برائیاں پیدا ہوں اور میں نے کہ اس عمل کی وجہ سے ہمیں کافی کم خرچہ حاصل ہوگا اور یہ اسکا اسکاں تھا کہ حوار کی وہ میں برہ حاسی حدر آباد میں بر حواری سے علاوہ ہے جہاں حوار کافی مقدار میں پیدا ہونی ہے لیکن وہاں کی حد تک بھی یہ نہ سے پیدا ہوگا تھا کہ شاید وہاں حوار کی فصل ہر وہ نہک چلی جا گی اس اندسہ سے سو سن پیدا ہوگی لیکن اب میں رنل سبرس کو میں دلانا چاہتا ہوں کہ اب و حالات ناں ہیں رے ورس سو سن کی ضرورت میں رعی وری فصل سحاب ورمہ پر دس میں ہر وہ ناں گی ہے نص کہ سے سرحد نار حوار کی سبلی کی سکاں ی نہیں انکی ب سکا بھی اسداد ہوگا ہے اس وب سب ہزار ن حوار ہارے ہاں موجود ہے ان حالات میں میں سمجھا ہوں کہ کسی قسم کی سو سن کی ضرورت میں ہے

گھوں گھوں کے سلسلہ میں بھی میں کچھ عرصہ کرا چاہا ہوں حدر آباد میں گھوں سادی عدا کے طور پر استعمال میں کیا جاا ہے میرے یہ کہنے کی میں یوں ہ کی جائے کہ میں گھوں کھانے ولوں کی اہم کو کھا رہا ہوں تاکہ نہ انک حصہ ہے ورمہری ناب نہ ہے کہ حدر آباد میں گھوں کی موکل پیداوار کو زیادہ پسند کیا جاا ہے اس لیا امر کہے ہو گھوں سورٹ (Import) ہوں ہے اسکو ہاں سندیہ طریق سے میں دیکھا جاتا میں گھوں کے بارے میں بھی یہ کہ چاہا ہوں کہ حدر آباد میں گھوں کا کافی اساک موجود ہے اک وب وہ تھا کہ ہم سبدر بھی اناج باہر سے لے سکتے تھے میں لیا بڑا اناج کا جمع کرنا انک طریقہ ہوگا تھا کہ انکو اس وب ضرورت نہی سے ۹۵۲ ع میں گورنمنٹ آف حدر آباد نے جو بھی اناج مل سکا اسکو حاصل کیا اسکے بعد ہمارے اس ہزار ن تک گھوں کا اساک ہوگا جسکو ہم لے دہرے ہر براس بر دما شروع کیا اک وب وہ بھی تھا کہ حوار کے ساتھ گھوں لیا لاری تھا ورمہ حوار میں دھائی بھی کہونکہ اکثر لوگ گھوں کھانے کے عادی ہیں تھے اسلئے گھوں کو اساک سے خارج کرنے کے لیے اساکرنا پڑا ہمارے پاس ہر ہزار ن گھوں کا اساک تھا وہ اساک گھوں تھا جو حدر آباد میں بر کویر (Procure) کیا گیا تھا جہاں لوکل وراٹی (Local variety) کو پسند کیا جاتا ہے لیکن اس گھوں کو نکالنے کا بھی انک سوال تھا اور گھوں کو نکالنے کے سلسلہ میں حدر آباد گورنمنٹ کو کچھ نقصان برداشت کرنا پڑا - رعی نقصان کیا ہوا اسکے اعداد میرے پاس اس وب میں ۶۱ روپیہ کی پلہ کے حساب سے ۷۴ ہزار لے گھوں ہنکو پیدا پڑا - ہمارے ہندوستان میں جی قصہ ہوا اسلئے کہ گھوں کا اساک موجود تھا اور دوسرے عدا اناج جسے فراہم ہوئے گئے گھوں کی طرف سے لوگوں کی

*Statement by  
Dr Chenna Reddy re Food  
situation in Hyderabad State*

نوحہ ہٹتی گئی۔ مسجد نہ ہوا کہ (Release) کی میں کے حساب سے دیا ملے گا کیا ہے۔  
 حیدرآباد سے بھی میں ہزاروں لے۔ اسکو میں جس کے ذریعہ ریلز (Release)  
 کرنے کا منصوبہ کیا گیا ہے۔ یہ اسٹاک سیرل گورنمنٹ کے ذریعے سے اور سیرل گورنمنٹ  
 کی ذمہ داری سے جمع کیا گیا اور اسکو گوداموں میں لانے کا انتظام کیا گیا۔ گھنوں کے  
 اسمال کو فروغ دینے کے لیے اسکی قیمت کو پندرہ روپہ آٹھ اے سے کھپا کر دترہ روپہ  
 کمی کر کے چودہ روپہ ہزار دنگی حواشکل راس سب میں محاسب چھ اے جو باقی  
 کی میں فروج کیا جا رہا ہے۔ آج مجھ سے ایک آرڈر میں نے دراب کیا کہ کیا اس  
 قسم کا گھنوں دیا نہ کر دیا گیا ہے؟ میں ان سے نہ کھپا چاہا ہوں کہ نہ یہی کیا گیا  
 ہے وہ راس ماس کے ذریعہ آج ہی سپلائی کیا جا رہا ہے۔ گھنوں کی ذمہ داری میں ہے۔  
 سفید اور لال اسورٹ کر کے ہوئے گھنوں میں سفید گھنوں پسند کیا جاتا ہے۔ میں  
 حواشکل ہزاروں گھنوں میں ان میں چودہ سو ٹن اسے گھنوں میں حواشکل  
 ہے۔ ہم نے بھونگن کے گودام سے حاصل کرنے کی کوشش کی۔ کسے میں  
 میں نے نہ چودہ سو ٹن گھنوں میں اسمال رہے۔ اسکل میں میرے پاس ڈائریکٹوریٹ  
 (Director, Food) کی رپورٹ آئی ہے کہ وہ سفید گھنوں میں ہوگا ہے اسلئے  
 لال گھنوں امرا کا حاشکا اگر ہم دونوں قسم کا گھنوں ایک ساتھ امرا کرنے میں  
 نصف لال گھنوں اور نصف سفید نو لوگوں کو امرا میں ہونا اور ہر ایک سفید گھنوں کا  
 میں مطالعہ کرنا۔ اسلئے ہم نے پہلے سفید گھنوں میں امرا کیا اور اسکل بعد اب لال گھنوں  
 دینے والے ہیں۔ مسجد کافی ہے ورنہ وراسی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ میرا چھ سو ٹن  
 حواشکل باقی رہ گیا ہے اس کے حرج ہونے کے بعد مجھے اسلئے کہ حیدرآباد کو  
 حیدر اس قسم کے گھنوں کی ضرورت ہوگی گورنمنٹ اب انڈیا میں روپہ کی میں کے  
 حساب سے ذمے کی منظوری دنگی۔ پندرہ روپہ آٹھ اے کے حساب سے لے والوں  
 کسے ہم نے ایک ہزار ٹن کی پابندی رکھی ہے۔ گھنوں کی حد تک ایک حصہ پکچر میں  
 آٹھ کے ساتھ (کھپا چاہا ہوں) آج گھنوں کا مارکٹ ریٹ نہ ہے۔ میں گھنوں (۷۷)  
 روپہ سے ہے اور دوسرا گھنوں (۶) روپہ کے حساب سے ہے اور راس سب میں  
 (۶-۷-۸) کے حساب سے ملتا ہے۔

اسکے بعد حواشکل کے سلسلہ میں مجھے ایک چر عرض کرنا ہے۔ کہا گیا کہ  
 حیدرآباد گورنمنٹ نے کافی حواشکل مقرر ہوجدی اسلئے نہ پوزیشن پیدا ہوگا۔ میں نہ  
 عرض کروں گا کہ حواشکل ہی راس کرنے کے لیے کاسکاروں سے راس وصول کرنے کے  
 طریقہ کو مسدود کر کے ٹریڈ (Trade) کے طریقہ سے وصول کرنے کا انتظام  
 کیا گیا۔ (۷) ہزار ٹن اس میں اسٹاک تھا۔ سیرل گورنمنٹ کے مطالعہ پر ہم نے  
 سپلائی کیا۔ اگر سیرل گورنمنٹ کے مطالعہ پر ہم سپلائی نہ کرنے میں ٹھیک نہ ہونا اور  
 دوسری بات یہ بھی کہ اسے اسٹاک کو ہم زیادہ دنوں تک جمود رکھے تو یہ  
 حواشکل پرائی ہو جائی اور اسٹاک کا حشر ہونا۔ اسکل بعد میں میں کسا میں ہو سکتا



بھا اسکی ویاہت کرنا میں ضروری ہے سمجھا کہونکہ آئرلینڈ میں اسکا اہلکار  
کریکٹ ہے ۔ سہ ۱۹۵۲ ع میں جو حواریاں بھجی گئی تھیں میں اسکی نمائندگی  
کسی اور سوال کے سلسلہ میں ہاؤز کے سامنے بس کرچکا ہوں ۔ لیکن جب میں پراس  
سائیس کے درجہ حواریاں فروج کرنا طے کیا گیا تو ہم نے پھر بھجنا بند کر دیا  
اکسپورٹ میں کیا ۔ ماہ دسمبر میں الٹہ دیکھ سوئے مدراس کو اور دیکھ سوئے بمبئی  
گورنمنٹ کو دے گئے ہیں ۔ ہاں کی ضرورتاں جسے ہی پڑھی گئی ہم نے پھر بھجنا  
بند کر دیا ۔ اور اب ماب ہزار ن حواریاں اسٹاک میں موجود ہے ۔ حواریاں میں ہم کو نقصان  
ہے نہ ہاں اور اسکی سوا حارہ ہیں نہا کہ ہم اپنا اسٹاک دوسری جگہ بھجیں اور  
اس سے ایک فائدہ نہ بھی حاصل ہو سکا ہے کہ حواریاں وغیرہ کی ہم کو ضرورت ہوں  
ہم دوسرے اسٹیشن سے لے سکتے ہیں ۔ نہ صحیح ہے کہ حار پانچ اصلاخ میں نمائندگی  
حار ہوتی ہیں ۔ اسی صورت میں اگر ضرورت پڑے تو ہم پھر سے اناج لے سکتے ہیں  
نہ صحیح ہے کہ حواریاں اسٹیشن میں حار کی نمائندگی حار ہوتی ہیں اور رینج کی  
نوعاں بھی کچھ اچھی ہیں لیکن اس کمی کی لابی دوسری جگہوں سے ہو سکتی ہے

املی و پان ۔ اہلی اور سار کے سلسلہ میں حواریاں گورنمنٹ ناکسی اور اسٹیشن  
میں کسی قسم کی پابندی ناکسپورل ہیں ۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے نمائندگی میں  
اصافہ ناکسی ناکسپورل کے احساسات سے حواریاں پر منحصر ہے ۔ سچہ نہ ہے کہ کچھ  
کچھ پانچ روپہ اسکا بھاؤ رہا ہے تو کچھ بس چالیس تک پہنچ جاتا ہے ۔ اس سال  
نمائندگی حار ہوئی وجہ سے اور دوسرے وجوہات کی بنا پر گورنمنٹ آف انڈیا نے پانچ  
حد تک نہ طے کیا ہے کہ انڈیا سے پھر سار اکسپورٹ (Export) کر دینی اجازت نہ دے

حواریاں حواریاں میں جب جہاں برائیس میں انکم اصافہ ہوا تو حواریاں گورنمنٹ  
نے سیرل کو اس بارے میں رپریزنٹ (Represent) کیا ۔ دوسرے  
اسٹیشن سے بھی اسے رپریزنٹس (Representations) کئے گئے ہیں  
نہد ملک سے پھر اکسپورٹ (Export) کو ناگزیر بند کر دیا گیا  
حواریاں گورنمنٹ نے نہ بھی رپریزنٹ کیا کہ حواریاں سے حواریاں گورنمنٹ کا جانا ہے  
اس کو روکا جائے ۔ لیکن گورنمنٹ آف انڈیا نے اس کو منظور نہیں کیا ۔ ابھی ابھی  
گڈ سہ حد سہسوں میں قسمی کم ہوئی ہیں ۔ مابچ ۱۹۵۲ ع میں جہاں نمائندگی  
(Tamarind) کا بھاؤ ۱۰۰-۲۰۰ میں (۱۲ میں) تھا دسمبر میں  
(۶۳۰۰) ہوا ۔ بہ ساد نگر مارکٹ کے نمائندگی میں اسی طرح ہوسا رہی  
(uniformly) ہر چہ کو دیکھئے ۔ نمائندگی حواریاں ۱۹۵۲ ع میں (۱۰۰-۵۰)  
ی میں تھا اور ضروری میں (۱۰۰-۲۰) میں رینج اس طرح حواریاں میں ہوا ۔ میں  
حواریاں کے میں نمائندگی کے نمائندگی ملا نا ہوں ۔ حواریاں کی حد تک ۵۰ سے  
۱۲۰-۳۲۰ رینج ہوا ۔ اسی طرح مابچ حواریاں میں ۹۰ روپے بھی ضروری میں ۵۰

روپے ہوئے وہاں آباد کی حد تک ۲ سے ۶۵ روپے ہوئے کسی طرح ہمارے حد تک حوری میں ۴۵ فی صد بھی وینوری میں (۹۹) ہوگی ان حوروں کو لانے سے مطلب ہے کہ حوری وینوری میں عام طور پر پرنس میں ما کٹلی ( Mukedly ) جمع ہونے کے لئے کی مارکٹ میں ونلسلی ( Avala bilty ) کی وجہ سے ٹرنڈ کی حد تک تک خاص حد تک بھی گئے ہیں کہ ٹرنڈ کے درجوں پر ملکیت کا حق دینے کے بعد جب سے رجسٹر گئے ہیں وہ تک نہیں صرف ہیں انکے نہیں مگر نہ تک نہیں صرف ہیں انکے کی وجہ سے ٹرنڈ کے پروڈیوس میں کمی ہوئی وینوری میں اضافہ ہو گیا ہے حکومت حد تک اس بات پر غور کر رہی ہے کہ اس کو کسی طرح بڑھا سکتا ہے

مل کی قسم بھی گندہ دوپٹوں کے اندر کافی کم ہوئی ہیں دلوں کی قسموں میں بھی کافی کمی ہوئی ہے میں مل کی لسٹ ٹرانس آف کے سامنے رکھا ہوں مل کی قسم ( ۴ ) کم ہے کم اور رے رے ( ۸ ) ہے مل کا مل ( ۳ ) ملکا آبل ( ۵ ) لی سل آبل ( Linseed oil ) ( ۹۸ ) نہ ۶ ٹنسر کے رس میں اس کے بعد کے رس میں ہیں لیکن ان کے لحاظ سے بھی کافی کمی ہوئی ہے

سری بھگوان رائے گائے (عمر) کیا نہ مل کے لسٹ رس میں؟

ڈاکٹر جرنلڈی ہاں اس طرح میں بھلا

سری بھگوان رائے گائے آج مل کا ٹھکانہ ۲۶ سے ۳ روپے فی من ہے

ڈھان روئے سرے

ڈاکٹر جرنلڈی میں نہ ۶ ٹنسر کے رس میں آف کے سامنے رکھ رہا ہوں میں نے اس طرح ہاؤس کے سامنے فڈ سٹورس کا ایک پتہ رکھا ہے آرٹل میں اس پر مرید کاٹس ( Comments ) دیں جو جو تبدیلیاں ضروری اور ونڈی ( Available ) ہونگی انہیں میں ہاؤس کے سامنے کہوں گا ہاں سکر کی حد تک میں کہا بھول گیا تھا سکر بھی ڈی راس ہوئے اور گورنمنٹ نے فری مارکٹ کے ٹیپے اس کو رلیز ( Release ) کیا ہے حد آباد میں سوگر فیکری دی بکس فیکری انڈیا ( The biggest Factory in India ) ہے و ۵۰ سے ۸ فیصد ضرورت کو پورا کرتی ہے اس کا کافی حصہ حد آباد میں رلیز کیا جاتا ہے گندہ حد دیوں چلے سکر کی قسم برہنگی بھی اس کی وجہ یہ بھی کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے اس کے رلیز کا وارڈ دیا ہے ورنہ زمانہ سوگر فیکری میں سوگر کرشنگ سیزن ( Sugar crushing Season ) کا ہوتا ہے ان دنوں واگمی کی سیکل کی وجہ سے قسمیں برہنگی ہیں اور سو روپہ

ی سرے زیاد تک جمع کی گئی تھی گو سوگرڈی راس کی گئی تھی ووری مارکٹ کی گچاسی تھی لیکن اس کے باوجود سلائی ڈپازٹس اس پر نہ کی رکھنا ہے کہ جس قیمت پر وہی رلر کا جانا ہے عوام کو قربت میں قیمت پر مارکٹ میں ملتی ہے ناہیں مگر اصل سواری نو ۶ ہے کہ نہ رسی سب سے مدکردی گئی ہے لیکن سوگر فاکٹری سے فاب حب کر کے جو اسس معزز ہوئی ہے اس میں بر دسے کا نظام کنگا ہے حاجہ اس وقت سکر ( ۳۸ ) کی سر کے حساب سے ہر رسی سب پر ملتی ہے وروں مارکٹ کانسس ( Open Market Competition ) کی ۶۸ سے ( ۹۸ ) ریسے کی ملے ہے ( ۹۸ ) ریسے کی بھلہ کردی گئی ہے و مارکٹ میں اس کی کافی مقدار موجود ہے مجھے مدے کہ سکر کی کوئی ایکس سچوسس ( Anxious Situation ) نہ ہوگی و لوگوں کو کافی مدد میں مل سکے گی

\* श्री वही जी वेशपाह -अध्यक्ष महोदय आनरेबल मिनिस्टर फार्म फंड अंड सलाम न जो चीज हमारे सामन रखी है और जो बिनापर हमारे सामन रखा है कि आज अनाज के हालात अच्छे हैं वृत्तसै मालम होगा है कि वही जो हालात है शुनको अंडर अस्टिमेट ( Under estimate ) किया गया है ।

पहले म जवार के सिलसिले म कुछ अज करना चाहता हू मेरे पास जो फिगर्स जिसकी किमतों के बारे म हू जो कि एक दो दिन पहले के हू उनके लिहाज से मुल्तिफि डिस्ट्रिक्ट्स म क्या हालात थाव राबिस ( Rice ) के बारे में हू वह मैं आपके सामन रखना चाहता हू । वहा बाबिलाबाव में थावस की किमत २४ से ३१ रुपये की पल्ला है वहा पर गुलबर्गा रायपुर और बीदर में ४९ रुपये से ५२ रुपये की पल्लातका किमते बढी हुयी है । अिन किमतों का मुकाबला बाबिलाबाव की कीमतों से किया जाय तो मालम होगा कि यह कीमते दुगन से भी ज्यादा है मेरा कहना यह है कि हुकमत हवराबाव ने जो अपनी एक्सपोर्ट पालिसी ( Export Policy ) रखी है वह सही नहीं है आज गहनमत आफ डिजियाल जो अनाज के अंतरस्टेटमूवमंट ( Inter state Movement ) को परी रखन की पालिसी रखी है वह हालात के लिहाज से ठीक नहीं है बकि हम जरूरत पडी तो मध्यप्रदेश आदि दीगर स्टेटो से ज्वारी मिल सकती है यह सही है लेकिन जो परी ट्रेड ( Free trade ) जिसके तिय रखा गया है वह सही नहीं है । जिस तरह परी ट्रेड रखना म मुनासीब नहीं समझता हू गुलबर्गा और रायपुर के रिपोर्ट हैं कि वहा पर ज्वारी के भाव काफी बढते जा रहे हैं औरगामाव की रिपोर्ट है कि वहा जो जवार सी जा रही है वह निकला जाति भी है और वह बिल्कुल खोन के लायक नहीं है भुसमें काफी पानी है और वह पीली है । अितनाही नहीं बकि मेजिकन आफिसर भी भी वही रिपोर्ट है कि वह जवार खान के लायक नहीं है बबजी मद्रास आदि स्टेटो न उसे लेन से नी अिनकार किया है । मज सुना है कि जिस मद्रिन से अलनता सफ़द थाव जवार सी जा रही है । लेकिन आम तौर पर जो ज्वारी सी जाती है वह अच्छी नहीं है और कटोले न होन की वजह से बाहर कीमते बढ रही है सरफार जो अनाज सप्लाय करती है वह अच्छा न होन भी वजह से लोगों को बाहर से ज्यादा कीमतों पर अनाज लेन पर मजबूर होना पडता है । आज बाजार म की रुपये को तीन घेर जवारी मिल रही है ।

आज दुकानत की तो डीकट्रोल की पोलिसी है। जिसको डीक से चलाना है तो पहले गवर्नमेंट के पास अमाज या फाफी स्टॉक होना जरूरी है ताकि किसी भी मौके पर उसे रिलीज ( Release ) किया जा सके और मार्केट पर चेक ( Check ) रहे। सारे हिन्दुस्तान की ही आज डिकट्रोल की पालिसी है। लेकिन यह देशा जना चाहिये कि अलग अलग सूबों में या डिस्ट्रिक्ट्स में ज्यादा डिस्पैटी ( Disparity ) नहीं होनी चाहिये।

आज के हालात यह है कि जो लोअर इनकम ग्रुप्स (Lower income Groups) बुनके अफार्मलिक हालात अच्छे नहीं हैं। अमाजी की फलल अच्छी नहीं है। जिस लिय जिस सिलसिले है में मैं कुछ सज्जशस ( Suggestions ) ऑनरेबल फूड ऑड सप्लाय मिनिस्टर के सामने रखना चाहता हूँ। पहली बात मैं यह कहना चाहता हूँ कि बाहर के स्टेटों को जो अमाजी भेजी जा रही है वह बिलकुल बाहर नहीं भनी जानी चाहिये। अमाज के जो भाव यह रहे हैं बुनको रोकने के लिये गवर्नमेंट को चाहिये कि चीप ग्रेन शॉप ( Cheap grain shop ) के जरिय से अमाज अलाम को मुहैया करने का अितजाम करे। अब से डिकट्रोल होगया है तब से ब्लैक मार्केट ( Black market ) में लेकिन ब्लैक मार्केट तो नहीं कहा जा सकता है क्योंकि जमी तो डीकट्रोल हुआ है तो जामी ब्लैक मार्केट या व्हाइट मार्केट ( White Market ) हो मुहामे कीमते बढ़ती जा रही है। बुनको रोकन के लिये चीप ग्रेन शॉप खोल कर बुनके जरिये से अमाज देन का अितजाम करना चाहिये।

मिनिस्टर साहब मैं फरमाया कि हमारे सरकारी गोदामों में प्यार का ७००० टन स्टॉक मौजूद है। लेकिन मुझे शक है कि यह जो कीमते आज बढ़ रही हैं बुनका मुकाबला अितने स्टॉक से किया जा सकता है या नहीं? अमार की हदतक तो जो लायवा मिनिस्टर साहबने लिया है वह ठीक नहीं है। उसे हालात में अितने स्टॉक से गवर्नमेंट हालात का मुकाबला कैसे करेगी? औरगामाद के हालात तो मैंने आपके सामने रखे ही हैं। खुन पर ध्यान देना जरूरी है। वहा अच्छा अमाज अमा जाना चाहिये।

अब बाबल के सिलसिले में जो मुकालिफ अजलाओं के फिगर्स मेरे पास हैं वह मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ। निजामाबाद दरगल और महबूबाबाद में बाबल की कीमत फी पल्ला ४६ रुपये से लेकर ५६ रुपये तक है। जिसके मुकाबले में औरगामाद में १६ रुपये से लेकर १०५ रुपये, गुलबर्गा में ८५ रुपये से लेकर १६ रुपये तक, रायचूर में ८५ रुपये से १०० रुपये तक जैसी बाबल की कीमतें हैं। तेजगंगा के अरिया में जहा बाबल की कीमत ४६ रुपये से ५६ रुपये फी पल्ला है और रायचूर औरगामाद आदि मुकामात पर वह १०० १०५ तक है। जानी करीब दुगुनी से भी ज्यादा है। यह जो भाव मैं डिस्पैरिटी है बुनका मुकाबला बनता को करना पड़ रहा है। आज फूड डिपार्टमेंट का यह नाम है कि वह कुछ ऐसा अितजाम करे कि बुनसे जो कीमते बढ़ रही हैं वह बढ़नी न पायें, और लोगों को सस्ते दामों पर अमाज मिल सके। जिसके लिये मेरा सज्जशन बहो है कि जैसे अमाहो पर फेअर प्राइस ग्रेन शॉप ( Fair Price grain shop ) खोले जाने चाहिये। यदि ऐसा किया जाय तो ही जो भाव बढ़ रहे हैं बुनका मुकाबला किया जा सकता है। अभी तो मिटर डिस्ट्रिक्ट गवर्नमेंट पर जो रिस्ट्रिक्शन पा वह हटा दिया गया है। जिसका मतीजा यह हुआ है कि जहा जो चीनें पैदा

होती है वहा तो मुसकी कीमत कम है, लेकिन जहा वह माल पैदा नहीं होता वहा पर वह कीमते ज्यादा बढ रही है। और जैसा कि मैं बताना अभी मुकामात पर यह कीमते दुगनीतक भी बढ गयी है।

जो कीमते हैदराबाद शहर में और दूसरी जगहों पर बढ रही है उनके बारे में कभी पार्टियों ने और यहां के बीमेन्स कमिशनर न भी मिनिस्टर साहब के पास रिप्रिजेंटेशन किया है जसा मैंने सुना है वह ऐसा गया है कि गव्हनमेंट रेसन शॉप में कीमत कम होती है और मुसी अनाज की कीमत लायसेन्स शॉप में ज्यादा होती है। रेसन शॉप में जो अनाज की क्वालिटी ( Quality ) होती है वह अच्छी नहीं होती। जिसलिये लागा की मजबूरन लायसेन्स शॉप से खना पड़ता है। और बाज ज्यादा देने पड़ते हैं। प्रायव्हेट दुकानों में शायद दुगन तक बढ जाते हैं। यह ठीक नहीं है। रेसन शॉप में भी अच्छी क्वालिटी रखी जानी चाहिये ताकि लोगों की मजबूरन ज्यादा शाय न देना पड़े।

यह भी एक शिकायत है कि जो लायसेन्स शॉप है उनको कितना राबिस मगाने की जिवाजत है उससे ज्यादा राबिस मगाया जाता है और उनसे ब्लैक मार्फेट ज्यादा बढता है। जो ज्यादा राबिस मगाया जाता है उसे बाद में ब्लैक मार्फेट में बचा जाता है। अित सिलसिले में शहर में तो कभी गड़बड़ी हो रही है। डिपार्टमेंट के बड ऑफिसर से लेकर अिनस्पेक्टर और नीच तक सबको यह बातें मालम है। लेकिन वे सब उसमें मिले हुए रहते हैं और बडे आफसर भा करपशन ( Corruption ) करते हैं। मिनिस्टर साहब यदि चाहें तो मैं इसके तफसिलात देने के लिये तैयार हूँ। कुछ डिपार्टमेंट में करपशन होता है और उसका असर कीमतों पर भी होता है और नवीजल कीमत अचनी है।

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

अिन सब हालात को देखते हुये न सिर्फ केहर प्राबिस शॉप की जरूरत है बल्कि गरीब लोगों के लिये खास तौर पर चीप फन शॉप की भी जरूरत है। जाज तो हमारे सामने बरोजगारी का मतला है। आज शहरा में करीब १५०० मजदूर बरोजगार हा रहे हैं। एक तरफ बरोजगारी बढ रही है और दूसरी तरफ कीमते भी बढ रही हैं। अित अनाज के मोसम में यह कीमते दुगनी बढी है। अितके बाद और कितनी बढेगी मानूम नहीं। जैसे हालात में जो गरीब लोग हैं उनके लिये केहर प्राबिस शॉप, और चीप फन शॉप, खाले जान चाहिये जिससे उनको कम दामा पर अनाज मिल सके

केहर के बारे में मैं मानता हूँ कि यह भोजी स्टपल फूड ( Staple food ) नहीं है। उसके बारे में मुझे ज्यादा तजकबा भी नहीं है जो मैं हायुस के सामने रख सकूँ। लेकिन टैमरिज ( Tamarind ) ओनियन्स ( Onions ) और ओइल्स ( Oils ) के सिलसिले में मुझे कहना है। और खासकर टैमरिज और ओइल्स के बारे में मैं कहूँगा कि सेल्स टेक्स का मतला जब हमारे सामने आया था मुसी वकत मैंने यह चीज हायुस के सामने लायी थी कि सेल्स टेक्स की जिवाजत टैमरिज और चिली गरीज पर देन स यहा के भाव बढनेवाले हैं। भाव बढने के और भी वजूहात हैं वह मैं मानता हूँ। लेकिन अूनमें स यह भी श्रेक बरहू है कि ये चीजे यहा बेचने के मुकामले में अगर बाहर बेची जायें तो ज्यादा फायदेमर होती हैं। क्योंकि वहा टैक्स नहीं देना पड़ता। लेकिन यहा जो टैक्स लगाया गया है उसके तलीजे के तौर पर यहा भाव बढे हुये हैं।



ہے۔ حور رات میں حوری کرتے ہیں لیکن جہاں دن میں بری کے درجہ اسس  
ماسر ہوئے کے ناوحد بری سے اسنگلنگ کا انک نا طرح لاوری راج تھا  
اور رہا ہے اسی سے معلیٰ کہا گیا ہے افسر ہے کہ کوئی کارروای میں ہو  
کلکٹر صاحب کو دولارناں کڑ کر دی گئی اب تک میں معلوم کہ اس کا کیا  
سلائی ڈپارٹمنٹ کے کیا کیا معلوم میں کلکٹر سے کہا جاتا ہے کہ آب مسی وکھے و  
وہ کہتے ہیں کہ اڈمنسٹریشن (Administration) میں خائے  
کا آب کہ احبار میں ہے اب کوئی اور حر لائے و اس پر ہم جو کر سکتے ہیں  
اڈمنسٹریشن کی ایک کمیونٹی (Community) جو چکی ہے اسے  
دب نہای پر دھبے اے والا ہونا وکری بر کوئی اتر ہوئے والا ہو تو اس کو ڈنسد  
(Defend) کرنا شروع کرتے ہیں لانور کے لوگ اسکینوں کو  
سلئے کہ نہ حوار سڈی میں جارہی ہے تو اپوں نے سلانا کہ ہم محور ہیں ہم  
کچھ میں کر سکتے نہ دھب نہ گئی بھی نہ صرف لانور میں بلکہ دوسرے  
معلوں میں بھی ایسا ہو رہا ہے وغان تو حر سڈی پر لچاے ہیں ریل مسرے  
انہی فرمایا کہ بر اسٹ بوٹ ہوئے کی وجہ سے اسنگلنگ ہوئی میں نہ تو میں  
کہا کہ کوئی نہ حور حوری کرنا ہے اس لیے سامان ہی گھر میں جو نا رومی مردور  
تھک کام میں کرتے اس لیے فصلی ہی نہ اگلی جاسی تو نہ کوئی تھک ہوئے  
لیکن ہارے پاس پروڈکشن (Production) میں جو کمی ہوئی وہ اڈمنسٹریشن  
کی کمزور ہوں کی وجہ سے ہوں

اسکے بعد میں مسوں کے سلسلہ میں عرض کرنا ہوں ڈی کنٹرول نالسی سے چلے  
ہوئی ایک حصہ سے لانور میں حور کی صفت ۵ نا ۵۰ روپہ نلہ پرل میں ۵۲ روپہ  
و گھر میں ۵۲۱۰ روپے رنڈ میں ۵۰ روپہ نہ رنج کی ورکا میں (Main)  
نقلہ ہے نہ بھی میں ۶۰ روپہ اور نا نڈ میں ۵۰ روپہ تک صفت گئی ہے سبکی ہے  
کہ انکے گروٹ کی فیکس میں ری ہوڈ لیکن میں نہ ایسا تجربہ سلا سکا ہوں کہ رنج  
کی نجم رنری ہوئی تو ہارے ایک مسرے نہ رنورٹ دی کہ سولہ ۴ تک ہوا ہے  
گروینڈ ٹک چب ندا ہوئی مگر اسکو ناہر بھیجے کی توں گورنمنٹ نالسی احبار نہ  
کری تو اچھا ہا دراصل گروڈ ٹک کی پیناوار بھی میں ہیں ہے غلط رنورٹ دے  
نا حکومت کو حوس کرے کلیلے رسائنبل (Responsible) عہدہ داروں میں  
نہی نہ رنڈ (Trend) ہے حوی راد وصول کرتے اور اے صلیج کی حالت کو  
اچھی سلائے کلیلے بعض افواہ نہ جس میں ہوئی اور دوسرے نہ کہ ڈا رکٹ  
(Direct) دہانوں میں حاک خالاب میں دکھتے صلیجوں سے واقعہ میں  
ہوئی اور ہوں بھی ہے تو بھی سلا کے میں کرتے۔

گہنوں اور حوالے کے معنی بھی آرٹل میسٹرے کھاہے میں اس روبر نہ لوگا مارکٹ میں سے ایکے فر پراس سانس کالڈے حاسن بوسا کا وجیکل ایکٹ (Psychological effect) ایکے راس میں بھی آسکاہے لکن اس اہی کا ی ہیں ہے حکوبے اسکے لیے حوکھو کٹاہے و وال ٹڈا بالڈی ہے لکن حیدرآد کلے نہ ساسب موقع نہ ہا

دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے اس حوالے کا اسکا زیادہ ہے گہنوں کا بھی زیادہ ہے کسبوں کے لحاظ سے برا حال ہے کہ حورآد کرنوم ہوئی ہے اور سکا وڈکس بھی زیادہ ہے کم رکم رھوڑہ میں روڈکس راد ہے کس صرف سب ہزارں حکوبے کے اس ہے اس سے ظاہر ہونا ہے کہ حکوبے رے فرج دلی کے سا و حورآہر بھجی اب مسٹ ڈھ گئی ہے اور ساید مارکٹ میں راس کم ہوئے کا سکاں ہیں ہے روع کی حوار کم اے کی و ہے بھی رکت تراں و سہی ہی رھگی نیے ہی گھر میں حب کٹاہے کو چیں ہے نو بھر ناہر کے رسوں میں بھجے وٹ اسکا حال کٹا حاکہ حوار کی رادہ سے رادہ ضرور ہوی ہے عرسوں کو و چھور دے و بھی نہ دیکھے ہیں کہ اسلہ فصل کسی آسگی اسکے لحاظ سے و رار میں لائے ہیں عرب کسانوں کا نہ حال ہے کہ (ب اردو میں کہا کہے ہیں) کھلہ ہونا ہے نو اسکو اسکے سارھی اور دھوی و سہ ریدنے کا بھی مسئلہ رھاہے اس لیے وہ حور کا اسکا کس کر سکا اس لیے ر رس ترھ حائے کی و حہ سے اس سکس کی رندگی رار ہونا ہے کو کہ و سکی رادہ سے رادہ اسلی کٹاہے کلے ررح ہونای ہے اور و سکو آد فصلوں کی باری کلے حو ررح کرنا را ہے وہ چیں جاسکا سحہ نہ ہونا ہے کہ — والی فصل تر اس کا رھونا ہے من لیے عرب کاسکاروں کے لیے اور سکار ردوروں کے لیے ہم رے حب گرں سانس (Cheap grain shops) کا ڈمانڈ (Demand) کٹا ہوا ہے حال ہے کہ حکوبے اس ضرور عور کرنگی وھاں لوگوں کو کام چیں ملنا اور کام نہ ملنے کی و حہ سے پسہ بھی چیں ہے ترں بھا و بیح کر حار سہ کسی رے جمع کیے ہوں واناہ کی اہی اھب ہوئی ہے کہ وہ و س کے لیے ررح ہونا ہے اس لیے میں حکوبے سے دعواسب کرنا ساعا ہوں کہ اگر اوس کے داس کالی اساک عله کاہے نو وہ فراج دلی سے فر پراس سانس کے ساید ساید حب گرں سا من بھی فام کرے نہ ایک اھٹا سچس ہے کہ اسلہ سے حوار اھر چیں بھچی حانگی و رید بھچے ڈرے کہ حیدرآد حوانک اوور برادکس (Over production) کا اسپٹ ہے او سکو اور حگہ سے ہیک مانگی کے بوب آسگی من لیے بھچے اسلہ ہے کہ حکوبے اس تر کالی عور کرنگی

شرعی سید اچو حبیں (حگاوں) سسر اسکر سسر غذای مسئلہ کے بارے میں بھ کرے کا اس آوریل انواں کو موقع دیا گاہے میں سچھا ہوں کہ اس سلسلہ میں ضرور اس بات کی بھی کہ اس مسئلہ کا تعصلی حابرہ لیے کے لیے اور اس کے ہر چلو کو



واضح طور پر حکومت کے سامنے مسئلہ کے لئے کافی وب دنا چاہا۔ حکومت دنا گنا  
ہے وہ کافی ہیں ہو سکتا لیکن جہاں ایسی رصہ کو عصب جانکر میں حد ضروری امور  
کی طرف اشارہ کروں گا

آئریل سلائی میسرے انہی اپنا حوالہ دینا ایسی اسٹس میں جہاں دنا میں جس  
دسور اور جسا کہ عام طور پر ہمارے حکمرانوں کا طریقہ ہو گا ہے نہ رہا کہ عدا  
صورت حال اطمینان نہیں ہے۔ ان الفاظ کو ہم مسلسل کئی سال سے سنے آ رہے ہیں  
لیکن پچھلے کئی سال سے جب سے کہ کانگریسی حکومت مرکز میں اور مسیس میں برسر  
الدر آ رہے عرصہ اور عمل نہ نہ رہا کہ صورت حال دن بہ دن بد ہو رہی جارہی ہے  
گزشتہ سال سے حکومت کی عدلی پولیس میں ایک سادی بدل وراک پر مور نہ  
مرکی نہ مار او اس کی سرکاروں نے راس و کسروں کے ظم کو ہم کرنے  
طرح قدم بھانا شروع کیا عام طور پر کسروں اور رس کے تمام میں حوالہ بناں محسوس  
کچاں میں اول کی سب سے بری وجہ نظم و نسق کی میسرے کی جری ہے جی وجہ بھی  
کہ عوام اس ناانسی سے طم میں ہیں جو حاکمہ حکومت کے کسروں کو ہم کرنے  
اور رس کے بردہ سے کرنے کی طرف قدم بھانا بولگوں نے نہ محسوس کیا کہ نہ ایک  
اعھا قدم ہے نہ تو عام مصائب بھی لیکن حکومت کی مصائب میں بارے میں نہ بھی  
اور خود حکومت کے ارباب قدر و ذمہ دار لوگ نہ چاہے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح میں  
ذمہ داری سے سب برداری حاصل کر لیا جائے حالانکہ ہر ہند اور جمہوری حکومت کا  
فرس ولس ہو چاہے کہ اپنے ملک کی سادی ضروریوں اور سب سے بڑی ضرورت  
میں عد کا انتظام کرے لیکن ہماری حکومت نے نہ محسوس کر لیا کہ پچھلے حاراج  
سائلوں میں حق طرح کے عوام چاہے تھے و اس کا انتظام کرنے کے قابل ہیں رہی اس  
لئے اس نے اس ذمہ داری سے سب بردار ہونے کی خاطر راس کو ہم کرنے کی طرف قدم  
بھانا اور نہ قدم پچھلے دو سال کے عرصوں سے اب ہوا کہ ایک پہلک قدم ہے اگر  
راس ہم کرنے کسروں پر حاکم کر کے اسے مطالبات کیے جائے کہ حور نازاری کی روک  
بھام ہو نلاک مارکس (Black marketeer) اور دوسرے مارکس کے  
مڈل میں (Middlemen) پر گرفت ہو اور عدا ای احسان کی صورتوں میں اضافہ  
نہ ہونے نائے ہو سکتا تھا کہ عوام اس ہی ناانسی سے مطمئن ہوتے لیکن پچھلے  
دہڑہ سال سے حاضر طور پر حیدر آباد میں ہر گوشہ سے حکومت سے نہ طالبہ کیا جانا رہا  
کہ اس ناانسی کے باغ خطرناک ہو گئے آئریل سلائی میسرے بیان کرتے ہیں کہ  
مقدی صورت حال اطمینان نہیں ہے لیکن اگر بردے کے نتیجے نظر دالی جائے تو ہر  
میں اس حال لگا محسوس کیا گیا اور سب سے لگا کہ اس ناانسی کی وجہ سے نہ صرف اتباع  
کے ذمہ میں اضافہ کر دنا گیا بلکہ عدا ای معصبت اسے میراں سے دواور ہو رہی ہے جسکا  
اہم اور راہہ خطرناک ہو گا اس لئے ضرورت ہے کہ اس وب اس ناانسی میں سادی

*Statement by  
Dr Chenna Reddy re Food  
situation in Hyderabad State*

سپہان کی حالتیں اس کے طور پر نہ جس میں آئریل انوائ میں پس کرنا چاہا ہوں کہ اس کا نظام بحریہ کرے اور یہ ایک احساس برے کیریول انوائ لیے کے بعد گورنمنٹ نے یہ اعلان کیا تھا کہ لائسنس شاہیں (Licensed shops) سے انوائ ملینیکا اور اوپن مارکیٹ میں اس کی قسموں سے منساکم ہوگی لیکن جسے جسے وہ گورنا گیا حکومت نے اسے نہایت سے یہ نہ ہونا اور جسے مندار میں انوائ کی ضرورت نہیں وہی مندار میں اس کے سے ذمہ برداری احسار کرنی شروع کی اور اس کا نسخہ یہ ہوا کہ لائسنس شاہیں کی دوکانوں میں نہیں قسموں میں اضافہ ہونا شروع ہوا اور ان دوکانوں پر غلہ بانات ہوئے لگا میں اس ہاور کے بنائے حد دن چلے کی ایک باب رکھا چاہا ہوں حد رات کے ڈیڑھ میں کی ایک راس کی دوکان معظم چاہی مارکیٹ میں موجود ہے جس میں اس کے اس کا اور صورت حال کے معنی درناہ کیا ہو انوں کے کہا کہ جہاں سے تاج کی ضرورت ہوتی ہے اس کا جو یہاں حصہ نہیں ہوا وہ کوئس کے حاصل ہیں ہوا دیکھنے علاوہ اس کی دوکانوں میں انوائ مندار میں کیا جائے وہ کافی ناقص ہوا ہے جس کے لائی سپر مارکیٹ کی نظر میں یہ حسب ایک منڈل ڈاکٹر (Medical Doctor) ہونے کے واسطے (Vitamins) نظر آئے ہوں اور وکڑے منڈیوں کیکر بھر کو اس صورت کرے ہوں نہ اس کی ٹیکوری ہو سکتی ہے جس قسم کے نمونے طر آئے ہیں اور جس قسم کا اس مندار میں کیا جاتا ہے اگر وہ ہونا اور اگر چلے سے ہی علم ہوا ہو میں وہ سبب اس کرنا ہو اس کی دوکانوں پر نمونے کے طور پر گورنمنٹ کی طرف سے دیا گیا ہے اس کے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نہ عجب قسم کی ادویات کا ایک برکت ہے اس کے علاوہ اس کی دوکان برہمی مندار انوائ کی ضرورت ہوتی ہے وہ بھی پہلاں میں کیا اور اوپن مارکیٹ کو قانونی حوالہ عطا کر دیا اس حوالہ کی وجہ سے اوپن مارکیٹ (Open market) وہ نہ تھا نہ تھا نہ ہونا گیا اور ایک سال کے اندر حد رات آباد اور منڈی آباد میں جس کا بڑا گس حوالہ حوالہ گیموں اور دوسرے احساس کی قسموں کا کارہ لیا جائے ہو معلوم ہوا کہ ان کی قسموں میں ۲۸ فیصد لکڑ (۵) فیصد کھجور ہیں اور بعض اس کی قسموں میں دو سو فیصد لکڑ بر سو فیصد ایک اضافہ ہوا اب ریل مندار میں اس سے اس میں ۵ فرما تا کہ اس سال فصلیں اچھی رہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ بھی فرما تا کہ حوالہ کی فصل خراب رہی چھلے سال فصلیں خراب ہوئی ہیں اس لیے انوائ کی صورت حال جہاں میں نہیں اس سال فصلیں اچھی ہوئیں اس لیے صورت حال جہاں ہوگی لیکن حوالہ کی قسم میں فصل کی خرابی کی وجہ سے ایالہ ہوا میں سمجھا ہوں کہ اس کے ساتھ میں اس قسم کے حوالہ کی وجہ سے ہم کسی طرح سے اس کے ساتھ کوئی قسم میں سمجھے اس کو چاہیے کہ صورت حال کا حسب سبب نہ ہا رہے اس اور یہ دیکھیں کہ اس وقت ملک کے اندر حوالہ کی صورت حال پیدا ہو رہی ہے اور حوالہ کی (Famine) پیدا ہو رہا ہے اور بعض عمارتوں میں دن دن سری سے بڑھ کرنا چاہا ہے اس کو دور کرنے کا

کم کرنے کے لیے کوئٹہ واسیہ سٹار کا حلیہ ہے۔ وہ چونکہ کم ہے اس لیے میں زیادہ تفصیل میں کہے بغیر حد ضروری بخورں۔ نوائے کے آگے کہہ دوں گا کہ اوں کو کس طرح سے روئے عمل لانا چاہیگا۔ اور اس مسئلہ میں میں حکومت سے وراورسل سہلائی مسٹر سے درخواست کروں گا کہ اچ حد آباد کے اندر مختلف اداروں کی ملی جلی تنظیمیں قائم ہیں جو اس مسئلہ پر سجدگی سے غور و فکر کر رہی ہیں۔ ان کے علاوہ سہارجم کہے ہیں اور حکومت کے آگے نامہ لگی بھی ہے اوں سے مسو کر کے ضروری قدم (اگر وہ اس مسئلہ کو حل کرنا چاہیے) و) چسکی ہے۔ ورون کے مسئلہ سے فائدہ حاصل کر سکی ہے۔ تنظیموں کے ساتھ سے سامنے کر کے ایک رہ کال یا حلیہ ہے اور صورت حال کا معاملہ کا حلیہ ہے۔

[illegible]

میں ہیں اب حوصلے ابھولے ناسی ہیں وہ سبکے کاڈار میں ہیں عاں کہ کی طرف  
ابھولے اشارہ ہیں کیا اس کی وجہ سے بھی بھوڑا جب فروں سا اے اے سبب لای  
مسٹر کو ادھوگا کہ بچھلے سال جب عوامی نمائندوں سے برکری وزیر اعدہ سے ملاقات  
کی بھی و ابھولے نہ نئی دیا بھا کہ اس وقت میں میں برکری میں لوں میں ابھولے ہیں  
ہوگا اوس وقت میں روستہ میں میں حوازیلی بھی لیکن آج حوازا کا یہ حال ہے کہ  
( یہ کاڈار سے لیکر ۶ ) کاڈار میں میں میں ملی ہے اس کے اسباب کیا ہیں ۔  
میں میں حواضاہ ہوا ہے اوسکے ڈفس ( Defence ) کے واسطے حکومت  
بھلا میں کرتی ہے ابھی ارسال لای مسٹر نے کہا کہ ہم یہ کہ برکری حکومت  
کی پالیسی کے تابع ہیں اس لیے یہاں حرار کی مسموں میں حواضاہ ہو رہا ہے اوسکی ہم  
روک تھام میں کر سکتے ابھولے یہ باب صاف الفاظ میں وہیں کہی لیکن ان  
کے ناس کا مقصد یہ معلوم ہوا ہے کہ اس کا ملو برکری حکومت سے ہے ور برکری  
حکومت کی عداں پالیسی سے انھیں میں کیا حال کیا میں وان سے رپور مطالعہ کرینگا  
کہ برکری میں اس قسم کی علاقہ و وسندہ نظروں سے دیکھی جاسکتی ہے اور یہ اس  
قسم کی علاقہ کو رداست کیا جاسکتا ہے جسکی وجہ سے یہاں کے لا لہوں عداں سب  
عداں بھراں ہے دوچار ہوجاں میں کہوینگا کہ اس قسم کا نظر کا ایک نا قابل معاف حرم  
کی حسب رکھا ہے جسکو جان کے عوا کہی معاف نہ کر سکتے ہم لیکر ایک بھراہ  
پالیسی سمجھے رہو میں عوام کے حاضر مطالبات کے بارے میں عداں کی ضروریات  
کے پس غراشٹ گورنمنٹ برکری حکومت ردا و ڈال سکتی ہے ور یہ لپہ سکتی  
ہے کہ اوسکی پالیسی سے یہاں کی عداں ضرورت حال بگڑی نظر آرہی ہے لپہ میں پالیسی  
میں بعد بعد ضرورت ضروری ہے یہاں گھبرن اور حلوں کے بارے میں اعداد و بھار ناسے  
گئے اور دوسرے اسما مباحث کی مسموں کا ذکر کیا گیا لیکن یہ لای مسٹر صاحب نے یہ  
ناسے کی رحمت گرازا یہ فرمایا کہ آج کے رحوں اور بچھلے سال کے رحوں کے فروں کا  
مناست کیا ہے اور یہ ابھولے یہ وصاحب فرمایا کہ اگر رحوں کا مناسب بڑہ رہا ہے اور  
سا بڑہ رہا ہے و اوسکی روک تھام کئے کیا طریقے اجاڑ کئے گئے اور اب ناس اندادی  
نڈا میں اجاڑ کئے والی ہیں کچھ موہوم سا اشارہ و ابھولے کیا یہ سنا انکے  
دھن رسا کی حد تک وہ جامع صورت رکھا ہو لیکن غاور ان اشارات کو سمجھ رہے ہیں  
سمجھا ہوں کہ فاسر رہا ہمارا مطالعہ آرسل یہ لای مسٹر سے اور حکمت سے ہے کہ  
وہ دہا ون اصلاح اور سپر کی بڑھی ہوئی ضرورتوں کی جانب رجحہ کریں اور احباط کے  
ساتھ قدم اٹھائے اور یہاں جہاں ضرورت ہو مرند راس ساس ( Ratio shops )  
نام کے حاس اور کارڈ ہولڈرس ( Card holders ) کو عہدہ قسم کے افاح  
کی مسائل کا اعظام کیا جائے اوہی مارکٹس ( Open market ) میں عداں  
احاس وغیرہ کے حودام بڑھ رہے ہیں اوسکی روک تھام کئے اور مسموں کا نئی کیا  
جائے ۔ عداں بھراں کی وجہ سے بڑھی ہوئی دیورگاری کے پس نظر نہ ضروری ہے کہ

جب گرن سانس کے تمام کا نظام ٹپا جائے اگر یہ مخصوص ہے کہ واس کی موجودہ  
دکانیں ہیں جن میں وائیٹ سٹور دکانیں کی جاتی ہیں اور جہاں دکانیں کم ہیں  
وہاں یہ سامان لیا جائے اور پھر وہاں سے کم قیمت پر سرکاری دکانوں کا سامان لیا جائے  
جس سے مسکن افراد فائدہ اٹھائیں دوسری اہم چیز یہ ہے کہ تمام متعلقہ اداروں سے  
مسٹر کیا جا کر معصلات معلوم کر کے کے مدد ملنے کے لئے اقدام کیا جانا چاہئے کہ  
جس سے سب سے (Subsidy) ملے ہوئے ہے (یعنی حوں کے مہینے سے) اس  
وقت مہینوں کی جو سطح نہیں اس سطح پر ان کے تمام عام ہو سکیں اس سب سے معص  
اجنبی ان ور باج کی بنا وار ڈی سے وزیر کوست کی انتظامی سب سے ک ہو اناج  
کی سب سے اس سطح پر عام ہو سکی میں یہ چار سال حوں کے جسے میں نہیں لیکن  
اگر یہ نہیں ہی صلاحات پر بندوبست کیا گیا اور مختلف اداروں سے حوں اس کا ہر  
رکے میں سب سے ضرورت ہو سکی کچھ ہو سکا لاری سب سے یہ ہے کہ عوام  
سب سے صورت حال سے دور رہ سکیں اور ان میں سب سے صواب کا سامان کرنا ہو گا  
اس لئے سب سے سب سے کہ ہے کہ وہ مختلف اداروں سے نہ صرف اداروں سے بلکہ  
مختلف دکانوں پر سب سے حوں کے سب سے رکے یا نیک باوری کمی سب سے  
جس سے یہ لوگوں کو نمائندگی جائے حوں ور باج یہ رہے ہیں یہ  
کر جس سے یہ سوسائٹ ور باج صورت کا عالم کیا جا سکیں صرف اسی طرح  
اس سب سے کو حل کیا جا سکا ہے ظاہر ہے کہ مسئلہ طور پر ڈھکی ہوئی معصوں کو کسی  
طرح روکا جا سکا ہے یہ وہ کا ایک اہم ترین مسئلہ ہے اور اناج پر کس طرح کنٹرول ہوا  
رکھا جا سکا ہے ایک سرکاری سوال کی حسب رکھا ہے یہ سوال اس میں ہے کہ اس کے  
حل کیلئے قریب کے لکھاب کا انتظام کیا جائے بلکہ اس کے حل کیلئے ملی سطح کنٹرول ہوا  
کرنا چاہئے کیونکہ یہ کہ وہ عوامی صورت میں ہے بلکہ اس کی اصل سادہ ہاری زرعی  
پالیسی میں یہی خاص بات کی طرف اشارہ کرنا ہے میں چاہتا لیکن اس کا کہہ گا کہ  
جب تک ہاری زرعی پالیسی کی سادہ سب سے یہ کہ یہ گئی ہاری عدلی پالیسی اسی طرح  
کوئی دلی رہی اور مسر حال میں رہی اور اس کی یہ ہے میں کوئی پھانک  
صورت اور سوسائٹ حالات بنا کر کے رہی ۔

اگر ہم حصہ کرتے ہیں کہ کنٹرول انٹراسٹ (Interstate) ہوا  
جائے اور بعد میں سب سے گورنمنٹ سے کچھ ور احکام اچالے ہیں تو ہم اسے سامان احکام  
کو سب سے کرنے پر مدد دے جائے ہیں ان متعلقہ کی وجہ سے اس الٹ سب سے وجہ  
سے حد لگ کر بلاک مارکیٹنگ (Black marketing) کے لئے کامیاب  
ملا ہے لیکن اس سے عام کی مشکلات بڑھ جائی ہیں اور عدلی مسائل سب سے ہوساں کی  
ہوئے ہیں جو عوام کو مضطرب ادبے ہیں لیکن ایک ور باج سے زیادہ سامان سے  
سب سے رہا ہے حکومت کے ارباب امداد رکھا ہے وہ ان مسائل کو حل کرنے کے سب سے

وسانی تلاش کریں۔ ملے دو میں خبروں کی جانب رجحان کرنا مناسب ضروری ہے۔ یہ کہہ رہی  
سناہیں کہ جو تاج سربراہ لیا جاتا ہے وہ اس مقدار میں پہلائی کا انا چاہئے جس کی  
ضرورت ہے۔ گرا یا ہو بلک مارکٹ رکنسول فام رہسکا ہے۔ دوسری خبر یہ کہ  
وس تاج کی صفت نازاری صفت سے کم ہو ورنہ محورا ہر شخص بلک مارکٹ سے خریدتا  
ہی ہے۔ سمجھنا۔ فصول کی کمی کے بارے میں بھی دوسرے اداروں سے مسو کر کے  
ح ملے لئے جائیں۔ بہرحال یہ وہ نہایت مسائل ہیں جن میں دن بدن اضافہ ہی ہوتا  
جا رہا ہے جس سے کسی طرح جسم پوسی نہیں کھا سکتی۔ اسد امرا اعتماد و ہمارے درجہ  
ان حالات پر لاکھ پردہ ڈالنے کی کوشش کجائے و سطر عام پر ہی جائے ہیں کیونکہ  
یہ مسئلہ ہے جس سے عوام کا تعلق ہے۔ پہلائی مسر صاحب ح ناز میں جائیں ور  
عوام سے قرب ہوں مسر کی حیثیت سے ہیں۔ بلکہ ایک عام آدمی کی حیثیت سے جائیں  
عوام کو یہ بہ نہ چلے کہ مسر صاحب رہے ہیں اور حالات دریافت کریں و ان کو  
معلوم ہوگا کہ حکومت کے بارے میں عوام کس طرح سوچتے ہیں انکے کیا احساسات اور  
کیا جذبات ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اس دھب کو عوام میں ناسکے کہ اس حکومت  
نے نہ صرف دوسرے مسائل کو حل کر کے کھلے کوئی قدم نہیں اٹھانا بلکہ عدلیہ مسئلہ  
حوانک اہم مسئلہ ہے اسکو حل کرنے میں بھی سب ناکام رہی ہے۔ جی ہیں کہ ناکام  
رہی ہے بلکہ اس نے عوام کے ساتھ نوالے چھتے ہیں۔ لوگوں کی فوٹ حرد گر گئی  
ہے اور ری طرح گر گئی ہے۔ یہ مفید گھرائے اسے ہیں جو دو وب کھانا ہیں  
کھا سکتے۔ رورکاروں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ مجھے اس کی  
وصاحت کی ضرورت ہیں کہ حکو رورکار کے ذرائع مسر نہ ہوں و کس طرح انہی زندگی  
گرائے ہونگے اس بارے میں ہر شخص خود محسوس کر سکا ہے۔ دوسرا سکنس جو رورکار  
سے لگا ہوا ہے۔ وہی حالت نہ ہے کہ چلے کسی نہ کسی طرح دو وب کی روی اسکو مسر  
آجائی بھی لیکن ح گرائی اس درجے پر پہنچ چکی ہے کہ اسکو انک وب کی روی بھی ملنا  
سکتا ہے۔ میں اس بارے میں انٹرنل پہلائی مسر صاحب کو سر میں حنیع  
(Serious challenge) کرنا ہوں اور جو حالات میں بے ہوا کہتے ہیں اوکو  
لاست کر کے کھلے مارہوں وہ جلیں اور دن ہیں کہ لوگوں کی دسواریاں کیا ہیں۔ وہ غور  
کریں اور جمع ہستی کے نقطہ نظر سے کوئی قدم اٹھائیں کہ اس صورت حال سے عہدہ برا  
ہوسکے۔ حو نہایت صوب اور دسویساک حالات ہمارے سناہدہ میں آ رہے ہیں انوں  
سے گرنہ کر کے ہوتے کب تک پہلائی مسر صاحب یہ کہتے رہیں گے کہ عدلیہ صوب  
حال اطمینان جس سے احساس در آند کر کے کی ضرورت ہیں۔ میں کسی گوی حار ہی ہیں  
میں سمجھتا ہوں کہ ان بات کی وجہ سے صورت حال اور رنات نہایت ہو گئی ہے۔ لوگ  
سویس کا اظہار کر کے لگے ہیں جب رناتہ بے حنی ہندا ہو جائے۔ احازات میں کچھ  
رسکٹس (Articles) آتے ہیں اور لوگ عوام کے حالات کی نمائندگی کر کے  
ہیں۔ یہ پہلائی مسر صاحب اپنا انک اسپیٹ (Statement) دیتے ہیں۔

کہ سب کچھ بھیک ہے عدائی حالت طسناں جس ہے کس اساک وجود ہے جس  
گرمی میں وعس وعس لیکن دوسرے جہلوں کو و نکسر بھار اند رک جائے میں مجھے  
جس معدم کہ وہ عند سا لڑے میں انکوئی خاص معدم ہے حواری صفت میں ۲۰  
۳۰ صد تک صافہ ہے صفت جس سطح تر فام ہے و ناٹائل نرداس ہے اس  
میں نمی عوی چاہیے نہ صرف نہ کہ ۲۰ ۳۰ صد کم ہو بلکہ پچھلے سال ما حوں  
میں صفت کی حد طح بھی اوپر لانا چاہیے میں سلائی سسر صاحب ہے جو عس  
کروٹکا کہ ۲۰ عس میں نہ ہے ہونا اس حالت ہے اس جو صاف مسورے ملے  
ہیں وں در عمل کر کے حالات کو بہر سائے کی کوسس کرن

سری بی ٹی ڈسٹریکٹ (نیو کرونڈ عام) سسر اسکر سر عدائی مسئلہ کے  
بارے میں ح ہاور میں دونوں حالت کے آرٹیل سسر میں نے اسے حالات کا طہار کنا ہے  
میں سمجھا ہوں کہ اس مسئلہ کے تعلق سے دو دن میں ماہ سے عدائی قسموں کے اضافہ کی  
وجہ سے لگوں میں عجائ ترہ گنا ہے ہم نہ سمجھے تھے کہ حکومت بھی اس مسئلہ  
کی اہمیت کو محسوس کر رہی ہوگی ورنہ کوئی نہ کوئی ایسا اقدام کر لگی جس سے گراں  
کی روک تھام ہو سکے گی میں ہاور پر نہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ گلسہ ما ڈسٹر  
میں سلائی سسر صاحب سے جو سبب احازاب میں دنیا وں سے حکومت کی نالسی  
اور وہ د حالات میں عجب قسم کا بعباد پانا چاہتا ہے نہ صرف ہار ہی حال نہیں  
بلکہ حذر اند کے احازاب کے مطالعہ سے بھی نہ حر طاهر ہری ہے انہوں نے اپنے  
انسٹیمٹ میں حکومت کی نالسی اور عدائی حالات کے بارے میں نہ اعلان کیا کہ سال  
حال عدائی حالات میں ہے عدائی احاس کے دھانرو کاں ہیں عدائی صورت حال اطمینان  
میں ہے اور قسمی گروہی ہیں اس اعلان سے نہ صرف عوام میں بلکہ اس ہاور کے  
آرٹیل سسر میں بھی عجب شحال پیدا ہو بعض لہ گوں سے حکومت کی توجہ اس  
حالت میں دل کرائی اور ڈسٹر کے آخری شعبہ میں کئی ساناٹ سناٹ ہوئے انکے مسئلہ  
میں نے بھی وزیر اعلیٰ کے اس انسٹیمٹ کو دیکھنے کے مذ انک سنا کے ذریعہ ہ طاهر  
کرنے کی کوسس کی کہ مر ہواڑی کی عدائی حالت کنا ہے میں نے مناسب سمجھا کہ  
حکومت کو مر ہواڑی کے حالات سے آگاہ کروں مجھے اس کا افسوس ہے کہ ہمارے اور  
حکومت کے اشارے اور اعداد و شمار میں رسی و آسان کا فرق نظر آتا ہے ورنہ افسوس  
اس کا ہے کہ آج کل کی جمہوری حکومت کا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد و شمار ڈپارٹمنٹ کی طرف  
سے آئے ہیں اوس کے نظر کرنے اشارے فام کیے جائے ہیں جو اکثر اوقات غلط ثابت  
ہوئے ہیں ورنہ اسکا ثبوت ہمیں ح سلائی سسر صاحب کے سنا سے بھی مل رہا ہے  
اب بے واری بحثہ حالت ملاحظہ فرمائیے ہواکو معلوم ہوگا کہ مر ہواڑی میں ۲۰ سے  
۳۰ اے تک حواری فصل درج کرائی گئی ہے جس صورت حوالہ کے بارے میں ہے  
آرٹیل سسر نے یہ فرمایا کہ مر ہواڑی میں فصلیں کافی سارہوئی ہیں نہ صفت ہے  
ان کا نہ سنا میں حر معدم کے قابل سمجھا ہوں ورنہ انہوں نے صفت پسندی سے کام لے

ہوئے اسے صحیح حالات کا اظہار فرمایا لیکن حکومت کا رٹارڈ ہے یہ سب سے پہلی بات  
وہی ہے یہ سب سے پہلی بات ہے جس کے گورنمنٹ گرٹ میں صفحہ ۷۷ پر بحالہ میں نہ  
سایا گیا ہے نہ کہ ان حوالہ جوارگ سے وہ (Week) کے ریس (Rates)  
کے لحاظ سے حوالہ کے وہ ہیں جہلے سال اور اس سال کا حوالہ لیا گیا ہے اس سے معلوم  
ہوا ہے کہ گنسنہ گنسنہ لو حوالہ ہے اور اس سال رہا اس کے بعد اگر آرسل میں  
ہاوس میں اس قسم کا سال دن میں سمجھا ہوں حکومت کے ادارہ اور سال میں عباد  
نہا جائے لیکن عملی مسائل میں خود آرسل میں اس کے ساتھ ساتھ یہ کوئی بڑی  
مسئلہ اب نہیں ہے وہ نہ ہا کسی مارکٹ میں بدلے جانے والے واضح ہو گا کہ مارکٹ  
کے رج نہ ہیں اور حکومت کے کا عدی رجوں سے کس قدر ملے ہیں اور یہ اناد میں  
اوجود اس کے کہ فصل حرف مارکٹ میں آچکی ہے گنسنہ ماہ میں یہ حوالہ کا برج ۳  
روئے ملے رہا اور اب وہاں سے انسی مختلف قسم کی اطلاعاتیں مل رہی ہیں کہ رے ی  
میں ۳۰ روئے ہو گا ہے اس کے ساتھ ساتھ مرہواڑہ کے وہ اصلاح حوالہ سرپلس  
بدا کر کے والے ہیں جس سے رہی عباد آزاد سڑک رہی وہاں بھی حوالہ کا بھاو  
یہ ۵۰۰ تک پہنچ چکا ہے اگر بل میں سے خود یہ کتنا کہ بنگلہ میں بھی  
حوالہ کم ہے اور مرہواڑہ میں اس کا رج دوسو ڈھائی سو فیصد تک بڑھ گیا ہے  
انہوں نے حکومت کی ڈی کنٹرول (Decontrol) والی کو حکومت کے  
مابین رکھا ڈی کنٹرول اسی صورت میں کیا جانا ہے جبکہ اسے والی فصلی اطمینان  
میں ہر حکومت کے اس کمی خطرہ کا متبادل کرنے کے لیے کافی اسالہ موجود ہو  
ور تمام حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے درجی طور پر ڈی کنٹرول کیا جانا عوام کے  
فائدہ مند ہو سکتا ہے لیکن ایک طرف و تمام انڈیا میں اس اسٹ موٹ سے ناسدیان  
رجسٹر کردی گئی لیکن ایک فراوس میں حالات ہیک ہیں دوسرے فراوس میں  
خطرناک ہیں اسی صورت میں درجی مساحہ طمع سامع کالے کی خاطر حوالہ حوالہ  
ہے مگر یہ مسئلہ سمیل کرنے کی کوشش شروع کر دیا اور نہ حوالہ مال ناب ہو سکتی  
ہے اور یہ اناد میں اوجود اس کے کہ فصل حرف آچکی ہے اسٹ جانہ میں اور بولا پور  
میں حوالہ کی فصل حوالہ ہونے کی وجہ سے حوالہ وہاں سے مل رہا ہونا شروع ہو گئی ہے اس  
پر حکریب کا کوئی کنٹرول نہیں ہے اور حکومت اس کو کنٹرول کرنے میں اسے اب کو  
نے فاو اور نے اس سمجھی ہے مساحہ طمع جس نے کافی لوٹ کھسوٹ کیا ہے جس پر  
گنسنہ ناس سال میں خود ویدنس عباد نہیں اب آزادی کے ساتھ موومینٹ (Movement)  
کر رہا ہے اور ظاہر ہے کہ اگر کوئی ماحولہ درجی ریس (Business)  
کی صلاحیت رکھتا ہو وورڈنگ (Hoarding) شروع کر دینا اور حوالہ  
اس کے زیادہ فائدہ ملنے والے عمل کرنا شروع کر دینا۔ انٹر اسٹلٹ موٹ پر جب تک  
حکومت کا کنٹرول جو جب تک حکومت اسے ناس کافی اسالہ جمع کر کے دوکانوں کے  
درجہ عوام کی ضروریات کو پورا کرنے ان لڑکوں کے حوصلے اور بڑھے حواس کے اور





आपकी यह अवामी हुकमत के सामन जसा सरहद पर कस्टम का कारना साप बा बसे ही बदर लेही ( Levy ) का राक्षस भी बा । हुकमत न कस्टम को खतम कर के जिन कारने साप का बिलकुल गाब दिया ह । जुसी तरह आज तक अनाज पर जो पाबधिया थी अहे हटाकर हुकमत न जिस लेही के राक्षस को भी खतम किया ह । जिस निय हम देहातियो को बहुत अच्छा लगा । हम लोगो को देखीक मौके पर कितनीतफरीक होती थी यह तोबाप बाहर ने खोब नही जान सकते ह । आज मेट्रल गव्हनमट की भी यही पालिसी ह कि अनाज के कंट्रोल को हो सकेसो पूरी तरह से हटा दिया जाय । सेट्रल गव्हनमट की जिस पालिसी के साथ ही हमारे मझा भी पूर बिलिस्टर साहब न मझ कदम जुठाया ह । यह बहुत अच्छा किया ह । देहातो के निय तो यह बहुत ही अच्छा हो गया ह ।

दूसरी बात यह ह कि जो भी आप लोग बिजलास में चुनकर जाय ह वह अपन अपन सालुमेन्स हाकात के जानले ह कि यहा आज अनाज की क्या हाकात ह । म भी अपन सालुमेन्स के हाकात अच्छी तरह से जानता ह । बहुत आन्दोल मैक्स की तरफ से बहुतसारी बाते कही गयी । सब बात यह ह कि जिस साल की फसले खराब होन की वजह से मराठवाड न तकलीफ ह । मेरे आंष्टी तालके म ७० मबाजियात में फसले खराब होगयी ह । और सरकार की जो रेशन ठूकाने की वह भी बंद कर दी गयी ह और जो ठूकाने मौजूद ह असम साल भी बहुत कम ह । अन्को साल भी जरूरत जिनना नही मिला ह । लेकिन मेरा बिश्वास ह कि आज बड़ा किसान और मजदूर को तकलीफ हो रही ह वह कम हो जितने निय सरकार जरूर सोचगी ।

हमारे मिनिस्टर साहब न पहले जो पाबधिया अनाज अक स्थान से दूसरे स्थान पर लेजान के निय थी वह कम कर दी ह । कंट्रोल हटा दिया गया ह । जिस पर जो कामयकशन लिया जा रहा ह वह बहुत प्रापगन्डा ( Propaganda ) के निय लिया जा रहा ह जसा म समझता हू । अब यह पाबधिया की तब यह कहा जाताबा कि किसानो से कि तुम अनाज पदा करते हो लेकिन सरकार सब अनाज तुमसे लही के खौर पर बसूल कर लेती ह और तुमको खान के खिज भी अनाज नही मिलता ह । बिवाग या अन्नजो के राज म भी अना नही होता बा । जिस तरह प्रापायडा किया जाता बा । और अब अब सब रिस्टिक्शन हवन बिकाल दिम ह तो जसा प्रापोयडा किया जाता ह वह तानुब की बाता ह ।

म एक देहात का रहनवाला हू म आपके जसी खी तकरीर नही कर सकता हू और आपके बिठगा पडा गिला भी नही हू । फिर भी जो देहात के लोगो को आज लगता ह वह मैव आपके सामन रहा ह । कभी कभी हमारे आन्दोल लीडर आप की अपोनिशन मुझ भवकाले ह कि म आपके साथ म मार्चा लाजका । आन्दोलन बदर समझे ह कि म पायल हो जाबूगा और म लोगो के पास आकर जुहे भडकास फेग । मै तो मुनसे कहूँ ह कि आप जरूर मार्चा लेकर आजिय । मतो कहा हू यह सब सोज लुच्चे ह । आज अक कह्यो ह फल अक कह्येय । य लोग काग्रस की भीमत कम करन के निय बाधय । मै बहा के लोगो से कहूँगा कि यह काग्रस की किमत कम करनवाले लोग आय ह । असे लोग यदि हमारे यहा बाधय श हमारी सोपबिबा पावन होगी । लेकिन असे लुच्चे लफा लोगो को सुधारन

के लिए जो इन्होंने ही दुलाना पटना या फिर गोमन जिन पर छिड़कना पटना । अब मैं ज्यादा बसत नहीं लेना चाहता हूँ । किसी भी हालत का ये लोग अपनी पार्टी के प्रायोगिक के लिए थिसेमान करना चाहते हैं ।

मै निनिस्टर साहब को धन्यवाद देना चाहता हूँ कि उन्होंने वा लेखी या अनाज के बार में जो पाबंदियाँ थीं उन्हें हटकर एक अच्छा कदम उठाया है ।

दूसरी बात मैं यह कहना चाहता हूँ कि जब लेखी बखूल की जाती थी तब काश्तकारों को कितनी मुश्किलता का मुकाबला करना पड़ता था वह आप लोगों को मालूम नहीं हो सकता है । सरकार के गोडाउन को काफी दूर दूर होते थे और पहाड़ों से फसल लाकर गोडाउन में भरने के लिए बहुत तकलीफ होती थी । जिस लिए लोग समझते थे कि लेखी देन बजाय कुछ कम दाम ही क्यों न मिले हम अपनी फसल गांव में ही बचेय यह सब मुश्किलें आने दूर होगी हूँ । फिर भी आप लोग अपने प्रचार के नियम कहते हैं कि सरकार की यह पालीसी अच्छी नहीं है ।

महानमत की जो रेशन दुकानें हैं उनमें भी गलत रखा जाना चाहिये ताकि मुश्किल के बसत बसता उपयोग किया जा सके अतः कहते हैं कि मैं निनिस्टर साहब को धन्यवाद देता हूँ ।

مری رنگ راؤ دسٹیکم (گنگا کٹر) مسر اسکرسر میں عاور کا رنار و ف  
ہے لیے ہوئے حواری صم کون ٹڑھی ہے اسکے کا وحوط میں آرسل مسر  
کے سامنے لانا چاہا ہوں مرہواڑ میں کسانوں کے لیے حوار اسد ضروری ہے جساکہ  
ننگانہ میں حوار ضروری ہے جو مرہواڑ رنار دہ حوار اسد کرنا تھا اسکی فصلیں  
آج نامیں ہوگئی ہیں اور رونہ میں حار آئے پانچ آئے بھی ہیں ہیں فصلیں حراب  
ہوئے کے بعد کچھ حوار مارکٹ میں آ رہی بھی وہاں کے عہدہ داروں نے اسکا  
فائون عائد کیا کہ حوطل حوار لائی گئی اسلے لوی لگائی گئی سرکار نے چلے لوی سد  
کردی بھی وہاں کے کلکٹر کی رنار دہ سے اسطرح کا فائون نافد کرنے کی وجہ سے جو  
حوار سوڈے میں آئی اور حوکمس اسٹ لائے ان تر یہ اعراض کیا اور ۱۰ ۳ ۳  
فصلد تک لوی لارسی قرار دینگے کمس اسٹس تر یہ اعراض کیا گیا کہ ۱۰ دس ۳ تر  
لارسی ہے جس سے لوی لسا تھا ان تر اعراض کیا اسطرح ۸ دن تک سوڈا سد  
رہا تر بھی صلح کا میں خاص طور ر ذکر کرونگا جہاں ۸ دن سوڈا سد رہا  
ہے میں نے آرسل مسٹر کسٹرنڈ کو نہ خبر سلائی ہو اہوں نے اسارے میں قرار آؤرس  
(Orders) فائون کا اسکا انٹرنس ( Interpretation ) نہ لیے کے لیے بجا  
لنکی حو بھی انک دو اڑے آئے ہیں اہوں نے کیا کہ حواری کمس کیوں ٹڑھی ہیں  
لانسس ہولڈرس حو ٹرے ٹرے سوپاری تھے گورنٹ نے انکے پاس سے ۱۰ فصلد حوار  
دی ہے سلائی ڈنار کٹٹ اور فصلد اہوں نے جس جگہ ہر حواری فلت بھی ترے ٹرے  
سوڈے داروں کو حوار بھیجے کے لیے پرسٹ دیا ہے میں وجہ بھی تھ مارکٹ میں  
حوار مہکی ہوگئی فصلیں حراب ہوگئی ہیں اس وجہ سے موع ساس لوگ لاک

مارکت کرنے کے لیے حوار جمع کر لیے اور میسر نہ تھی میں عرصہ دن تک حوار کا نام بیان نظر میں آتا کسانوں اور متوسط طبقہ کے لوگوں کو حوار نہ مل سکی تو میں حوالہ کھانا بڑا حوالہ حوالہ کی غذا ہے حیدرآباد میں میں سے ڈھائی سے اسی حوالہ ملتا ہے۔ رانی کا حوالہ کہتے ہیں وہ ایک روئے ہے اسے میں ملتا ہے اس طرح وہاں کے حوار لوگ بھی اور کسان بھی انکو حوالہ اور حوار دونوں لاکر کھانا بنا میں نے وہاں کے کلکٹر کو رپورٹس کیا مگر پھر بھی انکی سمجھ میں کوئی چیز نہیں آئی لیکن برٹل میسر کا جب حکم کیا تو وہاں کی سوسائٹیاں حالت ہم ہو گئی حار دونوں کو روئے آئے ملتا چاہے میں کہہ دوں گا کہ میں برٹل میں (Fair price shops) کے ساتھ ساتھ ہزاروں لوگوں کو نہیں موقع دیا چاہے میں اسکا بھی عرصہ ہے کہ پہلے حوار دوکان کو ملی ہے تو یہ پہلے عوام کو دیتے ہیں اور رانی ۴ پہلے تھوڑے کے دروازے لاک مارکٹ کرتے ہیں میں میں حار آرٹل میسر کو بوجہ دلانا چاہا ہوں اگر عرصہ و گورنمنٹ خود سنا سکتے ہیں اور اسی طرف سے وہاں ملازم رکھے

میں آرٹل میسر سے یہ بھی استدعا کروں گا کہ وہ مرہواؤ کا دورہ کرے وہاں کے حالات خود دیکھیں اس مرہواؤ میں جہاں سے زیادہ حوار اور گھنوں پیدا ہوئے ہیں اسی مرہواؤ کے لوگوں کو حوار کے لیے بڑا پڑ رہا ہے اگر وہ ہر انتظام نہ کیا گیا و احمد نگر اور بمبئی کی حوالہ میں میں مرہواؤ کا حال ہوگا میں اگر اصرار میں (Exaggeration) میں کر رہا ہوں میں یہاں اسٹیکس (Facts and figures) دے رہا ہوں حوار ۸-۹ فٹ تک بلند ہوں یہی اسکی فصل ایسی اونچی ہیں اس لیے میں کہہ دوں گا کہ حوار کا مسئلہ مرہواؤ میں بہت اہمیت احساس کرنا ہے اصلاح میں حوالہ کے لیے حکومت نے ٹیمٹ جاری کیے ہیں میں اس کے لیے دھمہ واد دیتا ہوں بعض لوگوں کو حوالہ مارکٹ میں فروج کرنے کی اجازت دینی ہے ظاہر ہے کہ وہ جب گرم کئے ہونگے اس لیے انکو اجازت دینی بعض جگہوں کے لیے انکے ہی شخص کو دو دن تک حوالہ فروج کرنے کی اجازت دینی ہے اسکی وجہ سے کسٹمس (Competition) ہو رہا ہے۔ انکے کھانا ہے کہ میں بڑا حوالہ لانا ہوں۔ اسکو اس قیمت پر فروج کروں گا دوہرا کھانا ہے میں اس سے اچھا لانا ہوں اس طرح زیادہ قیمت پر انکو حوالہ اور حوار مل رہی ہے اس لیے میں آرٹل میسر سے براہ راست کروں گا کہ مرہواؤ کے لوگوں کی یہ پکار ہے کہ انکو حوار سلائی کی جائے انکے حوالہ اور گھنوں میں چاہے اگر حوار ملے تو مرہواؤ کے عہد انکو دھمہ واد دینگے اس لیے میں پھر ایک بار براہ راست کرنا ہوں کہ خلد سے حوالہ مرہواؤ کے لیے سے دامن حوار سربراہ کرنے کا انتظام کریں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کا ارسال میں بیوروے کے نام میں لکھنے والا کہ اور  
محسوس ( Suggestions ) پر غور کیا جائیگا۔ یہ جلد غور میں  
کئے

شری کے وینکٹ رام راؤ صرف دس سب لوگ بریل مسٹر صاحب کی اس  
( Speech ) سے کے بعد یہ معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ میں  
میں سے نکار۔ میں کہتا لیکن پوری اس سے کے بعد اگر کسی خبر کی کمی پائے  
میں ہو وہاں کے حالات میں وہاں کا کیا ہو رہا ہے اس مسئلہ میں کم روپی  
ڈی گئی ہے۔ میں صلح بلکندہ کا رہے والا ہوں اس صلح کے مسئلہ میں وہاں کے حالات  
بریل مسٹر کے علم میں لانا چاہتا ہوں صلح بلکندہ ۸ علاقوں میں سمیٹا ہے۔ اس میں  
میں میں تعلیم نہ صرف محدود ہوتی ہے بلکہ دو سے تین علاقوں کے لیے اناج مہیا کرتے  
میں میں تعلیم جنگوں میں ہے جس کے صلح بلکندہ کی دھڑی کے نام سے موسم  
کھاتے ہیں اس علاقہ کو اب تعلیم ورنگل میں ضم کر دیا گیا ہے۔ کچھ علاقوں  
سے ویرانہ ہو رہا ہے۔ حضور بکر دوسرے علاقوں کو اناج پہنچنے کے لیے وہاں میں  
اس میں ہے جس کے سربراہ ہیں لیکن یہ جو علاقہ میں ایک صرف ۱۰ دو علاقوں سے  
کچھ اناج فراہم کیا جاتا ہے اور اتنی گورنمنٹ کے ہوسکتی ہے۔ میں صلح بلکندہ  
کے علاقے میں ہوا ہوگا اس پر بریل مسٹر غور کریں۔ ڈپٹی براہیکٹ ورنہ  
بلا کر براہیکٹ میں لیکن ڈپٹی براہیکٹ کی بنیاد پر کام کرنا ہوگا۔ میں صلح کے لیے زیادہ  
کھانسی ( Consumption ) ہوا ہے گو کچھ حصہ صلح بلکندہ کے لیے آتا ہے  
دور کھانہ علاقہ کے تعلیم بھی کچھ کی ضرورت میں ہے۔ ورنہ سب کے علاقہ کا  
دورنا سرچھا کیا جاتا ہے۔ اب علاقہ بلکندہ اور واسا سے کے حالات بھی کچھ کی  
ضرورت میں کہونکہ خود حکومت اسکو تسلیم کرتی ہے کہ گیسٹ سال فصلیں یہ  
جراثیم ہوں۔ وہ ماس اسٹریکن ایریا ( Famine stricken area ) میں ہیں۔ میں  
لیکن اسکو اسکریمی ایریا ( Scarcity area ) ڈیکلار ( Declare ) کیا گیا اور  
مدد کی گئی۔ اب یہ جانا ہے علاقہ بلکندہ جو میرا پیسے سے ملا ہوا ہے۔ وہ علاقہ دوسرے  
سے کم ہیں۔ لیکن اس میں اس حد تک نہیں جراثیم ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا  
ہوں لیکن عام طور پر صلح بلکندہ میں میں کراب ( Man crop ) میں اور ان کی  
میں ہاں اور ان کی فصل کے وقت ہاں میں وہ نہیں ہوتی جسکی وجہ سے فصلیں  
جراثیم ہوگی۔ بریل مسٹر صاحب بھی رزاع کا تجربہ رکھتے ہیں وہ خود جانتے  
ہیں کہ ماس کی کراب میں ہوتی۔ اس میں پہلی حوار وغیرہ ڈالنے میں ہوتی کھانسی  
( Consumption ) کے لیے ہیں ہوتی۔ صرف جانوروں کے حوار کے طور پر زیادہ  
استعمال ہوتی ہے۔ نہ مٹی اور کانکرٹ کھانسی ( Concrete conditions )  
میں ادھر میں کراب ( Main Crop ) فیل ( Fail ) ہوتی اور ادھر جنگوں

کونٹنگڈ سے چلا آگیا ہے۔ کسان کراپس کے سلسلہ میں جو کاسرس سب (Castel seed) میں سے کم سبکا ہوں کہ وہ سن سال ٹاکل مل ہو گئے اس بارے میں کچھ ڈائجسٹ سے بیورو کنگا وہاں سے مسور دیا گیا ورسبرگ ورک (Spraying work) ہوا لیکن اسبرسگ ورک وغیرہ کے باوجود اردی کی فصل ٹو سا ہی ہے جس میں ناخامسکا پہ سرہی طور پر صلح لگندہ کے حالات ہیں۔ ان علاقہ کی روسی میں آئندہ صلح لگندہ میں حکومت کیا اقدامات کرے والے ہیں وہ برقی روسی ڈالنے کی نوبل مسٹر صاحب سے میں استدعا کروں گا۔

میں ایک دو خبریں ورکم کر رہی تھیں ہم کرنا ہوں کہ عجب تاب ہے کہ چلے گیوں سا ہی عدا بھی لیکن آج کے فیکس سنڈ فیکس دیکھی و معلوم ہوا کہ (۵۸) روپہ کی مٹیوں کی قیمت ہے اور حواری قیمت ۲ روپہ کی مٹی سے لیکر ۴ روپہ کی مٹی ہے (Laughtea)

یہ میں ماننا ہوں کہ دیگر پروسس (Provinces) سے اسور (Import) کرنا ضروری ہے مسٹر صاحب کہتے ہیں کہ اس سال حوالہ کی حد تک باہر سے سگوائے کی ضرورت نہیں ہے۔ صنعت پیداوار قطعہ نظر سے بخور کرنا ہوں و معلوم ہوا ہے کہ یہ صنعت سے کسی حد تک وابستہ ہے اور پڑا کرے کے سلسلہ میں حکومت مونوپولسٹس (Monopolists) کے درمیان ورٹکری ہے۔ میں کا سجدہ نہ ہے کہ مذہب برداس میں سات روپہ کی مٹی ہے وہاں اوس قیمت کا کم رکھنا گونا۔ مذہب رداس سے چند آباد کے مارڈاس ملے ہیں لیکن وہاں سے جہاں سگوائے کے لیے مدد گرا قیمت دینے کی نوبت آ رہی ہے وہاں سلسلہ مسلسل یہ کہ سس کرے ہیں قیمتوں کی سطح کو برقرار رکھا جائے کہ معاسات کا مواضع ہے اس سے بچنے کے لیے بھی حکومت کو کوئس کرنا چاہیے۔ بھٹے مرد کہنے کے لیے وہ ہیں ہے کہ بعض حیرت نہیں جس کو میں رسل مسٹر کی بوجہ کے لیے رکھا چاہا تھا۔

شری گروا ریڈی (سڈی پیو) مسٹر اسپیکر سے۔ میں ایک اہم خبر کی طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں۔ خدای صورت حال کے سلسلہ میں ابھی مسٹر صاحب نے فرمایا کہ ایک صلح سرنس (Surplus) صلح ہے لیکن اسکی وجہ یہ ہے کہ ہاں کے لوگ خرید نہیں سکتے۔ وہاں بوندادار ایسی ہیں ہیں کہ اوسکو اس سال کرے کے مہذب جائے۔ دوسرے اصلاح کے معنی سادہ کہنا چاہتا ہے۔ اگر مارڈاد ور سگا رڈی کو چھوڑ دیا جائے تو پورے صلح مذکور میں مٹی اور حواری کی صلح سا ہر گئی ہے۔ سڈی پیو کے معنی میں کم سبکا ہوں کہ وہاں (۵۸) روپہ پہلے کے حساب سے مٹی بیچی جا رہی ہے۔ امید بھی وہاں پر اس (Price)

انکریز ( Increase ) ہونگے اسی وجہ سے وہاں سے دربر ساس ( Fair price shops ) کھانے کی ضرورت ہے۔ حوالہ کی قیمت ۶۰ روپے سے لیکر ۸ روپے تک ہے۔ اہلی کی قیمت بھی اس سال زیادہ ہو گئی ہے و کی وجہ ۸ ہے کہ پٹنار وار چھٹی میں ہوئی اور ڈسٹرکٹ موٹ ( Inter district movement ) بھی جو رکھے جانے میں آونکی نائی برا ہیں کی جاتی تریس دے جانے میں و انیک ایک ڈسٹرکٹ کے ذریعہ لاری والے خارجہ پانچ ناح سرینہ مال لجانے میں اس کے بجائے میں نے ڈسٹرکٹ کانکر ورسرینہ ف لس کو بوجہ دلائی لیکن اس میں بھوری ظاہر کی جو ڈیفیسٹ ( Deficit areas ) میں وں میں غلہ بچھا ضروری ہے اگر سربس ڈسٹرکٹ میں ڈسٹرکٹ سربس کنٹرول نہ رکھا جائے و و بھی ڈیفیسٹ بازار جانے میں ایک اہم حیر کی ناف وجہ دلاونگا مگر میں غلطی میں کرتا انٹرڈسٹریس سے فرمایا کہ میں وں کا مارگٹ ( م ) ہزاروں کا ہے اس سال میں قدر لوی و وصل کرتے والے میں سے چلے یہ مانا چاکا ہے کہ حوالہ کی قیمت خرید و فروج میں خرچہ سپا کرتے کے حد ۲۰ تا ۳۰ روپے کی بلہ رو بڑا ہے میں لیے اگر اب ۳۰ ہزاروں لہی وصول کر سکیں و قیمت خرید و فروج میں فروی کی وجہ سے ۵ لاکھ روپہ تک کمزور ویدہ مل سکیں ترسل خود سسرے نہ بھی فرمایا کہ ہم کہ میں سال باہر سے ۳۰ تا ۳۵ لاکھ روپے لیے خرچہ بھی میں ہوگا تو ۵ لاکھ روپہ سے لیکر ایک کروڑ روپہ خرچہ جانے والے میں وہ کس طرف صرف کیے جاسکیں نہ ہی واضح فرمایا میں وائس کرتے سے مقصد کا جو نقصان ہوئے والا ہے اس کی تلافی تو ہوگی لیکن سکتے بالوجود بھی ورنہ میں ہم چکی - میرا سجنس ( Suggestion ) نہ ہے کہ حوالہ کی قیمت فروج گھادی جانے اگر آت پوری طرح کھانے کے لیے سار میں میں وں سے لوی لجانے میں اوں کے برابر میں زیادتی کرنے کی ضرورت ہے و سکیں علاوہ ۸ بھی سجنس ہے کہ اس ج سے چپ گرس ساس ( Cheap grain shops ) کھولے جاسکیں میں جی بھی کھانا تھا

\* ڈاکٹر ایم چارلڈی سسر اسکر سیر

اس میں سے عرصہ میں کان سجنس آئے میں حوالہ میں میں دندہ سٹ میں سبی جس جواب میں دے سکا - اسے اہری اہم ساس ہے میں شروع کروں گا تاکہ دوسرے پاس پر جانے سے چلے اس پر عرض کر سکیں بریل میں فرام سدی سے فرمایا نہ سڈ صلح میں سوائے ومار آباد اور سگارڈی کے جو اتنا ہی سے سیری کانسٹی سو سی ہے اچھے کراہیں میں ہوئے انہوں نے فرمایا کہ صرف وہاں اچھے کراہیں ہوئے میں اور اور دوسری جگہ میں ہوئے - سبائی سسر کی کانسٹی سدی ہے سمجھ کر انہوں نے ۸ فرو پمایا - میں بھی اوسی طور پر اس کو لے ہوئے نہ کہیا جاسا ہو سکتا کہ کرا

کندسی (Crop condition) سے متعلق جسے روزی میں لے کر  
ہیں وہ کافی حد تک کے ساتھ ہر کی بنا پر میں نے ہاؤس کے سامنے سے  
ہیں۔ عہد میں اس لیے کہا ہوں کہ غلط سلط روزی کر کے جہاں کر رہے ہیں  
ہیں وہاں بھیک نہ سکی کی کر رہے ہیں کی گئی مجھے اس میں ہے کہ وہ ان میں  
اس وقت ہاں موجود ہیں میں جنہوں نے اس وقت فو (Point of view)  
سے جہاں ہاؤس کے سامنے حالات رکھنے کی کہ جس کی جس طرح سے کہ حیدرآباد میں  
رہنے والے ایک شخص نے اس کی کر رہے ہیں اسی ڈھنگ سے جنہوں نے اس نگر (Pic  
ture) کو بنانے کی کوشش کی مجھے اس میں ہے کہ وہ اس وقت ہاں ہیں میں  
کہنا چاہتا ہوں کہ اس کندسی کے متعلق میں نے جو کچھ کہا ہے صحیح ہے جس  
وقت (Fane) میں جنہوں نے مجھے حلیج (Challenge) کہا میں نہیں  
اوسے وقت میں ان کو حلیج کرنا ہوں کہ گھر میں سیدھے کر کے لے کر اس کی کندسی  
(Condition) ان کے درمیان (Periods) اور ہاروسٹنگ (Harvesting)  
کے متعلق امداد ہے اس کا حاکم ان چیزوں کو جس نظر سے رکھے ہوئے اس قسم کے  
حلیج میں جسے حاکم ایک شخص ہے جو رات اس کام میں لگا ہو ہے و  
کراہ کندسی (Crop condition) کے متعلق چیزوں کو غلط طریقہ  
پر رہے کر رہے ہیں لے نہ ضرور کہہ سکتا ہوں کہ اس کے کچھ حصوں میں  
خوار کی کراہ کندسی میں رہے ہیں اس کو بھی تسلیم کرنا ہوں کہ حیدرآباد میں  
پائی کر اس (Paddy crops) چھپے ہوئے ہیں و سبب کی  
(Satisfactory) میں حیدرآباد میں نہیں بلکہ سارے ہندوستان میں اچھے  
ہوئے ہیں حیدرآباد میں چاہی سہارا (Method of cultivation)  
کے درمیان اور پائی کر اس (Paddy mixture) اس میں  
(Distribute) کر کے کلوں کو سوراٹا (Manure mixed)  
بنانے کی وجہ سے پائی کی حلیج کراہ کندسی چھپ گئی ہے لیکن مجھے اس میں ہے کہ  
انہوں نے نہ سچا کہ میں نے ان میں غلط نگر میں کر کے کی کر رہے ہیں نہ میں  
ماتا ہوں کہ فو (Food situation) کے متعلق ایک روزی  
پھر (Rosy picture) میں کر کے مسئلہ حل میں کا حاکم لیکن اس طرح  
ایک غلط اور بھانک نگر میں کر کے سچو میں کو بھانک بنا کر لال مار کر میں کو  
موقع دنا کہاں تک درست ہو سکتا ہے؟ اس قسم کے و گندہ سے لال مار کر میں نہ  
سچو میں کہ حیدرآباد کی حکومت کے پاس زیادہ آنا ہے اس لیے وہ لوگ آنا جمع  
کر لیں اور اسے مار کے میں لے کر وہ دن گئے اس قسم کے غلط روئے ہوئے و  
میں بھان بھی ہوگا اور ملک کی غذائی صورت حال میں جس کی ایک آپرل میں  
فرمانا کہ آسٹ ڈیرس اب آپس کا احترام کرنا چاہیے میں نہیں اوں سے ہی کہوں  
گا کہ وہ بھی آسٹ ڈیرس اب آپس کا احترام کر کے اس کو کسیدر (Consider) کریں۔



میں نہ کپاہوں کہ فوڈ مارکیٹ ( Food market ) میں کہیں زیادہ رس  
( Rate ) میں ور کہیں کم رس ہیں اس فرق کو وس وس وب تک دور میں کا  
حاشکا جب تک برہد حاشا ( Trade channels ) کو پوری طرح  
موبلائز ( Mobilize ) نہ کریں جب تک اس میں کٹیں گے یہ فرس  
( Difference ) کم میں ہوگا سارے آرٹیکل میں جو باہر کے لوگوں برابر  
رکھے ہیں اور سیاح میں ان کا بھروسہ ( Influence ) ہے وہ لوگ اسے  
بے کام لیکر رہا کہ موبلائز کر سکتے ہیں پھر اگر معلوم ہوا کہ آج یہ جب  
جاں ہوئے وہ بے بھروسہ میں حکومت کے دہار لوگوں سے برہد ریسر سوڈنوس  
( Trade Representatives Deputation ) وغیرہ اور سری وضع احمد  
فلو میں جو بعض بات جب ہوئی وہ دوس کے سامنے میں کرنا حوا کی صورت حال  
کا معاملہ کرنے کے لیے حدرناڈ گورنمنٹ کی کتا دالسی ہے ور نو میں رندر روسو سے  
میں جو بات جب کر رہے ہیں وہ اس میں بات کر رہے ہیں ور ہم کہنا ہے کہ میں اس  
کے معامل میں ہے جو سارے کہے ہیں وہ کہا رسل میں سے ہیں سمجھا میں کچھ  
بعض آت کے سامنے کہوں گا بعض ونس ( Adjacent provinces )  
بے حوا میں کی گھا میں ہے وس میں اس میں ہم بے فیلر  
( Priority ) دیگر ون کہ دبی ( Priority ) دیگر ونلو سے  
کنسلٹ ( Consult ) کر کے جگہ جگہ سے حر مراہم کرنے کی کوسس  
کرینگے برسل لدر ف دی امور میں بے کہا کہ ون کو میں سے فیس بر پروسہ میں  
میں میں کی حاشا ( Quote ) میں میں ون کے فیس کو ( Quote ) کر کے  
پاؤں گا چون بے کہا کہ عادل ادا میں ح رکی صفت ۲ روپہ سے لکر ۴ روپہ  
تک ہے لیکن دوسرے فیس میں اس میں اس کے کا میں ہے گر فلو ( Flow )  
برابر ہے اور اس کی تندی کری حاشے کہ ایک فیس کہے دوسرے فیس کو حوا  
سنگل ( Smuggle ) ہوئے ہائے وب یہ فرق نہ ہوا جاں  
ان کرسوں بر سبھ کر ہم ۴ دعوی میں کرسکتے کہ اسمگلنگ ( Smuggling )  
کو روڈ دیں گے میں کے لیے سیاح کے کرسکر ( Character ) کو بدلنا  
ہوگا لیکن میں ۴ وسواس دلانا حاشا کہ وہ وب جب حلد بے والا ہے نہ حر  
ول حاشی لانور کے آرٹیکل دوسرے رہا کہ لوگ اس میں میں سے ملے ہوئے ہوئے ہیں  
ہو سکتا ہے کہ اس میں کا کوئی واسہ ہو اسمگلنگ کے سلسلہ میں میں آئے حاشے والے  
اور لاری ڈرہد وس وغیر رسک ( Risk ) لکر حلالے ہیں ان میں کو  
میں بے سانا بے دوسرے میں میں حاشا کرسوس ( Consumption )  
ریاد ہو وہاں زیادہ وب دی برہی ہے اس لیے اندر اسٹ موٹ ( Inter state  
movement ) کو فری ( Free ) کرنے سے سہولت حوا میں  
ان پاؤں میں ہمارا کوئی سیاسی دخل میں ہے میں کی حکومت نا اسٹ گورنمنٹ کی

۱۔ نالیسی جس کہ ڈی کنٹرول (Decontrol) کر دیا جائے نہ ناکمل غلط ہے  
ہمارا ۲۔ غلط ہے اور ہم ۳۔ دیکھتے ہیں کہ عمل طور پر ہمارے پاس کتنا موجود ہے  
ہم کتنا جسٹریکٹ کر سکتے ہیں جس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ گورنمنٹ آف اینڈیا کی جانب سے  
رہن (Rice) اور حواری کے مسئلہ میں مختلف ڈیسیژن (Decisions)  
دیا گیا ہے جاری ہے

آج کو معلوم ہو گا کہ رہا میں دو مہینے میں حوالہ دیا ہوا ہے۔ گزشتہ سال کے  
مقابلہ میں بحال شدہ قیمتیں کم کرنے کے ناوجود مارکٹ ڈاؤن (Down) ہیں  
جو غلو میں اس کے لیے ایک بڑا مارکٹ تھا۔ اس صورت حال کے تحت اگر کوئی  
جسٹریکٹ (Decide) کرنے ہوئے ڈی کنٹرول آر کنٹرول  
(Decontrol or control) کے چھکروں میں ہیں تو مناسب ہیں۔ حیدرآباد میں  
فصلیں بہت بھری ہیں۔ ہم نے اس کی دریافت کی ہے۔ میں ہاؤس کو اس کا حق دلانا  
چاہتا ہوں کہ اس (Trade channel) کے ذریعہ عوام کو  
کم سے کم دام پر غذائی اشیاء سپلائی کی جاسکے۔ کل میں سے ایک دو سو لے جو  
سپیشلسٹ (Mathematics) کے نمونہ پر بھی وہ جتنے ہیں وہ  
حساب لگا کر دھان کی فصلوں کے فروغ کی وجہ سے گورنمنٹ کے پچاس لاکھ روپے  
جائے ہیں۔ میں کہہ چکا کہ ۴۔ غلط نہیں ہے۔ حیدرآباد گورنمنٹ اسٹیشن میں حوالہ  
ڈیوکیور (Procure) کرتی ہے اس کا

میں ابھی یہی دیکھا ہے۔ - بالکل سچا ہے کہ یہی تھا۔ اس کا ماہر تھا کہ  
اگرچہ ہم کو باہر سے پھانسی نہیں ملنا پڑتا۔ اس لیے سڑک میں جتنا بچتا ہے  
بچتا ہے وہی بچتا ہے۔

ڈاکٹر چارلڈی ۱۔ مضامین کیا گنا ہے کہ باہر سے لے کر ۲۔ لاکھ روپے  
مستند (Subsidy) دیکر ۳۔ پراسس (Prices) رکھے  
جائیں۔ کیا گنا کہ اس بارے میں حیدرآباد کے جسٹریکٹ اور سیرس گورنمنٹ کے  
فوڈ سیرس صاحب کے تبادلہ حال اور سیرس کے بعد براہ میں اضافہ کیا گیا ہے  
حیدرآباد کے راس میں (Ration shops) میں پراسس لسٹ (Price list)  
رکھی ہوئی ہے۔ اگر اب اس کو ملاحظہ کریں تو معلوم ہو گا کہ ہم نے ایک نئی  
نہی اضافہ فصلوں میں جس کا ہے۔ حوالہ کو پالسی کرنے پر حوالہ دیا ہے اس کو دور  
کرنے کے لیے ہم سوچ رہے ہیں اور ۲۔ لاکھ کے ڈیفیٹ (Deficit) پر  
سائنس ڈائریکٹ اور سیرس ڈائریکٹ کے عور کرنے کے بعد کیا ہو سکتا ہے نہ معلوم  
ہو سکتا ہے۔ لیکن میں اس کو دیکھتا ہوں کہ ہم کو فائدہ کیا مقصود ہے  
ہے۔ حوالہ کے لحاظ سے میں یہ کہہ چکا کہ لنڈر آف دی انورسٹمنٹ کے کونکٹ  
(Correct figure) رکھا ہے۔ حوالہ کی قیمت نظام آباد میں ۲۶ سے ۲۷ روپے ہے

مہواری میں قسمی زیادہ ہیں لیکن دسواڑی ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹیز (Co operative Societies) کو پرمٹ (Permit) دے جانے میں تو ہمارے دوستوں کو شکاب ہوئی ہے۔ مصلدار اور ڈی کلکٹر کی کڑائی میں دھارہ فروجہ کیے جانے میں حصہ جگہ ہیں۔ حصہ جگہ کا ہے جگہ جگہ ہم عمل میں ہے۔ ممکن ہے کہ حصہ جگہ اچھا کلم لہ ہوا ہو اور ٹیک طور پر عدم عمل میں ہے۔ آئی ہو دھان کی ساری میں تہا دسواڑی ہوئی ہے گنہہ حصہ سری رفیع احمد دھوا کی موجودگی میں جب ان مصلدار رعب کی کئی و تمام ڈسٹرکٹس میں حوار کے فری موومنٹ (Free movement) کا حصہ کاسا گیا جہاں بھی موومنٹ ریسٹرکشن (Restrictions) ہوئے ہیں وہاں قسمی پر حالی ہیں۔ حوال کے بارے میں بھی کیا ہم لوی کے رہا۔ میں فری موومنٹ کر سکتے ہیں نا ہیں اس کے بارے میں آئندہ حصہ کاسا جگہ ہے اس وقت اس بارے میں کچھ عرض کرنا مل اور وہ ہوگا کہ اس سے متعلقہ فیکرس (Figures) میرے پاس ہیں میں گورنمنٹ کی نالیسی ہے کہ فاکس اینڈ فیکرس (Facts & figures) کو سامنے رکھ کر کوئی فی حصہ کاسا حال میں انکو میں دلانا چاہا ہوں کہ جہاں جہاں فصلیں جراب ہوئیں جسے ننگہ میں ہے نا جہاں کہیں بھی اسے حالات بنا ہوں پروکوریٹ (Procurement) کے اسکیل (Scale) کوکم کاسا جگہ اور اسکا بھی گیا ہے جب کہی ڈسٹرکٹ کلکٹر کے نا ڈیپارٹمنٹ کے علم میں آئی ہیں لای گئی ہیں تو اسکا حصہ کاسا ہے کہ پروکوریٹ کے اسکیل کوکم کاسا جانے میں انکو میں دلانا ہوں کہ صورت حال جراب ہیں ہوگی گر رید چنل (Trade channel) کے ذریعہ سوسائٹیز کوکم کوکم ان (Cope up) کا حال کاسا جگہ جاری حکومت سسرل گورنمنٹ کو سسرل دیکھی بھی لیکن میں عرض کر رہا کہ سسرل گورنمنٹ صرف ایک سسٹ کے سسرل کو سسرل اس عمل میں کری ننگہ سارے اسس کے اکر ج فیکرس (Acreage figures) پر غور کر کے فیصلہ کریں۔ میں گورنمنٹ آف اینڈ اکیونلکم (Welcome) کرنا ہوں کہ اس کی اشار کی ہوئی نالیسی کی وجہ سے دو ملر اکڑا اراضی و رکنس ای ہے اس کی وجہ سے ایک طرف وکس وکس (Consumers) کوکم قسم میں اناج ملنے کی سہولت حاصل ہوئی ہے اور دوسری طرف دوسرے اسس میں جہاں فصلیں جراب ہوں وہاں بھی اناج کے ملنے کی گھٹاس بنا ہو جاتی ہے۔

حوال کو نالیسی کرنے کے بارے میں ایک مسورٹم میں ہے جس میں صاحب کے پاس ہیں کاسا تھا جس میں ہے لکھا تھا کہ حوال کی کوالٹی (Quality) جراب ہیں رہی ہے لکھ پاس نہ ہوئی وجہ سے و جراب معلوم ہونا ہے جگہ جگہ ایک آئرنل ممبر نے اسر اعتراض کاسا تھا انیسویں ہے کہ وہ اسوف پان موجود ہیں

ہیں۔ ہاں وہیں نے چف سسر صاحب سے کہا تھا کہ حیدر آباد میں ہر جگہ حلوں پر اعتراضات کیے جاتے ہیں۔ جب تک اسکو نالیں کرنے کا انتظام نہ کیا جائے نہ اعتراضات ہوئے رہیں گے۔ کیونکہ اکانڈاری اور دنا ب داری سے فیم کا ہن کرے کے باوجود ہن نالیں کیا ہوا حلوں میں جتا ہیں ہے۔ انعام سے میں مذکور لاکر بھی ہوں اور ہن نالیں کے حلوں میں وٹامن بی (Vitamin B) کی موجودگی اور صاف کیے ہوئے حلوں میں وٹامن بی کی عدم موجودگی کو میں مایہ کیانے سارہوں ہوں۔ ہر حال میں اس سے سمورڈ کو سسرل گورنمنٹ نے منظور کیا اور حلوں کو نالیں کرنے پر حو رسرکس کیا وہ اب ہیں رہتا

۴۔ بھی کہا گیا کہ اورنگ آباد میں اچھی کوالٹی کی حلوں سلائی (Supply) ہیں۔ کھارہی ہے۔ ۵۔ صحیح ہے۔ انکں جلی حوڑی سے ہن کوالٹی کی س راہی کا انتظام کیا گیا ہے۔ ۶۔ اسی اس بھی کیا گیا کہ ہم نے حلوں کو اکسورٹ (Export) کیا۔ باب ۶ ہے کہ ہم نے اسی کوالٹی کو اکسورٹ کیا حو حراب ہو رہی تھی اگر اس کو مرید محفوظ رکھنے کی کوسس کھائی ہووے اور رادہ حراب ہوئی اور بعد میں ایسے جب ٹرک مصال سے چتا پڑا اور نگرانی کے مصارف بھی برداشت کرے پڑے۔ اس لیے ہم نے مناسب سمجھا کہ ایسے راند از ضرورت اساک کو نکال دنا ہی مناسب ہے۔ حو حلوں حراب ہو گئی ہے اس کو صاف کر کے دکانات پر دینے کی کوسس کی جاتی ہے۔ لیکن جہاں بھی اس قسم کی حرس ہوئی ہیں اس کو پوکا کر ہن کوالٹی دینے کی جاتے ڈپارٹمنٹ کی جانب سے کوسس کھانسی ایک حرس نہ بھی کہی گئی کہ ہن سے کراب کڈنس (Crop condition) کے سلسلہ میں جازی ہمیں مو صید نا پھاس م صید پڑھیں گی۔ بعض اصلاخ میں اس سال حلوں اچھی طرح پیدا ہیں ہوں۔ اس لیے ہم نے پروکورمنٹ (Procurement) مذکور تاکہ فلب پیدا ہو جائے۔ حو دسواردان انریسل سسر فار پرنی لے ہاں کی ہیں اول کو دور کرنے کی کوسس کی گئی ہے۔ اسوف حلوں کا پروکورمنٹ (Procurement) ہیں ہو رہا ہے۔ کہا گیا کہ حلوں کی صفت کے نائے میں میں نے عملی حالی نا کلدار کا ذکر کیا ہے۔ ساند آرسل میں کو غلط بھی ہوئی ہے۔ انہوں نے حوڑے سا ہیں۔ فیم نائے ہوئے میں نے فیم کے بعد ہی "آئی۔ جی" (IG) کا لفظ کیا ہے۔ حیدر آباد سسر میں حو فیم ہے وہ ۴ سے ۵ روپہہ کیا ہے۔ انیسو پراہیں (Issue price) میں ۵ روپہہ ہے۔ زیادہ فرو ہیں ہے۔ میں اسکو مانا ہوں کہ اوپن مارکٹ (Open market) میں حو حلوں ملی ہے وہ سا کچھ ہن ہے اور گریویر ۵ روپہہ زیادہ دے سے ناراض ہیں ہوتا۔ ان کہتے ہیں کہ ہاں حلوں کی فیم نیکی ہے۔ اسما ہیں ہے۔ بلکہ دگی ہے۔ مذہبہ پردنس میں حلوں کی فیم ۷ روپہہ ہیں ہے اور ہاں حلوں کی فیم ۴ روپہہ پلہ ہے۔ نو ایمپر حساب سے ٹرنل ہیں بلکہ ڈنل ہوا۔ پھر اس میں بدل بناا ٹرانسورٹ۔ کارڈیپر۔ ہن وعرہ کے احراہاب کو سامل کیا جائے تو

Shri V D Deshpande What is the percentage of those incidentals

ڈاکٹر چننا ریڈی صحت پر نرسٹج ہیں بلکہ حواری کے ن راک و پیہار  
آئے اسٹنڈنس ( Incidentals ) عائد ہوئے ہیں سبکی نمصاب ۴ ہیں کہ  
اس میں پہلے میں کارسج راسورب گودام میں رکھے کی صحت و عمر سرک  
ہیں ۴ صحت حاصر ( Charges ) عائد ہوئے ہیں حوال کی صورت میں ایک دو  
آئے رباد انا ہے لیکن ان تمام فیکرس کی سلائی ڈیاریٹ اور فاسی ڈیاریٹ کی حاسب  
بے حاسب ہوئی ہے ورا کو اسکروٹا سر ( Scutimize ) کیا جائے تاکہ  
ہم کم تا زیادہ صحت کس ۴ کریں گورنٹ اسک ہنڈل ( Handle ) کریں  
اسٹنڈنس کی وجہ سے ۱۱۰ عرج برھا ہے مذہبہ رد میں جہاں سے ہم لئے ہیں وہاں  
۴ عرجہ ہونا ہے وہاں سے ہم اسکو رن میں رکھکر ہاں لائے ہیں وہاں بھی  
اسٹنڈنس عائد ہوئے ہیں میں سمجھا ہوں کہ ہاوس اس سے اتناں کرنا کہ قری  
مومٹ ( Free movement ) کی احارب دینے سے دوسرے لوگ ہم سے کم  
اسٹنڈنس لگاسکے۔ میں سے کی صحت کم ہوگی حوال اور حواری کی حدک میں  
کی ضرورت ہیں ہے برہواڑہ نا جہاں بھی ضرورت ہو ہم حوال کی سلائی کا انتظام  
کر سکتے ہیں اب سجنس ( Suggestions ) ڈاکٹر کے ناس بھی دے سکتے  
ہیں کہ وہاں دعاؤں میں کس طرح مومٹ ( Movement ) ہونا چاہیے میں  
بھی آپ کے سجنس کو ویکم کرونگا اس مہسے کے حم براس ناب کی کوسس کجاسگی  
کہ برہواڑہ میں جہاں حوال کی نداوار ہیں ہوئی ہے وہاں اسکی سربراہی کا انتظام کیا  
جائے اس طرح حواری کے لئے بھی کوسس کجاسگی اور وہ کم سے کم صحت پر سربراہ کی  
جاسگی ایک آرسل مہسے فرما تاکہ لوگوں میں برحرکت اور ( Purchasing power  
ہوئی کی وجہ سے وہ حوال نا حواری میں حرکت سکتے اور پھر اس جس کو برلس ( Surplus  
پہلاکر گورنٹ دوسری جگہ سعل کر دی ہے ( حساسیتہ مذک کے بارے میں کھا گیا )  
میں بھی اتناں سے لسی صلے سے انا ہوں اس صلے میں میں کافی گھوم چکا ہوں وہاں کے  
حالات سے واقف ہوں گورنٹ برلس اس لحاظ سے ضرور ہیں کہ حساسیتہ ناس کا  
گیا بلکہ کس کامڈی کی رادہ نداوار کیا ہوا ہے ۴ دکھا جاتا ہے جہاں اس  
کیلئے آرگنس ( Irrigation ) اچھا ہوگا وہاں رادہ ندا ہونا ہے حاجتہ اس  
سال مذک میں معمول سے میں گیا رادہ پروڈکس ہوا اسلئے ۴ کھا کہ برحرکت  
پاور ( Purchasing Power ) ہونے پر برلس ( Surplus ) کیا جاتا ہے  
غلط ہے۔ لیکن نوڈ سچوں میں ( Food situation ) برع کرے ہوئے ۴ کھا جاتا  
ہے۔ نہ صحت ہے کہ میں براس میں ( Fair price shops ) اور حس گرن  
میں ( Cheap gram shops ) کی ضرورت ہے۔ ایک مہر حواس میں لسلے میں کام  
کرتے ہیں اور جہاں چپ گرن میں آگیا سرنگ سکرٹری ( Organising Secretary )



Statement by  
Dr Chenna Reddy re Food  
situation in Hyderabad State

8th January 1954

2037

जी ह्री डी रेड्पाठ - क्या आदरवेल मिनिस्टर साहब यह बतलावेल कि जसा कि  
मन खुद खुलत कहा था

مسٹر ڈی اسسکر ازڈر رڈر ۛ سلسلہ کئی ہم ہوگا

### Prorogation of the Assembly

*Mr Deputy Speaker* I shall now read to the House a communication received from the Rajpramukh which runs thus

In exercise of the powers conferred by sub clause (a) of Clause (2) of Article 174 read with Article 288 of the Constitution I Mu Osman Ali Khan Rajpramukh of Hyderabad do hereby prorogue the House of the Legislature of the Hyderabad State with effect from the 9th January 1954

*The Assembly was accordingly prorogued*

















